e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۳۸) لکھنؤ، بروز جمعہ ۸-نومبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۵/جمادی الاول -۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 38 Friday , November 08 2024 Pages -8

ہندوستانی حکام کی طالبان قیادت کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے مغربی ایشیا میں اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کے منڈلاتے ہوئے بادلوں کے درمیان افغانستان میں طالبان کے ساتھ تجارتی لین دین اور جنگ کے بیچ چابہار بندرگاہ کے استعمال سے متعلق اہم تبادلہ خیال کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج یہاں باقاعدہ بریفنگ میں چابہار بندرگاہ کے منصوبے اور افغانستان میں ہندوستانی وفد کے دورے کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا"وزارت خارجہ میں پاکستان، افغانستان، ایران کے انچارج جوائنٹ سکریٹری سے چی شگھی قیادت میں ایک وفد نے 4 اور 5 نومبر کو کابل کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران افغانستان کے متعدد رہنماؤں کے ساتھ کئی میٹنگیں کیں جن میں قائم مقام وزیر دفاع بھی شامل تھے۔ انہوں نے سابق صدر حامد کرزئی سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے وہاں اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے سربراہوں اور کئی دیگر سینئر وزراء سے بھی ملاقات کی۔

مہاراشٹر: عوام اس بار تبدیلی کے موڈ میں ہیں، شرد پوار کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کی مہم جاتی زور و شور سے جاری ہے اور تمام سیاسی پارٹیاں اپنے آپ کو بہتر ثابت کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اس دوران نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-شرد چندر پوار (این سی پی-ایس پی) کے صدر شرد پوار نے اپنے اتحادی مہاوکاس آگھاڑی کی مہم کا تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ عوام موجودہ حکومت سے مایوس ہیں اور تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ شرد پوار نے یہ بیان ناگپور میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران دیا۔ اس موقع پر انہوں نے مہاوکاس آگھاڑی کی خوبیاں اور خامیوں کی کمزوریاں بیان کیں۔ پوار نے کہا کہ ہماری انتخابی مہم بہترین انداز میں جاری ہے اور اتحادی جماعتیں جیسے کانگریس اور شیو سینا (یو بی ٹی) بھی موثر طریقہ سے مہم چلا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام موجودہ حکومت کی کارکردگی سے مایوس ہو چکے ہیں اور تبدیلی چاہتے ہیں۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ وہ عوام سے براہ راست رابطہ کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

اب شاہ رخ خان کو ملی جان سے مارنے کی دھمکی، معاملہ درج

ممبئی۔ مشہور و معروف فلم اداکار شاہ رخ خان کو جان سے مارنے کی ملی دھمکی نے بالی ووڈ میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ سلمان خان کو پہلے ہی جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی تھیں، اب شاہ رخ کو ملی دھمکی نے بالی ووڈ حلقہ میں فکر کو بڑھا دیا ہے۔ مہاراشٹر کے باندرا پولیس اسٹیشن میں اس تعلق سے ایک ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ملزم نے ایک شخص کے ذریعہ شاہ رخ کو خطیر رقم بطور تاوان کا مطالبہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شاہ رخ کو فون پر دھمکی دی گئی ہے۔ یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ چھتیس گڑھ کے رائے پور باشندہ فیضان نامی شخص نے فیون کی اتھارٹی رائج کے حوالے سے سامنے آ رہی خبروں کے مطابق ممبئی پولیس کی ایک ٹیم جانچ کے لیے رائے پور پہنچ بھی گئی ہے۔ جلالاکمیٹی کے باندرا پولیس اسٹیشن میں ایک نامعلوم شخص کے خلاف معاملہ درج کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ دفعہ (4)308،(4)(3)351 بی این ایس کے تحت درج کیا گیا ہے۔

اشتہار کے بعد بھرتی کے عمل میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی

سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ، سرکاری نوکری کی بھرتی کے اصولوں میں شفافیت پر زور

نئی دہلی:(ایجنسی) سپریم کورٹ آف انڈیا نے سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے اصولوں میں تبدیلی سے متعلق ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ سپریم کورٹ کے مطابق سرکاری نوکری کے عمل کے آغاز کے بعد اصولوں میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ پانچ ججوں پر مشتمل آئینی بنچ کے سامنے یہ سوال آیا کہ آیا بھرتی کے عمل کے شروع ہونے کے بعد اصولوں میں تبدیلی ممکن ہے یا نہیں۔ بنچ نے متفقہ فیصلے میں کہا کہ سرکاری ملازمتوں کی بھرتی کا عمل مکمل شفاف اور منصفانہ ہونا چاہیے۔ یہ معاملہ راجستھان ہائی کورٹ میں زیر غور تھا، جہاں بھرتی کے اصولوں میں 75 فیصد کو ایوائنگ نمبر کا قانون متعارف کرایا گیا تھا۔ نئے اصولوں کے تحت کئی امیدواروں کو نوکری ملنے سے محروم ہونا پڑا، جس پر ان کا کہنا تھا کہ بھرتی کا عمل شروع ہونے کے بعد اصولوں میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔

عدالت نے واضح کیا کہ اگر بھرتی کے اصول میں پہلے سے یہ شرط شامل ہو کہ اس میں تبدیلی ممکن ہے، تو یہ قانونی طور پر درست ہوگا، لیکن یہ تبدیلی انصاف اور مساوات کے اصولوں کے خلاف نہیں ہونی چاہیے۔ سپریم کورٹ کے مطابق، بھرتی کا عمل اس وقت شروع ہو جاتا ہے جب کسی پوسٹ کا اشتہار جاری کیا جاتا ہے، اور اس عمل کا اختتام منتخب امیدواروں کی تقرری پر ہوتا ہے۔ یہ مقدمہ 2009 میں راجستھان کی بھرتی سے متعلق ہے، جہاں بھرتی کے دوران نیا قانون متعارف کرانے سے کئی امیدوار نااہل قرار پا گئے۔ اس کے خلاف تین امیدواروں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، تاہم 2010 میں ان کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔ اس کے بعد 2013 میں سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ نے اسے پانچ ججوں کی آئینی بنچ کے حوالے کر دیا۔ اس سال چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں قائم پانچ ججوں کی بنچ نے اس کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اگر بھرتی کے قواعد پہلے سے متعین نہ ہوں تو بھرتی کرنے والا ادارہ خود اعلان کر سکتا ہے، مگر یہ اصول بھرتی کے عمل کے آغاز سے پہلے ہی طے کیے جانے چاہئیں۔

جسٹس مشرا نے بنچ کی جانب سے فیصلہ سناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ سلیکشن لسٹ میں شامل ہونے کے بعد مذکورہ عہدہ کے امیدوار کو تقرری کا ناقابل تنسیخ حق نہیں ملتا، لیکن حکومت یا اس کی مشینری حقیقی وجوہات کی بنا پر آسامیاں نہ بھرنے کے آپشن کا انتخاب کر سکتی ہے۔ تاہم اگر آسامیاں موجود ہیں، تو حکومت یا اس کی مشینری سلیکشن لسٹ میں زیر غور علاقے سے کسی شخص کو مقرر کرنے سے من مانی طور پر انکار نہیں کر سکتی۔ یہ معاملہ جج پرکاش پانچک اور دیگر بمقابلہ راجستھان ہائی کورٹ اور دیگر (2013) میں تین ججوں کی بنچ نے پانچ ججوں کی آئینی بنچ کے پاس بھیج دیا، جس نے اس معاملے کو پانچ ججوں کے آئینی بنچ کے پاس بھیج دیا۔ بنچ نے منوجوری بمقابلہ ریاست آندھرا پردیش اور دیگر (2008) میں کیس کے سابقہ فیصلے پر شک کا اظہار کیا تھا۔ اس معاملے میں کہا گیا تھا کہ سلیکشن کے معیار کو درمیان میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ آئینی بنچ نے حوالہ دیا کہ اس میں ساعت مکمل ہونے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔

> سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ ریکروٹنگ ایجنسی مختلف مراحل کے لیے مختلف معیارات طے کر سکتی ہے لیکن وہ مرحلہ ختم ہونے کے بعد معیار کو تبدیل نہیں کر سکتی۔

بہرائچ بلڈوزر کارروائی پر یوپی حکومت سے جواب طلب

الٰہ آباد ہائی کورٹ نے پوچھا، انہدامی کارروائی سے پہلے سروے ہوا یا نہیں؟

پریاگ راج۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے بہرائچ میں مبینہ تجاوزات کے خلاف انہدامی کارروائی پر چیلنج دینے والی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران یوپی حکومت سے سوال کیا کہ کیا قانون کے مطابق سروے اور حد بندی کی گئی تھی یا نہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے دیگر نکات پر بھی معلومات مانگتے ہوئے معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 11 نومبر کی تاریخ طے کی ہے۔ اس دوران عدالت کو بتایا گیا کہ حکومت کی طرف سے جوابی حلف نامہ داخل ہو چکا ہے۔ اس پر عدالت نے درخواست گزار کو جواب داخل کرنے کا حکم دیا۔ یہ حکم جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس سچاش ودیارتھی کی بنچ نے ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس کی طرف سے داخل مفاد عامہ کی عرضی پر پاس کیا۔

عدالت نے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل وی کے شاہی کو یہ بھی بتانے کے لیے کہا ہے کہ کیا اس حالت کی تحقیق کرائی گئی تھی کہ جن لوگوں کو نوٹس جاری کیا گیا ہے وہ املاک کے اصلی مالک ہیں یا نہیں؟ درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی ہے کہ جن افسروں نے نوٹس جاری کی ہے وہ متعلقہ اتھارٹی کے تحت نوٹس جاری نہیں کر سکتے۔ نوٹس جاری کرنے کا حق صرف ضلع مجسٹریٹ کو ہے۔ اس پر چیت میں وکیل نے بتایا کہ عدالت نے زبانی طور پر کئی نتیجے دیے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ جب آپ کسی ڈھانچے کو منہدم کرنے کی تجویز رکھتے ہیں تو اسے چندہ طریقہ سے نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ریاست کو قانون پر عمل کرنا ہوگا اور یہ یقینی کرنا ہوگا کہ ہر قدم پر قانون پر عمل کیا جائے۔

★الٰہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے درخواست گزار کے وکیل سے جن لوگوں کو نوٹس جاری کیا گیا ہے ان کی تفصیل پیش کرنے کی لیے کہا ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت 11 نومبر کو ہوگی

★ عدالت نے کہا کہ جب آپ کسی ڈھانچے کو منہدم کرنے کی تجویز رکھتے ہیں تو اسے چندہ، طریقہ سے نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ریاست کو قانون پر عمل کرنا ہوگا اور یہ یقینی کرنا ہوگا کہ ہر قدم پر قانون پر عمل کیا جائے۔

میں کاروبار مخالف نہیں، اجارہ داری کے خلاف ہوں: راہل

بی جے پی نے میرے رخ کو غلط طریقے سے پیش کیا ہے، کانگریس لیڈر نے اعتراضات کا دیا جواب

نئی دہلی۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے ایک مضمون پر بی جے پی لیڈران نے اپنی سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اب راہل گاندھی نے ان کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے ایک ویڈیو پیغام سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیا ہے۔ اس میں انھوں نے کہا ہے کہ بی جے پی لیڈران کی ذریعہ مجھے تجارت مخالف کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، لیکن میں تجارت مخالف نہیں ہوں، بلکہ اجارہ داری اور معاشی طاقت کے یکجا ہونے کا مخالف ہوں۔ راہل گاندھی نے ویڈیو پیغام میں بتایا ہے کہ انھوں نے اپنے کیریئر کی ابتدا انجینئر کنسلٹنٹ کے طور پر کی تھی، اس لیے تجارت کی باریکیوں کو سمجھتا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ "بی جے پی نے میرے رخ کو غلط طریقے سے پیش کیا ہے۔ میں ملازمت کا حامی ہوں، تجارت کا حامی ہوں، اختراع کا حامی ہوں، مقابلہ آرائی کا حامی ہوں۔ میں اجارہ داری کا مخالف ہوں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہماری معیشت بھی پھیلی کی چھوٹی جب سبھی تاجروں کے لیے آزاد اور غیر جانبدار جگہ ہوگی۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "میں ایک بات، بالکل صاف کر دینا چاہتا ہوں کہ بی جے پی میں میرے مخالفین نے مجھے تجارت مخالف کی شکل میں پیش کیا ہے۔ میں بالکل بھی تجارت مخالف نہیں ہوں۔ میں اجارہ داری مخالف ہوں۔ میں کچھ لوگوں کو اختیارات دینے کا مخالف ہوں۔ میں ایک یا 2 یا 3 یا 5 لوگوں کی بلا وجہ کی مخالف ہوں۔ میں نے اپنا کیریئر انجینئر کنسلٹنٹ کی شکل میں شروع کی اتھا اور سمجھتا ہوں کہ کسی کاروبار کو کامیاب بنانے کے لیے کس طرح کی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے میں بس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں تجارت مخالف نہیں، میں اجارہ داری مخالف ہوں۔" راہل گاندھی نے ایکس پر مزید ایک پوسٹ کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ کچھ تاجر انھیں خون کر رہے ہیں۔ وہ بتا رہے ہیں کہ کس طرح ایک سینئر وزیر بی ایم مودی کی تعریف کرنے کا ذریعہ بنا رہے ہیں۔

دفعہ 370 پر جموں و کشمیر اسمبلی میں ہنگامہ، بی جے پی اراکین پُرتشدد

قرارداد پر ہاتھا پائی، مارپیٹ روکنے کیلئے مارشلس کی مداخلت

سری نگر (ایجنسی) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں آج ایک بار پھر زبردست ہنگامہ ہوا۔ دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ کرنے والا بینر اسمبلی میں دکھایا جانے پر بی جے پی کے اراکین پُرتشدد ہو گئے۔ یہ بینر انجینئر رشید کے بھائی اور عوامی اتحاد پارٹی کے ایم ایل اے خورشید احمد شیخ نے لگ کر آئے تھے۔ شیخ جب اس بینر کو اسمبلی میں دکھانے لگے تو ہنگامہ برپا ہو گیا اور حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے اراکین کے درمیان تلخی بحث اور نوک جھونک شروع ہو گئی۔ ہنگامہ اتنا بڑھ گیا کہ ایک دوسرے کو کھینچنے، دھکیلنے کے بعد نوبت مارپیٹ تک کی آ گئی۔ ہنگامہ کو روکنے کے لیے مارشلس کو بنچ میں آنا پڑا۔ جمعرات کو جیسے ہی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی حزب اختلاف بی جے پی کے رہنماؤں نے بدھ کو ایک قرارداد منظور ہونے پر ہنگامہ کیا۔ قرارداد میں مرکز کو پہلے جیسی ریاست کی خصوصی حالت کو بحال کرنے کے لیے ایک آئینی نظام پر کام کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما قرارداد پر پول رہے تھے کہ اسی دوران خورشید احمد شیخ نے بینر کو دکھایا۔ جواب میں بی جے پی اراکین نے احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے بینر کو چھین لیا اور اسے پھاڑ دیا، جس کے بعد پورے اسمبلی میں ہنگامہ بنچ گیا۔ اس درمیان ہنگامہ کو دیکھتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم نے اسمبلی کی کارروائی 15 منٹ تک کے لیے معطل کر دی۔ واضح ہو کہ بدھ کو بھی نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ذریعہ دفعہ 370 کو بحال کرنے کی قرارداد پیش کیے جانے کے بعد ہنگامہ ہو گیا تھا۔ قرارداد کی سنیل شرما نے تحت مخالفت کی تھی جس کے بعد اسمبلی میں دونوں طرف کے رہنماؤں کے درمیان تلخی بحث شروع ہو گئی۔ دوسری طرف بی جے پی کے دیگر اراکین اسمبلی بھی خوشدیو جرملا اور ہو گئے اور ان سے بینر چھین لیا۔ بی جے پی ایم ایل اے نے وہ بینر پھاڑ دیا۔ زبردست ہنگامہ آرائی کے بعد اسپیکر رحیم راتھر نے ایوان کی کارروائی 15 منٹ کے لیے ملتوی کر دی۔

پرالی جلانے والوں پر عائد ہوگا دوگنا جرمانہ، مرکزی حکومت کا فیصلہ

نئی دہلی۔ مرکزی حکومت نے بڑھتی ہوئی آلودگی کی روک تھام کے لیے پرالی جلانے پر عائد ہونے والے جرمانے میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد فصلوں کی باقیات کو جلانے سے ہونے والی آلودگی کو کم کرنا اور شہریوں کی صحت پر اس کے منفی اثرات کو روکنا ہے۔ حکومت نے اس حوالے سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں مختلف زمین کی پیمائش کے حساب سے جرمانے میں اضافے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اب دو ایکڑ سے کم زمین پر پرالی جلانے پر 5000 روپے اور دو ایکڑ سے زیادہ زمین پر پرالی جلانے پر 10000 روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اگر کسی شخص کو 2 سے 5 ایکڑ تک زمین پر پرالی جلاتے ہوئے پکڑا جاتا ہے تو اس پر 10000 روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا، جبکہ 5 ایکڑ سے زیادہ زمین پر پرالی جلانے پر 30000 روپے تک کا جرمانہ کیا جائے گا۔

مہاراشٹر میں کانگریس نے سبھی باغی امیدواروں کو 6 سال کیلئے پارٹی سے کیا معطل

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخاب سے عین قبل کانگریس پارٹی نے باغیوں کے خلاف ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ مہاوکاس آگھاڑی اتحاد کے آفیشیل امیدواروں کے خلاف انتخاب لڑنے والے تمام باغی لیڈران کو 6 سال کے لئے پارٹی سے معطل کر دیا گیا ہے۔ کانگریس کے مہاراشٹر انچارج رمیش چینیتھلا نے جمعرات کو کیرا کشمی بائیوں سے کہا کہ "ہم نے سبھی باغی لیڈران کی فہرست تیار کر لی ہے جو 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخاب کے لئے اب بھی میدان میں ہیں۔ کانگریس کے مہاراشٹر انچارج رمیش چینیتھلا نے ممبئی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ باتیں کہیں۔ انھوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ "کوئی دوستانہ مقابلہ نہیں ہوگا، اہم وی اے کے آفیشیل امیدواروں کے خلاف انتخاب لڑ رہے سبھی امیدواروں کو پارٹی سے معطل کر دیا گیا ہے۔" کانگریس نے جن باغی امیدواروں کو پارٹی سے 6 سال کے لئے معطل کیا ہے ان میں کئی اہم نام شامل ہیں۔ مثلاً پارٹی نے باگیہ ملکہ چنچر (کنول)، جینے شری پاٹل (سنگلی)، راجیندر ملک (رام ٹیک)، آبا باگی (پاروتی)، اور کمل ویدھارے (قصبہ) جیسے لیڈران کو معطل کر دیا ہے۔ اس درمیان رمیش چینیتھلا نے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر انتخابی منصوبوں کی بھی جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے ساتھ ساتھ کانگ اور انڈیگٹھ کے وزرائے اعلیٰ بھی اہم وی اے امیدواروں کے حق میں انتخابی مہم چلائیں گے۔

سپریم کورٹ کا آر جی کار مقدمے کو ریاست کے باہر منتقل کرنے سے انکار

کلکتہ آر آتو ر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو آر جی کار میڈیکل کالج و ہسپتال میں جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے مقدمے کو مغربی بنگال سے باہر منتقل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی قیادت والی بنچ نے کہا کہ ٹرائل کورٹ کے جج کے پاس کافی اختیارات ہیں کہ وہ شواہد کی جانچ کے بعد ضروری محسوس کرنے پر ایک اور تحقیقات کا حکم دے سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کلکتہ آر جی کار میڈیکل کالج اور ہسپتال میں عصمت دری اور قتل کے معاملے میں سی بی آئی کی طرف سے داخل کی گئی چھٹی اسٹیٹس رپورٹ کی بھی جانچ کی لیکن یہ کہتے ہوئے مداخلت کرنے سے گریز کیا کہ تحقیقات جاری ہے۔ عدالت عظمیٰ نے نوٹ کیا کہ کلکتہ کی ایک عدالت نے 4 نومبر کو کرنڈی ملزم سنجے رائے کے خلاف الزامات طے کیے ہیں اور اس کیس کی روزانہ کی سماعت 11 نومبر سے شروع ہوگی۔ سماعت کے دوران، قومی ٹاسک فورس (این ٹی ایف)، جو ہسپتال کے پیشہ ور افراد کی حفاظت کے لیے پروٹوکول بنانے کے لیے بنائی گئی تھی، نے عدالت عظمیٰ میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ سپریم کورٹ نے این ٹی ایف کی رپورٹ کو تمام ریاستوں اور مرکز کے نیز انتظام علاقوں کے ساتھ شیئر کرنے کی ہدایت دی اور چار ہفتوں کے بعد سماعت ملتوی کی۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب

ایم وی اے نے انتخابی منشور میں کیا 5 گارنٹی کا اعلان

خواتین کو 3000 روپے ماہانہ، ذات پر مبنی مردم شماری کے بعد ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد ختم کرنے کا وعدہ

ممبئی (ایجنسی) مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے لئے مہاوکاس آگھاڑی نے انتخابی گارنٹی جاری کر دی ہیں۔ ان گارنٹیوں میں مہاوکاس آگھاڑی نے مہاراشٹر کی عوام سے کئی اہم وعدے کیے ہیں۔ مہاوکاس آگھاڑی کے 5 گارنٹی کا اعلان راہل گاندھی نے کیا اس موقع پر ان کے ساتھ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، این سی پی رہنما شرد پوار، شیو سینا اداھو ٹھاکرے وغیرہ بھی موجود تھے۔

مہاوکاس آگھاڑی کی جانب سے جاری کئے گئے 5 گارنٹی یہ ہیں:

1۔ مہالکشمی یوجنا: خواتین کو ماہانہ 3000 روپے کی مالی امداد اور پورے مہاراشٹر میں سرکاری بسوں میں مفت نقل و حمل کی سہولت ملے گی۔

2۔ کرشی سمردھی یوجنا: مہاراشٹر کے تمام کسانوں کو 3 لاکھ روپے تک کے زرعی قرضے معاف کر دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مسلسل اپنی قرضوں کی ادائیگی کرنے والے کسانوں کو 50,000 روپے کی ترغیبی رقم فراہم کی جائے گی۔

3۔ خواتین سے وعدہ: مہاراشٹر کے ہر بے روزگار نوجوان کو 4,000 روپے کی ماہانہ امداد فراہم کی جائے گی۔

4۔ کسٹمر تحفظ یوجنا: مہاراشٹر کے تمام خاندانوں کو 25 لاکھ روپے کا کفایتی صحت انشورنس فراہم کیا جائے گا۔ سرکاری ہسپتالوں میں ضروری ادویات مفت فراہم کی جائیں گی۔

5۔ مساوات کی گارنٹی: بے سہارہ بیواؤں کے تحفظ اور ان کے حقوق کو محفوظ کرنے کے لیے مہاراشٹر میں سماجی و اقتصادی ذات پر مبنی مردم شماری کی جائے گی۔ ذات پر مبنی مردم شماری کے بعد ہم ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد ختم کر دیں گے۔

اس موقع پر مجمع سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ انہیں محاذ سے نہیں بلکہ سامنے سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔ "انہیں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آج ملک کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کی فہرست دیکھیں، حاشیہ کا طبقہ ایک ارب میں کا کرن ہوتا ہے۔ یہ سب اداروں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈالنے میں۔ سی بی آئی حکومت کو گرانے کے لیے ای ڈی کا استعمال کرتی ہے۔ اداروں کو استعمال کر کے حکومت گراتے ہیں۔ 2-3 ارب پتیوں کی حکومت ہے، جہاں مہاراشٹر اسمبلی سے کچھ کا آغاز ہوتا ہے۔ آئین کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ممبئی اور مہاراشٹر جانتے ہیں کہ دھاراوی کے غریبوں کی زمین آپ کی آنکھوں کے سامنے بیچنی جاری ہے۔ ایک ارب ہیں، دو کروڑ ہیں، ایک لاکھ کروڑ روپے زمین دی جا رہی ہے۔ ہماری پچھلی حکومت چوری اور پیسے سے گرائی گئی۔ ممبئی جانتا ہے کہ دھاراوی کی زمین ایک لاکھ کروڑ روپے کی ہے جو ایک ارب پتی کو دی جا رہی ہے۔ سارے بڑے منصوبے آپ سے چھین کر گجرات چلے گئے۔

شیوسینا یو بی ٹی کا انتخابی منشور لڑکوں کے لیے مفت تعلیم سمیت کئی اہم وعدے

ممبئی۔ مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر شیوسینا یو بی ٹی نے آج اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا۔ پارٹی چیف اداھو ٹھاکرے نے جمعرات کو انتخابی منشور جاری کرتے ہوئے سریر امرتسر اور ایک تنظیم بھی بنایا۔ اداھو ٹھاکرے نے شیوسینا یو بی ٹی کے انتخابی منشور کو ونچن نامہ قرار دیا اور کہا کہ "شیوسینا کی طرف سے مہا وکاس آگھاڑی کی حکومت آنے کے بعد ہم کیا کریں گے عوام کی خدمت ہم کس طرح کریں گے اس کے لیے ہم نے ونچن نامہ عوام کے سامنے رکھا ہے۔ ہم جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ ہم نے کئی وعدے پورے کیے ہیں اور آج بھی ہم نے جو وعدے کیے ہیں، انھیں ہم عوام کا آشیرواد ملنے کے بعد پورا کریں گے۔" شیوسینا یو بی ٹی کے انتخابی منشور میں کئی اہم وعدے کیے گئے ہیں۔ اس میں لڑکوں کو مفت تعلیم اور ضروری اشیا کی قیمتوں کو مستحکم کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ان کے اہم وعدوں میں دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کو رد کرنا بھی شامل ہے۔ غلط کرنے نے اس انتخابی منشور کو جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ منشور انتخابی وعدے پر مشتمل ہے۔ اداھو ٹھاکرے نے اس انتخابی منشور کا حصہ بن گئے کھاتے ہیں جن پر تو دینے کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ کوئی تعطل نہیں ہوگا: ہندوستان

کینیڈا اظہار رائے کی آزادی کے حوالے سے منافقت کا مظاہرہ کر رہا ہے: وزارت خارجہ کے ترجمان

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے آج اس اعتراف کا اظہار کیا کہ امریکہ میں منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ تجارت، کسٹم اور امیگریشن جیسے مسائل پر کوئی تعطل نہیں رہے گا اور باہمی بات چیت کے ذریعہ تسلی بخش حل تلاش کیا جائے گا۔ یہاں ایک پاقاعدہ بریفنگ میں جب مسٹر ٹرمپ کے دور حکومت میں ہندوستان-امریکہ تعلقات میں پیشرفت اور H-1B ویزا کے بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی تعلقات کافی وسیع ہیں۔ پچھلے سال 2023 میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تقریباً 190 بلین ڈالر کی تجارت ہوئی تھی، جس میں سامان اور خدمات شامل تھیں۔ امریکہ ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ جہاں تک H-1B کا تعلق ہے "نقل و حرکت اور نقل مکانی کی شراکت داری ہمارے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کا ایک حصہ ہے اور ہمارے بہت سے پیشہ ور امریکہ میں کام کرتے ہیں، بہت سے ہندوستانی طلبہ وہاں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دفاعی ٹیکنالوجی میں امریکہ اور ہندوستان کے درمیان سرمایہ کاری کی ایک بڑی شراکت داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے متعلق سات مسائل حل ہوئے ہیں۔ ہمارے تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

وہیں ہندوستان نے آسٹریلیا کے ہندوستانی کمیونٹی میڈیا پلیٹ فارم آسٹریلیا ٹوڈے پر کینیڈا کی طرف سے پابندی کی مذمت کی ہے اور اسے اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کینیڈا کی حکومت کی منافقت کی مثال قرار دیا ہے۔ جب یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں اس بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ "وزیر خارجہ آج سڈنی میں ہیں۔ کچھ عرصہ قبل وہ تاجر برادری اور اسی اداروں کے نمائندوں سے ملے۔ انہوں نے آسٹریلیا میں وزیر خارجہ کے ساتھ میٹنگ بھی کی، جہاں انہوں نے 15 ویں ہندوستان-آسٹریلیا فورم رک ڈائیلاگ میں حصہ لیا۔ وزیر خارجہ نے آسٹریلیا کے ساتھ ہمارے تمام سیکورٹی خدشات پر تبادلہ خیال کیا۔ آسٹریلیا ٹوڈے کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو کینیڈا میں بلاک کرنے کے بارے میں ترجمان نے کہا کہ آسٹریلیا ٹوڈے ہندوستانی نژاد کا ایک بزنیس پلیٹ فارم ہے۔

اسرائیل: وزیر دفاع کی برطرفی کے بعد بڑے پیمانے پر احتجاج

وزیر اعظم نیتن یاہو کی عدالتی اصلاحات کے خلاف ہزاروں افراد تل ابیب، یروشلم اور دیگر شہروں میں سڑکوں پر نکل آئے

تل ابیب: اسرائیل میں وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی جانب سے وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کو برطرف کرنے کے بعد بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہو گیا۔ گیلنٹ نے حالیہ عدالتی اصلاحات کے خلاف بیان دیا تھا جس کے نتیجے میں عوام اور فوج کے حلقوں میں سخت تقسیم پائی جا رہی تھی۔ گیلنٹ نے مطالبہ کیا تھا کہ اسرائیلی معاشرے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عدالتی اصلاحات کو فی الحال ملتوی کر دیا جائے لیکن نیتن یاہو نے انہیں ان کی اس تنقید کے باعث عہدے سے ہٹا دیا۔ وزیر دفاع کی برطرفی کی خبر سنتے ہی ہزاروں مظاہرین تل ابیب، یروشلم اور دیگر شہروں کی سڑکوں پر نکل آئے۔ تل ابیب میں مظاہرین نے مرکزی شاہراہ کو بلاک کر دیا اور جلاوٹ کیگیر اکیا۔ یروشلم میں وزیر اعظم نیتن یاہو کے گھر کے باہر بھی ہزاروں افراد نے احتجاج کیا، جہاں پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کیا۔ اس کے علاوہ متعدد لوگ اسرائیلی پارلیمنٹ کی جانب مارچ کرتے ہوئے نظر آئے۔

اسرائیل میں عدالتی اصلاحات کا منصوبہ طویل عرصے سے متنازعہ بنا ہوا ہے جسے نیتن یاہو کی حکومت نے عدلیہ اور حکومتی اختیارات کے مابین توازن قائم کرنے کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔ تاہم، ناقدین کا کہنا ہے کہ اس اصلاحات کے ذریعے عدلیہ کے اختیارات کو کم کر دیا جا رہا ہے، جس سے طاقت کا توازن حکومتی اتحاد کے حق میں ہو جائے گا۔ اس منصوبے کے خلاف اسرائیل میں مسلسل تین ماہ سے عوامی احتجاج جاری ہے، جسے اسرائیل کی تاریخ کے سب سے بڑے مظاہروں میں شمار کیا جا رہا ہے۔ ان اصلاحات سے متعلق اہم قانون سازی رواں ہفتے پارلیمنٹ میں متوقع ہے، جس میں حکومتی اتحاد کو عدلیہ کے تقرریوں پر مکمل اختیار دینے کے لیے قانون سازی کی جائے گی۔ عدالتی امور کے ماہرین اور سابق دفاعی حکام نے بھی اصلاحات پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ امریکہ اور دیگر اتحادی ممالک نے بھی اسرائیلی کی عدالتی اصلاحات پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

مزید برآں، گیلنٹ کی برطرفی کے بعد اسرائیل میں سیاسی اور قانونی کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے اور کچھ ماہرین نے اسے آئینی بحران کا آغاز قرار دیا ہے۔ اسرائیل کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے بین الاقوامی سیاسی استحکام کے مستقبل پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

مغربی کنارے کے حملے میں 2 اسرائیلیوں کو زخمی کرنے کے بعد فلسطینی کی موت

رملہ، 7 نومبر (یو این آئی) وسطی مغربی کنارے کے رملہ میں ایک بستی کے قریب دو اسرائیلیوں پر چاقو سے وار کرنے کے بعد بدھ کو ایک فلسطینی شخص کی موت ہو گئی۔ یہ اطلاع فلسطینی اور اسرائیلی ذرائع نے دی۔ فلسطینی وزارت صحت نے ایک پریس بیان میں کہا کہ شیری امورکی اتھارٹی نے ''رملہ کے مضافات میں شیلوہ بستی جنکشن پر تقابل فورسز کی گولی لگنے کے بعد حارث جبارا کی موت کی اطلاع دی۔'' اس نے واقعے کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ دریں اثنا، اسرائیلی ایمبولینس سروس نے اطلاع دی کہ ایک کار شیلوہ جنکشن کے قریب پہنچی اور اس کے ڈرائیور نے کار کو اسرائیلیوں پر چڑھانے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں 20 سالہ دو افراد معمولی زخمی ہو گئے۔ بڑا کہنا کا کہنا ہے کہ مجرم کا تعلق رملہ کے جنوب میں واقع شیریدا الفون سے تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ وہاں موجود لوگوں کو پکڑنے کی کوشش کرنے کے بعد، اس نے گولی لگنے سے پہلے اس میں سے کچھ کو چاقو مارنے کی کوشش کی۔

حزب اللہ کے راکٹ حملے میں غیر ملکی شہری کی موت

یروشلم، 7 نومبر (یو این آئی) لبنان سے داغے گئے راکٹ سے بدھ کو شمالی اسرائیل میں ایک غیر ملکی کارکن ہلاک ہو گیا۔ اسرائیل کی ریسکیو سروس نے کہا کہ وہ اس وقت ایک کھیت میں کام کر رہا تھا۔ میگن ڈیوڈ ایڈم، ریسکیو سروس نے مرنے والے کی شناخت 40 سالہ غیر ملکی شہری کے طور پر کی ہے، لیکن اس کی قومیت کی وضاحت نہیں کی۔ سروس نے بتایا کہ ملائم حیفہ شہر کے شمال میں کفار مسارک کے قریب ایک زرعی کھیت میں شدید زخموں کے ساتھ پہ ہوش پایا گیا۔ اس میں کہا گیا کہ اسے جائے وقوعہ پر مردہ قرار دیا گیا تھا۔ یہ کسان اس وقت مارا گیا جب شام کو حزب اللہ کی طرف سے لبنان سے اسرائیل پر 25 راکٹ داغے گئے۔ اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، وہ گزشتہ اکتوبر میں حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان سرحد پار جھڑپوں کے آغاز کے بعد سے مارا جانے والا ساتواں غیر ملکی کارکن ہے۔

ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے سے پہلے تارکین وطن کا سرحد پر دھاوا بولنے کا منصوبہ

واشنگٹن (ایجنسی) ریپبلکن ڈونلڈ ٹرمپ کے صدارتی انتخابات میں کامیابی کے بعد امیگریشن پر سخت پابندیاں عائد کرنے کے خدشات کے درمیان دو امریکی عہدیداروں نے انکشاف کیا کہ موجودہ صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ ٹرمپ کی صدارتی مدت شروع ہونے سے قبل سرحدی تجاوزات میں ممکنہ اضافے کے لیے ہنگامی منصوبے بنا رہی ہے۔ دونوں عہدیداروں نے انکشاف کیا ہے کہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے سکریٹری الیجینڈرو میئورکاس نے پیر کی سہ پہر اپنے سینئر مشیروں اور کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن اور امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے سربراہوں کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی جہاں شرکاء نے اس بارے میں خدشات کا اظہار کیا کہ ٹرمپ کی ممکنہ جیت سرحدی سکیورٹی پر کیا کرسکتی ہے۔ این بی سی نیوز ویب سائٹ کے مطابق بیسب اس وقت سامنے آیا جب تارکین وطن کی جانب سے واٹس ایپ ایپلی کیشن پر گروپوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ ہوا جس میں ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے سے قبل غیر قانونی تارکین وطن کے داخل ہونے کے بہت زیادہ امکانات کا انکشاف ہوا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ٹرمپ اپنے گروپ پر پوچھے گئے سوالات غیر معمولی نہیں تھے کیونکہ انہوں نے بتایا کہ ہوم لینڈ سکیورٹی کا محکمہ امیگریشن میں ممکنہ اضافے کے نمٹنے کے لیے کس طرح عملی طور پر تیار ہے۔ اس بارے میں بھی سوالات ہیں کہ آیا آئی سی ای حراستی مراکز میں تارکین وطن کو ملک بدری سے قبل رکھنے کے لیے کافی جگہ موجود ہے۔ یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا ایجنسیاں ایسے تارکین وطن کو ملک بدری کے متبادل راستے پر رکھنے کے قابل ہوں گی جو پناہ کی ضروریات پوری نہیں کرتے ہیں؟ اس امکان کے بارے میں بھی بات چیت کی گئی ہے کہ یہ تعداد نظام کو مفلوج کرسکتی ہے اور ایجنٹوں کو مجبور کرسکتی ہے کہ وہ تارکین وطن کو امریکہ میں چھوڑ دیں جن کی عدالت کی تاریخیں مستقبل میں سال متعین ہیں۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی نے ابھی تک امریکہ جانے والے تارکین وطن کی تعداد میں اضافہ نہیں دیکھا ہے۔ لیکن ٹرمپ کے منتخب ہونے کی صورت میں وہ آخری لمحات میں ملک میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے تارکین وطن کی تعداد میں اضافے کی توقع کر رہے ہیں۔ کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن اور امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کی تیاریوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ جیسے ہی ٹرمپ کی فیصلہ کن فتح کی خبر منگل کی رات پہنچی تارکین وطن نے واٹس ایپ پر بات چیت شروع کر دی۔ واٹس ایپ انسانی سمگلروں کے لیے ایک عام چینل ہے جو خفیہ اور جنوبی امریکہ کے ایسے لوگوں کے لیے اپنی خدمات کی تشہیر کر رہا ہے جو امریکہ آنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ امریکہ آنے کے وقت کے بارے میں بہت سے صارفین کے درمیان گفتگو ہوتی رہی۔ بدھ کی صبح واٹس ایپ پر ایک شخص نے ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے لگ بھگ دن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 21 جنوری کے بعد وہ سخت حفاظتی اقدامات کے ساتھ سرحدوں کو بند کر دے گا۔ ایک اور واٹس ایپ صارف نے مزید کہا 10 جنوری تک۔ ایک موقع پر اس نے غلط طور پر یہ بھی کہا کہ 20 جنوری کی بجائے 10 جنوری کو ٹرمپ عہدہ سنبھالیں گے۔ ایک اور واٹس ایپ صارف نے کہا کہ میری بہن ابھی بھی میکسیکو میں ہے، میں اس کے بارے میں سوچ کر سو نہیں پایا۔

آسٹریلیا: نوعمروں کے لیے سوشل میڈیا استعمال نہ کرنے کا قانون

کیمبرا (ایجنسی) آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے جمعرات کو کہا کہ ''سوشل میڈیا ہمارے بچوں کو بہت نقصان پہنچا رہا ہے اور میں اس سے کافی فکرمند ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسا قانون بنانے جا رہے ہیں جس میں بچوں کے لیے سوشل میڈیا استعمال شروع ذمہ داری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی ہوگی۔ البانیز کے مطابق یہ پیش قدمی اپنی نوعیت کا پہلا قانون ہوگا اور اس مسئلے سے نمٹنے میں دنیا کی رہنمائی کرے گا۔ البانیز نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس بل کو وہاں برسر پارلیمان کے آخری اجلاس میں پیش کیا جائے گا، 18 نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ البانیز کا کہنا تھا: ''میں نے ہزاروں والدین، دادا دادی، چاچا چاچیوں سے بات کی ہے وہ بھی میری طرح، ہمارے بچوں کی اس لائن خلاف کے بارے میں پریشان ہیں۔'' اس قانون کے نافذ ہو جانے پر ایکس، ٹک ٹاک، انسٹاگرام اور فیس بک سمیت دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ذمہ داری اس کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا کہ سولہ سال سے کم عمر کے آسٹریلوی بچوں کو کسی طرح اس کی رسائی سے دور رکھا جائے۔ یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب دنیا بھر کی حکومتیں اس بات پر غور و فکر کر رہی ہیں کہ نوجوانوں کے اسمارٹ فونز اور سوشل میڈیا تھیسی ٹیکنالوجیز کے استعمال کی نگرانی کیسے کی جائے۔ مجوزہ قانون کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو عمر کی حد کی خلاف ورزی پر سزا دی جائے گی تاہم کم عمر کے بچے یا ان کے والدین اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ البانیز نے کہا: '' یہ ذمہ داری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ہوگی کہ وہ رسائی کو روکنے کے لیے معقول اقدامات کر رہے ہیں۔ اس کی ذمہ داری والدین یا نوجوانوں پر نہیں ہو گی۔'' البانیز نے کہا کہ صارفین کو قانونی جرمانہ نہیں ہوگا، اور یہ کوتاہیوں کو نافذ کرنا آسٹریلیا کے آن لائن کمشنر پر منحصر ہوگا۔ یہ قانون پاس ہونے کے 12 ماہ بعد نافذ العمل ہوگا اور اس کے نافذ ہونے کے بعد اس پر نظر ثانی کی جائے گی۔ اگرچہ زیادہ تر ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم نوعمروں کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، تاہم یہ بھی ہے کہ ان سے کوئی غیر قانونی قدر دینے کی افادیت پر منظم ہیں۔ یورپی یونین سمیت دیگر ملکوں کی قوموں کی رسائی کو محدود کرنے کی پچھلی کوششیں بڑی حد تک ناکام رہی ہیں یا ٹیک فرموں کے دخل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ اور یہ سوالات اب بھی باقی ہیں کہ اس پر عمل درآمد کیسے ہوگا، کیا ایسے آلات موجود ہیں جو عمر کی ضرورت کی توثیق کو یقینی بنا سکیں۔ بچوں کے حقوق کے لیے آسٹریلیا کے اتھارٹی کے ساتھ کام کرنے والے ماہر ڈیوڈ پاینر کو بہت زیادہ سخت'' قرار دیتے ہوئے تنقید کی ہے لیکن دیگر ذمہ داری سطح پر کم چلانے والے گروپوں نے آسٹریلوی حکومت کے اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ بچوں کو نقصان دہ مواد، غلط معلومات، غنڈہ گردی اور دیگر سماجی دباؤ سے بچانے کے لیے پابندیوں کی ضرورت ہے۔

جرمنی: مخلوط حکومت کا اتحاد ختم ہو گیا

برلن (ایجنسی) اقتصادی امور پر اختلافات کے سبب جرمن چانسلر شولس نے اپنے وزیر خزانہ کو برطرف کر دیا تھا، جس کے بعد یہ سیاسی بحران پیدا ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ آئندہ جنوری میں وہ اعتماد کا ووٹ حاصل کریں گے۔ جرمن چانسلر اولاف شولس کی قیادت والی مخلوط حکومت میں شامل فری ڈیموکریٹک پارٹی (ایف ڈی پی) نے اپنی حمایت واپس لے لی ہے اور اس طرح سنگھرن اتحاد سیاسی بحران کا شکار ہو گیا ہے۔ اس بحران کی وجہ سے اب قبل از وقت نئے عام انتخابات ہونے کا بھی امکان ہے۔ یہ سیاسی بحران اس وقت پیدا ہوا، جب اقتصادی امور پر شدید اختلافات کی بنا پر چانسلر اولاف شولس نے اپنے وزیر خزانہ کرسٹین لنڈنر کو برطرف کر دیا۔ شولس نے کہا کہ انہیں وزیر خزانہ کرسٹین لنڈنر پر کوئی بھروسہ نہیں رہا۔ اب اعلان کے فوری بعد ایف ڈی پی نے شولس کی کابینہ میں شامل اپنے تمام وزرا کے استعفے سونپ دیے اور حکومت سے حمایت واپس لینے کا اعلان کر دیا۔ ایف ڈی پی کے پارلیمانی گروپ کے رہنما کرسٹین لنڈنر نے برلن میں اعلان کیا کہ سن 2024 کے اواخر میں تشکیل کردہ جن اتحادوں پر جرمنی اتحاد کو وہ باضابطہ طور پر ختم کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ چانسلر شولس کی قیادت والی مخلوط حکومت، ان کی اپنی جماعت سوشل ڈیموکریٹس، ایف ڈی پی اور گرینز کے ساتھ اتحاد پر مبنی ہے جو 2021 سے ہی حکومت کرتا رہا ہے۔ اس اتحاد کا نام ''ٹریفک لائٹ'' رکھا گیا تھا۔ حکومت سے حمایت واپس لینے کا مطلب یہ ہوا کہ شولس کی حکومت کو اب پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل نہیں رہی۔ چانسلر نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ جنوری میں اعتماد کا ووٹ حاصل کر سکتے ہیں جس سے مارچ تک قبل از وقت انتخابات کا راستہ بھی ہموار ہو سکتا ہے۔ چانسلر شولس نے کہا کہ 15 جنوری 2025 کو ان کی حکومت پر اعتماد کا ووٹ لیا جائے گا۔ اس اقدام سے جرمنی کے پارلیمانی انتخابات، جو 2025 کے موسم خزاں میں ہونے طے تھے اب شیڈول سے چھ ماہ قبل مارچ 2025 میں ہونے کا امکان ہے۔ چانسلر شولس نے کہا کہ انہوں نے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ اراکین پارلیمنٹ ''یہ فیصلہ کر سکیں کہ قبل از وقت انتخابات کا راستہ ہموار کیا جا سکے۔

برطانیہ اتحاد کے اندر بحران نے یورپ کی سب سے بڑی معیشت کو سیاسی افراتفری میں ڈال دیا ہے اور ٹرمپ کی فتح کے چند ہفتوں بعد ہی اس پیش رفت نے یورپ کی سب سے بڑی معیشت اور اس کی سلامتی کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے اور یہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یورپی یونین کو مشترکہ حل کا جائزہ لیا جا سکے۔ سوشل ڈیموکریٹک رہنما نے برلن میں کہا: ''اب میں بہت جلد اپوزیشن لیڈر فریڈرش میرس سے بات چیت کرنے کی کوشش کروں گا۔'' چانسلر نے کہا کہ وہ میرس کو دیا اس سے بھی زیادہ ایسے مسائل پر مل کر کام کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتے ہیں'' جو ہمارے ملک کے لیے بہت اہم ہیں: ہماری معیشت اور ہمارے دفاع کی تیزی سے مضبوطی کے لیے۔'' انہوں نے کہا، ''اور ہمیں اب اس بات پر مضافت کی ضرورت ہے کہ ہم ملک میں ہم آہنگی کو خطرے میں ڈالے بغیر آنے والے سالوں میں اپنی سلامتی اور دفاع کے لیے کس طرح ٹھوس مالی امداد کر سکتے ہیں۔'' امریکی انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب ''شاید پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ ہمارے ملک کو ایسی حکومت کی اشد ضرورت ہے جو ان امور پر فیصلہ کرنے کے بارے میں، میں، ذمہ دار اپوزیشن کے ساتھ بات چیت کی کوشش کروں گا۔'' جرمن آئین کے مطابق قبل از وقت وفاقی انتخابات کے انعقاد کا فیصلہ تو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں، بنڈسٹاگ کے اراکین کر سکتے ہیں اور نہ ہی چانسلر کے پاس اس کا کوئی اختیار ہے۔

ٹرمپ غزہ میں جنگ ختم کرانے کا وعدہ پورا کریں

یو ایس کے مسلم گروپ کا مطالبہ

واشنگٹن (ایجنسی) کونسل آف امریکن اسلامک ریلیشنز (CAIR) نے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ مصور غزہ کے خلاف اسرائیل کی جنگ کو ختم کرنے سمیت بین الملک امن کے لیے اپنے انتخابی وعدے کو پورا کرنے کو ترجیح دیں۔ سی این آئی آر کے چیئرمین گیگے کیڈوا نر کیٹر نے ہفتوں کے بعد کوآپ بیان میں کہا کہ کسی بھی سیاست دان یا پارٹی کے پاس مسلم ووٹ کی ملکیت نہیں ہے۔ ''ہم تمام منتخب عہدیداروں سے توقع کرتے ہیں کہ وہ مسلم ووٹروں کے فوری خدشات کو حقیقی طور پر دور کریں گے۔ اس میں منتخب صدر ٹرمپ بھی شامل ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے غزہ میں خونریزی کو ختم کرنے کا عہد کیا ہے اور سابق امریکی صدر جارج بش اور ان کے نائب صدر ڈک چینی کی پالیسیوں کی مذمت کی جنہوں نے مسلم دنیا کے بڑے حصوں کو اپنا مخالف بنا دیا۔ کیڈوا نر کیٹر نے کہا، صدر منتخب ہونے والے ٹرمپ کے لیے یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ زیادہ تر امریکی، بشمول امریکی مسلمان جنہوں نے ان کی حمایت کی تھی، ملک میں زیادہ تعصب یا بیرون ملک جنگ نہیں دیکھنا چاہتے۔'' منتخب صدر کو غزہ پر جنگ کو ختم کرنے سمیت بیرون ملک امن کام کرنے کے لیے اپنے انتخابی وعدے کو پورا کرنا چاہیے۔ تاہم، یہ ایک حقیقی امن ہونا چاہیے جس کی بنیاد انصاف، آزادی اور فلسطینی عوام کے لیے ایک ریاست ہو۔'' یہودی ایڈوکیٹ پریس کے مطابق، ٹرمپ نے بدھ کے اوائل میں دوبارہ انتخاب جیتنے کے لیے درکار 270 الیکٹورل کالج ووٹوں کو پیچھے چھوڑ دیا اور فی الحال 292 ہیں کے پر 224 پر کھڑے ہیں۔ ٹرمپ نے بدھ کی صبح فلوریڈا کی ریاست میں اپنی جیت کی تقریر کے دوران کہا تھا، ہم نے ان رکاوٹوں پر قابو پا لیا جن کے بارے میں کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ہم کر سکتے ہیں۔'' یہ واقعی امریکہ کے سنہری دور ہوگا۔'' امریکی مسلم گروپ نے ڈیموکریٹ حکام سے بھی درخواست کی کہ وہ نائب صدر ہیرس کی جانب سے مسلمانوں اور دیگر ووٹروں کی حمایت میں کمی سے سبق سیکھیں جو غزہ میں نسل کشی کے خلاف تھے۔ اس گروپ نے ''آنے والے مہینوں اور سالوں میں شراکت داروں اور اتحادیوں کے ساتھ کام کرنے کا عہد کیا تاکہ ایک بار پھر نئی انتظامیہ کی طرف سے کسی بھی غیر منصفانہ یا نقصان دہ پالیسی کا مقابلہ کیا جا سکے۔'' اگرچہ ایک اقلیت، عرب اور مسلمان امریکی انتخابات میں خاص طور پر سوئنگ ریاستوں میں کافی وزن رکھتے ہیں۔ امریکی مسلم گروپ نے ڈیموکریٹ حکام سے بھی التجا کی کہ وہ نائب صدر ہیرس کی جانب سے مسلمانوں اور دیگر ووٹروں کی حمایت میں کمی سے سبق سیکھیں جو غزہ میں نسل کشی کے خلاف تھے۔

ٹرمپ انتظامیہ آزادی کا تحفظ کرے گی: میلانیا

نیویارک، 7 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی اہلیہ اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ نے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ آزادی کا تحفظ کرے گی۔ محترمہ ٹرمپ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 2024 کے صدارتی انتخابات میں مسٹر ٹرمپ کی جیت کے بعد لوگوں نے انہیں آزادی کے تحفظ کا کام سونپا ہے۔ انہوں نے کہا: ''ٹرمپ انتظامیہ ان آزادیوں کا دفاع کرے گی جو ہماری جمہوریہ کا دل ہیں''۔ امریکیوں کی اکثریت نے ''ہمیں یہ اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ انہوں نے کہا کہ'' ہم اپنی جمہوریہ کے دل۔ آزادی کا دفاع کریں گے۔'' میں امید کرتی ہوں کہ ہمارے ملک کے شہری ایک دوسرے کے ساتھ اپنی وابستگی میں دوبارہ شامل ہوں گے اور ذاتی آزادی، معاشی خوشحالی اور سلامتی کے لئے نظریے سے بالاتر ہو کر آگے بڑھیں گے۔ ڈونالڈ جوڑے کے بیٹے بیرن نے 2024 کے انتخابات میں پیلی بارڈ ڈالا۔ مسٹر ٹرمپ نے 5 نومبر کو ووٹ ڈالنے ہوئے اپنی ایک تصویر پوسٹ کی جس میں انہوں نے لکھا تھا: پہلی بار ووٹ دیا۔ اپنے والد کے لئے اور پیش بیگ تھا 18 سال۔

پاکستان کی مسلم لڑکی نے کیا ٹرمپ کی بیٹی ہونے کا دعوی

اسلام آباد (ایجنسی) سوشل میڈیا پر ایک لڑکی امریکی نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بیٹی ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ ساتھ ہی وہ قرآنی دعا کا ذکر کرتے ہوئے خود کو مسلمان بھی بتا رہی ہے۔ اس لڑکی کا کہنا ہے کہ میری والدہ نے میری پرورش کی ہے۔ میرے والدین کی لڑائی ہونے کے بعد انہوں (ڈونلڈ ٹرمپ) نے ملیحہ کی اختیار کر لیا تھا۔ لڑکی نے مزید بتایا کہ اس کے والد یعنی ڈونالڈ ٹرمپ وقتاً فوقتاً میری خیریت بھی لیتے رہتے ہیں اور والدہ سے بیٹی واپس کرنے کا مطالبہ بھی کرتے رہتے ہیں۔ ٹرمپ کہتے ہیں کہ ثم میری بیٹی ہی دیکھ بھال اچھے سے نہیں کر پا رہی ہو۔ لڑکی کے مطابق لڑکی جب امریکہ میں رہتی تھی، تب کرکس کی تقریب منائی تھی۔ یہ پاکستانی لڑکی اس عجیب و غریب دعوے سے لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ اس کا ویڈیو بڑے پیمانے پر وائرل ہو گیا ہے۔ خیال رہے کہ یہ ایک پیلیسٹی نے چیک ماؤل اور انتخابیت اہلیہ ایوانا زیلنیکووا سے 1977 میں شادی کی۔ ان سے تین بچے ڈونلڈ جونیئر، ایوانکا اور یرک ہیں۔ ان سے ٹرمپ کی 1990 میں طلاق ہوگئی۔ 1993 میں ٹرمپ نے اداکارہ مارلا میپلز سے شادی کی۔ ان سے ایک بیٹی ٹفنی ہے اور یہ شادی بھی 1999 میں طلاق پر ختم ہوئی۔ ٹرمپ نے سلوینیا سے تعلق رکھنے والی اپنی موجودہ اہلیہ میلینیا سے 2005 میں شادی کی اور ان سے ایک بیٹا بیرن ولیم ٹرمپ ہے۔

جنوبی کیلیفورنیا کے جنگلات میں لگی آگ پھیلی، ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور

لاس اینجلس، 07 نومبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کا جنوبی حصہ ان دنوں جنگل کی شدید آگ کی زد میں ہے اور تیز ہواؤں کی وجہ سے خطرناک حد تک پھیلنے والی جنگل کی آگ کی وجہ سے ہزاروں باشندے نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ یہاں کے پہاڑی جنگل میں آگ بدھ کی صبح لاس اینجلس سے 60 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ویٹورا کاؤنٹی کے مورپارک میں لگی اور دوپہر تک 10,400 ایکڑ سے زیادہ علاقہ تک پھیل گئی۔ ویٹورا کاؤنٹی کے فائر ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ آگ کے شعلے کیمارلیلو شہر کے ایک مضافاتی علاقے تک پہنچ گئے ہیں جہاں تقریباً 70,000 افراد رہتے ہیں۔ موسمی خدمات نے کہا کہ 80 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں اور نمی کی کم سطح کے ساتھ لاس اینجلس اور ویٹورا کاؤنٹیز کے کئی علاقوں میں جمعرات کو آگ اور تیزی سے پھیلنے کی صورتحال بن سکتی ہے۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اب تک 10,000 سے زیادہ لوگوں کو انخلاء کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں کیونکہ جنگل کی آگ سے سیمارلیلو کے آس پاس کے نواحی علاقوں، کھیتوں اور زرعی علاقوں میں 3,500 ڈھانچے کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ نیوزم نے ویٹورا کاؤنٹی کو اہم وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانے میں مدد کے لیے وفاقی ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی سے منظوری کا بھی اعلان کیا۔ متاثرہ انشرینس اداروں نے بہت سے گھروں کو شعلوں میں گھرے دیکھا اور بہت سے مکمل طور پر تباہ ہو گئے کیونکہ دھویں کے گہرے بادل سینکڑوں فٹ آسمان کی طرف بلند ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے پورے پڑوس کو خاصا جلا دیا۔ آگ اور دھویں نے فائر کنٹرولز اور انخلاء کرنے والوں کے لیے حد بصیرت محدود کر دی۔

ایلون مسک نے ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر بننے کی حمایت میں چلائی تھی مہم

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکہ میں ڈونالڈ ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس واپسی ان کے سب سے اہم حامیوں میں سے ایک ایلون مسک کے لئے جیت ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ بات جمعرات کو میڈیا رپورٹس میں کہی گئی۔ پی این بی کی رپورٹ کے مطابق دنیا کے امیر ترین شخص نے مسٹر ٹرمپ کے ساتھ فلوریڈا میں اپنے ماراے۔لاگو رزورٹ میں انتخابی رات گزاری۔ مسٹر ٹرمپ کی جیت تقریباً یقینی نظر آنے کے بعد مسٹر مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (جس کے وہ مالک بھی ہیں) پر لکھا: ''امریکی عوام نے ڈونلڈ ٹرمپ کو آج رات تبدیلی کا واضح مینڈیٹ دیا۔''

انتخابی نتائج کو تسلیم کیا جانا چاہیے: کملا ہیرس

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی ڈیموکریٹک صدارتی امیدوار کملا ہیرس نے بدھ کو واشنگٹن ڈی سی میں ہاورڈ یونیورسٹی میں ایک مختصر تقریر کی، جس میں انہوں نے کہا کہ انہیں اس یقم پر فخر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ''جب ہم الکشن ہارتے ہیں تو ہم نتائج کو قبول کرتے ہیں۔'' محترمہ ہیرس نے اپنے ایما میٹر میں ایک تقریر میں کہا ''جس دوڑ میں ہم دوڑے جس طرح سے دوڑے اس پر مجھے بہت فخر ہے۔ اس ہم کے 107 دن، جان بوجھ کر کمیونٹی کی تعمیر اور اتحاد بنانے، زندگی کے ہر شعبے اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ایک ساتھ لانے، بیمار سے متھر کرنے کے بارے میں رہے ہیں۔ یہ ملک امریکہ کے مستقبل کی لیے جاری لڑائی میں جوش اور خوشی کی تعمیر اور اتحاد بنانے کے ساتھ ہے اور ہم یہ اس علم کے ساتھ کیا کہ ہم سب میں بہت کچھ مشترک ہے جو ہمیں الگ کرتا ہے۔'' محترمہ ہیرس نے کہا ''اگرچہ میں اس انتخاب کو قبول کرتی ہوں، لیکن میں اس لڑائی کو قبول نہیں کرتی جس نے اس اہم کو بڑھایا ہے''۔ کبھی کبھی لڑائی میں کچھ وقت لگتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم جیتتی کے نہیں۔'' اپنی تقریر میں محترمہ ہیرس نے استقامل حمل، بندوق سے تشدد اور مساوی انصاف جیسے ڈیموکریٹس کے لیے اہم امور پر روشنی ڈالی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ''ہم وومنگ بوتھ، عدالتوں اور گواہی چوراہوں پر اس لڑائی کو جاری رکھیں گے۔

مختلف زبان اور ثقافت سیکھنے سے ایک بھارت شریسٹھا بھارت کا خواب ہوگا پورا

گورنر نندی بین پٹیل نے کرناٹک اور تمل ناڈو ریاست کی ثقافت پر مبنی نمائش اور پرکشش رنگولی کو بھی دیکھا

لکھنؤ: 07 نومبر۔ کرناٹک اور تمل ناڈو ریاستوں کے یوم تاسیس کا انعقاد آج راج بھون میں ریاستی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل کی صدارت میں کیا گیا۔ اس موقع پر کرناٹک اور تمل ناڈو کی ریاستوں کی بھرپور لوک ثقافت پر مبنی لوک رقص کی پیشکش کے ساتھ ساتھ ریاستوں کے ثقافتی تنوع اور تازہ ترین ترقی پر مبنی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماہ اکتوبر پر جنوبی ہند کی ثقافت کو جاننے کی کوشش کم ہوتی ہے اور اس طرح کے پروگرام ان ریاستوں کی بھرپور ثقافت اور تاریخ کو جاننے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ثقافت ریاستوں کے نوجوان طلباء ایک دوسرے کی ریاست کا دورہ کرتے ہیں اور اس ریاست کی زبان اور ثقافت سیکھتے ہیں، جس سے ایک بھارت شریشٹھ بھارت کا تصور عملی جامہ پہنانے میں مدد ملتی ہے۔ گورنر نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ مختلف زبانوں اور ثقافتوں کو جانیں کیونکہ جب تک ہم مختلف زبانیں نہیں سیکھیں گے ہم علاقائی ادب اور ملک کی رسائی حاصل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اپنی زبان کی اہمیت کو سمجھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

پروگرام میں کرناٹک اور تمل ناڈو کے پرجوش لوک رقص پیش کرنے والے فنکاروں کی تعریف کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ فنکاروں کے تاثرات اور اشارے ان کے پیغام کو سمجھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ ریاستوں کی نوجوان طلباء ایک دوسرے کی ریاست کا دورہ کرتے ہیں اور اس ریاست کی زبان اور ثقافت سیکھتے ہیں، جس سے ایک بھارت شریشٹھ بھارت کا تصور عملی جامہ پہنانے میں مدد ملتی ہے۔ گورنر نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ مختلف زبانوں کو جانیں کیونکہ جب تک ہم مختلف زبانیں نہیں سیکھیں گے ہم علاقائی ادب اور ملک کی رسائی حاصل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اپنی زبان کی اہمیت کو سمجھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

پروگرام میں کرناٹک اور تمل ناڈو کے پرجوش لوک رقص پیش کرنے والے فنکاروں کی تعریف کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ فنکاروں کے تاثرات اور اشارے ان کے پیغام کو سمجھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک کو کوپر ال تمین ⌘ کے نام سے جانا جاتا ہے اور ان کی شراکت سے ہندوستان کی اسٹریٹجک طاقت مضبوط ہوئی۔ انہوں نے ہندوستانی قدیم تحریروں میں ہونے والی دریافتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی تاریخ انتہائی بھرپور تھی لیکن ایک دور ایسا آیا جب بہت سی اہم معلومات کو نتھا کر دیا گیا۔ آزادی کے بعد عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ان تاریخی ورثوں کے تحفظ کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ گورنر نے اپنے خطاب میں ریاست کرناٹک کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ صرف ایک مذہبی مقام ہے، بلکہ یہ ہمارے ملک کی شاندار تاریخ اور ثقافتی ورثے کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک کو میسور اس تمین ⌘ کے نام سے جانا جاتا ہے اور ان کی شراکت سے ہندوستان کی اسٹریٹجک طاقت مضبوط ہوئی۔ انہوں نے ہندوستانی قدیم تحریروں میں ہونے والی دریافتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی تاریخ انتہائی بھرپور تھی لیکن ایک دور ایسا آیا جب بہت سی اہم معلومات کو نتھا کر دیا گیا۔ آزادی کے بعد عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ان تاریخی ورثوں کے تحفظ کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ گورنر نے اپنے خطاب میں ریاست کرناٹک کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہم نے بھی کہا کہ آج کل ہر ریاست کی ثقافتی جھلک ریلوے اسٹیشنوں اور ہوائی اڈوں پر پینٹنگز کے ذریعے دکھائی جاتی ہے، تاکہ کسی کو متعلقہ ریاست کی شاندار تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے کا موقع مل سکے۔ پروگرام میں ریاست کرناٹک اور تمل ناڈو کی لوک ثقافت کی عکاسی کرنے والے بہت سے شاندار رقص ناڑھ سینٹرل کلچرل زون پریاگ راج، محکمہ ثقافت اور بھاکھڈ سے سنسکرت یونیورسٹی لکھنؤ کے فنکاروں نے پیش کیے، جن میں کرناٹک کے اہم لوک رقص شامل تھے۔ کارگا اور کولاٹم جیسے تمل ناڈو کا بہترین رقص، شیوتانڈو، کاوڈی چنڈو، تھانہ ڈانس وغیرہ شامل تھے۔ رقص کے فنکاروں کے تاثرات اور اشاروں نے حاضرین پر گہرا تاثر چھوڑا۔ اس موقع پر گورنر نے ریاست کرناٹک اور تمل ناڈو کی ثقافت، کھانوں، ملبوسات، اہم مقامات، عظیم شخصیات اور لوک ثقافت پر مبنی ایک نمائش اور پرکشش رنگولی کا بھی دورہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب گورنر ڈاکٹر سدھیر بھارگو پریوڈے، اے ڈی جی ریلوے شری پرکاش ڈی، اے ڈی جی سی پی جی سی آئی ڈی شری ایل وی اننوئی، آئی جی ٹیکنیکل شری روہن پی کنانے، آئی پی ایس شری ایم اروین اور دیگر بھی موجود تھے۔ تمل ناڈو اور کرناٹک ریاستوں کے معزز مہمان، لکھنؤ میں واقع مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء، راج بھون کے افسران اور ملازمین وغیرہ موجود تھے۔

اِندَور میں امام باڑہ پر لگے پوسٹر کو لے کر تکرار

شیعہ پرسنل لا بورڈ نے جتایا غصہ

لکھنؤ ۷ نومبر۔ اِندور کے گاندھی پورا علاوہ میں ایک امام باڑہ پر لگے مذہبی پوسٹر کو لے کر تکرار کے بعد شیعہ مسلم فرقہ میں گہری تشویش ہو رہی ہے۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے اس تکرار کو لے کر گہرا احتجاج درج کرایا ہے۔ شیعہ فرقہ کی مذہبی بھاوناؤں کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا ہے۔ مولانا یعسوب عباس کے مطابق، علاقائی لیڈر جے پی کے نیماؤں کے پوسٹر پر مخصوص مذہبی زمہ دارانہ شعور پر احترام کرنا۔ لیڈر جے پی لگھو پاریوار پیچ جناب اکلوی گوڑ اور منتری جناب کیلاش وجینے ورگی کے ذریعے دی گئی دھمکیوں نے اس تکرار کو اور زیادہ بھڑکایا ہے۔ مولانا یعسوب عباس نے صاف کیا کہ یہ پوسٹر کربلا میں حضرت امام حسین کے ذریعے انسانیت اور سچائی کو بچانے کے لئے لڑی گئی تاریخی جنگ کو دکھاتا ہے، جسے ہر سال محرم کے موقع پر لگایا جاتا ہے اور اسکا مقصد کسی خاص مذہب کے جذبات کو ٹھیس پہنچوں چاہتا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹر میں دکھایا گیا لال جھنڈا پرمپنگ کی گڑبڑی کی وجہ سے کیسریہ جیسا دکھائی دے رہا ہے، جسے کے غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے۔ بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے صوبے کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو جی کو ایک خط بھیج کر لکلاوی گوڈ اور منتری کیلاش وجینے ورگی کے ذریعے دی گئی دھمکیوں اور قابل اعتراض تبصرہ کی شکایت کی ہے۔ مولانا کے کہا ہیں امید ہے کہ ضلع انتظامیہ اس معاملہ میں جلد مداخلت کر انصاف سے کام لے گا۔

چھوٹے الیکشن میں بڑے لیڈروں کی ساکھ داؤ پر، سب کی نظریں کٹھیری، کربل، پھول پور پر

لکھنؤ: نو نومبر (پی این ایس) یوپی کی 9 اسمبلی سیٹوں پر 20 نومبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ دراصل، یہ انتخاب 403 اسمبلی سیٹوں میں سے صرف 9 کے لیے ہے۔ لیکن اس ضمنی انتخاب کو 2027 کے سیمی فائنل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس چھوٹے الیکشن میں کئی بڑے لیڈروں کی ساکھ داؤ پر لگی ہے۔ اس کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اہم پارٹیوں جے پی اور اس پی نے اپنے تجربہ کار لیڈروں کو ان 9 اسمبلی سیٹوں کا انچارج بنایا ہے جہاں ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ لیڈران اپنی اپنی سیٹ جیتنے کے لیے کافی پسینہ بہا رہے ہیں، لال جی ورما کی بیوی شوبھاوتی ورما کو کٹھیری اسمبلی سیٹ سے امیدوار بنایا ہے جو لال جی ورما کے ایم پی بننے کے بعد خالی ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی جی پے جی نے سابق وزیر دھرم راج نشاد پر داؤ لگایا ہے۔ بی اس پی نے امیت ورما کو اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ ان امیدواروں کا وقار داؤ پر لگا ہوا ہے، لیکن بی جے پی نے کابینہ وزیر سنترو دیو سنگھ کو اس سیٹ کا انچارج بنایا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے سابق پی ڈبلیو ڈی اور آبپاشی وزیر شیو پال سنگھ یادو کو انچارج بنایا ہے۔ دونوں رہنما اس سیٹ پر مسلسل انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔

ایس ڈی ایم نے کیا تجاوزات ہٹاؤ مہم کا آغاز

دیوبند 7 نومبر (ایچ ایف۔ خان) کربوالی سمیت دیگر چوراہوں کی تکمیل کے بعد ایک مرتبہ پھر ایس ڈی ایم دیوبند دیپک کماری قیادت میں نگر پالیکا پریشد دیوبند کے ملازمین نے تجاوزات کرنے والے دکانداروں کے خلاف تجاوزات ہٹاؤ مہم چلائی اور دکانداروں سے تقریباً چھ ہزار روپے کا جرمانہ بھی وصول کیا۔ اس دوران صفائیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ڈی ایم دیپک کمار نے کہا کہ اگر روڈ پر تجاوزات رہتے ہیں تو اس سے حادثہ ہونے کا خطرہ بنا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ راستوں پر بہت سے کاندار ہیں جو بریت گائے، بکری اور روڈی وغیرہ کا کام کرتے ہیں، انہوں نے اپنی دوکان کے سامنے ریت اور بجری وغیرہ ڈالکر روڈ پر تجاوز کیا ہوا تھا جسے ہٹوا دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ دوکانداروں کو دوان کانوٹس دیکر اپنی دوکانوں کے سامنے سے تجاوزات بنانے کے لئے کہا گیا ہے۔ انہوں نے شہر کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ دوکان دار خود ہی اپنی تجاوزات کو ہٹا دیں ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائیگی اور ان سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا۔ اس دوران نگر پالیکا پریشد دیوبند کے ای او ڈاکٹر جیتندر کدار اسے، وکاس چودھری، سندر لال، سنجی، محمد تابش، پنکیش سروے اور عبداللہ سمیت پولیس ٹیم موجود تھی۔

دوکانداروں سے ہزاروں روپے کا جرمانہ بھی وصول کیا ساتھ ہی دوکان داروں کو دوبارہ تجاوزات کرنے پر قانونی کارروائی کئے جانے کی وارننگ بھی دی گئی۔ شہر کے بھائلہ روڈ، ساہلہ روڈ اور منگلور پولیس چوکی روڈ تک تجاوزات ہٹوایا گیا نگر پالیکا کی ٹیم نے

ٹریکٹر ٹرالی ڈرائیور اور بائک سوار میں مار پیٹ، ایک زخمی

دیوبند 7 نومبر (ایچ ایف۔ خان) سٹیٹ ہائیوے 59 پر لاپرواہی اور تیز رفتار سے فلاسٹ میں گاڑی چلانے سے منع کرنے پر بائک سوار نے اپنے ساتھیوں سیت ٹریکٹر ٹرالی ٹائیر پر لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ زخمی کا علاج کے لئے سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمی ڈرائیور کے بھتیجے نے ایک نامزد سمیت تین نامعلوم افراد کے خلاف کوتوالی میں تحریر دیتے ہوئے پولیس سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کوتوالی دیوبند میں دی گئی تحریر میں گاؤں ہاشم پور کے رہنے والے عاشق نے بتایا ہے کہ اس کا چچا رشید ٹریکٹر ٹرالی میں کھیتی چھوڑ کر واپس آ رہے منیش کمار کے چچا نے سمجھانے کے مقصد سے گاڑی روک کر سمجھانے کی کوشش کی تو اس کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی اور اپنے ساتھیوں کو بلا کر زخمی کر دیا۔ زخمی کو سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمی ڈرائیور کے بھتیجے نے پولیس سے ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

مشتبہ حالات میں ریلوے ملازم کی لاش ملنے سے سنسنی

دیوبند 7 نومبر (ایچ ایف۔ خان) لکھنڈی ریلوے پھاٹک کے نزدیک مشتبہ حالات میں ٹریک میں کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ ریلوے پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیا اور پنچ نامہ بھر نے کے بعد اسے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ موصول اطلاعات کے مطابق لکھنڈی ریلوے پھاٹک کے نزدیک ایک نوجوان کی لاش پڑی ہونے کی خبر ملنے ہی ریلوے پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی۔ ریلوے پولیس چوکی انچارج راہن پنڈیر نے آس پڑوس کے لوگوں سے لاش کی پہچان کرائی تو اس کی شناخت رلیو کے قانونی مظفر نگر کے رہنے والے 34 سالہ ریلوے ٹریک مین اشفاق کمار یادو کے طور پر ہوئی۔ شناخت کے بعد اشفاق کی موت کی اطلاع اس کے اہل خانہ کو دی گئی، بعد ازاں لاش کا پنچ نامہ بھرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع ہسپتال بھیج دیا۔ متوفی اشفاق کے والد رامیشون نے بتایا کہ اس پر چوٹ کا کوئی نشان نہیں ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔

شیعہ کالج میں حاملہ خواتین کی قوت مدافعت پر لیکچر منعقد

لکھنؤ۔ حاملہ خواتین کی صحت ایک عالمی مسئلہ ہے اور ہمارے قومی نظام صحت کو بہتر بنانے میں اسکی اشد ضرورت ہے جسے محسوس کرتے ہوئے شیعہ کالج کے شعبہ زولوجی میں ملک کے مشہور و معروف محقق ایمونولوجسٹ پروفیسر شیرلی (سابق ڈائرکٹر بیشپل انسٹیٹیوٹ آف امیونولوجی) نے ایک توسیعی خطبہ پیش کیا۔ جسمیں کثیر تعداد میں طلبا و طالبات میں اشتراک کیا اور سوالات کے ذریعہ اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔ پروگرام کے آغاز میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شیعہ رضا باقری نے مہمان مقرر کا تعرف مقدم کیا اور شعبہ کے صدر ڈاکٹر ابی اس نقوی نے۔ اظہار تشکر کے فرائض انجام دیے۔ شیعہ کالج مجلس علما کے سکریٹری مولانا یعسوب عباس صاحب نے جناب شیرلی صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور جناب مولانا اعجاز اطہر صاحب نے موصوف کو کالج کی ترقیاتی سرگرمیوں سے متعارف کرایا۔ لیکچر میں ڈاکٹر آفتاب پرویز مسیح، ڈاکٹر صادق عباس، ڈاکٹر افروز ذرین، ڈاکٹر گودو باجپائی، ڈاکٹر فیض مجتبیٰ، ڈاکٹر شرمت تقی، ڈاکٹر مرزا سبطین بیگ، ڈاکٹر حسن مہدی، ڈاکٹر کھمل سریواستو، ڈاکٹر تعظیم اور ڈاکٹر معتبر مہدی موجود رہے۔

بڑا امام باڑہ میں قابل اعتراض ریل بنائی گئی

تو ہوگی کارروائی، سنٹرل وقف بورڈ نے کی شکایت

لکھنؤ: 7 نومبر (پی این ایس) بڑا امام باڑہ میں قابل اعتراض ریل یا ویڈیو بنانے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ڈویژنل کمشنر روشن جیکب نے پولس کمشنر اور ضلع مجسٹریٹ کو خط لکھ کر ریل وغیرہ بنانے پر روک لگانے کے لیے کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اتر پردیش شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین جمال زیدی نے ڈویژنل کمشنر کو ایک خط بھیجا تھا۔ بتایا گیا کہ بڑا امام باڑہ ایک مقدس مقام ہے۔ یہاں لوگ ماتم و زیارت قابل اعتراض ریلز اور ویڈیوز بنا کر وائرل کرتے ہیں۔ اس سے اس کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اس کے علاوہ سیکورٹی پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔ زیدی نے لکھا تھا کہ امام باڑہ عقیدت کی علامت ہے۔ ایسی چیزوں پر مکمل پابندی ہونی چاہیے۔ ڈویژنل کمشنر نے اس خط کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایات جاری کی ہیں۔

عاشق جوڑے نے اٹھا خوفناک قدم

رام پور: 7 نومبر (پی این ایس) ملک علاقہ کے گاؤں پنچا کے رہنے والے پڑوسی عاشق اور گرل فرینڈ نے اپنا گھر چھوڑ کر تقریباً 2 کلومیٹر دور ریلوے اسٹیشن کے قریب زہریلی چیز کھالی۔ دونوں کی حالت خراب ہونے پر موقع پر موجود راہگیروں نے ان کے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ ان دونوں کو زخمی حالت میں شہر کے ایک اہلی مرکز میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں وہ آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ جمعرات کی صبح معمول کے مطابق چاہل قدمی کے لیے نکلے ہوئے لوگوں نے صبح سات بجے ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک نوجوان اور لڑکی کو بے ہوش پڑے دیکھا۔ کچھ ہی دیر میں موقع پر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ ہجوم میں موجود ایک شخص نے دونوں کو پہچان لیا۔ اس نے دونوں کے گھر والوں کو فون کر کے مطلع کیا۔ اہل خانہ ریلوے اسٹیشن پہنچے اور دونوں کو شہر کے ایک پرائیویٹ ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ دونوں کی سنگین حالت دیکھ کر ڈاکٹر نے انہیں کسی اہلی مرکز میں لے جانے کو کہا۔ جس کے بعد پیارکر نے والے جوڑے کو پہاڑی پر واقع ٹراما سینٹر میں داخل کرایا گیا۔ آئی سی یو میں دونوں کی حالت تشویشناک ہے۔ اسپتال میں موجود نوجوان نے بھائی نے بتایا کہ اس کے 24 سالہ بھائی اور گھر کے سامنے رہنے والی 23 سالہ لڑکی کا چار سال سے معاشقہ چل رہا تھا۔ اس کا بھائی اور لڑکی دونوں پڑھے لکھے ہیں اور بالغ بھی۔ دونوں ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہتے تھے۔ ایک ہی گاؤں اور ایک ہی محلے میں رہنے کی وجہ سے ان کے گھر والے ان کی شادی کے لیے تیار نہیں تھے۔ اس دوران چھ عدد میل لڑکی کے گھر والوں نے لڑکی کا رشتہ بھی کہیں اور طے کر دیا تھا۔ جس کے بعد دونوں نے اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ جمعرات کی صبح دونوں گھر سے نکل کر شہر کے ریلوے اسٹیشن پہنچے اور وہاں دونوں نے کوئی زہریلی چیز کھالی۔ خبر لکھے جانے تک دونوں کے لواحقین کی جانب سے واقعے کے حوالے سے پولیس کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔

مولانا غلام کبریا آرزو قاسمی کا انتقال

سہارنپور (آصف رضا) بیار صدر جنگ مولانا حبیب الرحمن خاں شیروانی واقع قصبہ چھپرہ ضلع علی گڑھ کی مشہور و معروف علمی، ادبی، تحقیقی، ملی اور سماجی شخصیت آسمان رشد و ہدایت اور چرشمہ سلوک معرف قاتل احترام شخصیت مولانا غلام کبریا آرزو قاسمی (خلیفہ عارف باللہ) کی امت حضرت مولانا شیخ اللہ خاں صاحب ٹونکی آبادی رحمہ اللہ و شیخ طریقت حضرت مولانا قاری محمد آصف صاحب قیم بلوٹا ضلع علی گڑھ، ناظم مدرسہ عربیہ قاسم العلوم قصبہ چھپرہ ضلع علی گڑھ کا آج کے انتقال پر ملال کے بعد نماز عشاء سے فارغ ہو کر دوبارہ رات آپ کے سینکڑوں خلفاء مریدین، شاگردوں، دوستوں، رفقاء اور چاہنے والوں نے نم آنکھوں سے مقامی قبرستان میں اپنے بزرگ عالم دین کو نم آنکھوں سے سپرد خاک کر دیا لا نقلہ الا رب الحسنین۔ وصیت کے مطابق ان کی نماز جنازہ جناب پیر کے مشہور بلدی کاکرن اور حرم مکہ مدینہ حرمین شریفین مفتی محمد خیر زیدی علیگ نے پڑھائی۔ نماز جنازہ کی ادائیگی سے قبل مفتی محمد خیر زیدی علیگ نے ان کے خاں شیروانی واقع قصبہ چھپرہ ضلع علی گڑھ کی مشہور و معروف علمی، ادبی، تحقیقی ملی اور سماجی شخصیت آسمان رشد و ہدایت اور چرشمہ سلوک معرف قاتل احترام شخصیت مولانا غلام کبریا آرزو قاسمی کی گئی سیدہ فرحت جہاں، سید شاہد حسن، قاری عجیب الرحمن، ڈاکٹر فرحان، ڈاکٹر عارف، قاری صغیر احمد، ڈاکٹر شبیر احمد مولانا ضیاء الرحمن گنگوہی، مولانا عبدالمنصف، مولانا شیر علی، سابق چیئرمین مدار احمد، فضل بھائی، محمد اسلم، ماڈل بھائی، یونس بھائی، فصاحت حسین جاوید، حافظ ظفر احمد صدیقی، جاوید عثمان، اعجاز حسین، فضول ظہیر احمد کاس گنج، مدرسہ کے اساتذہ کرام، سابق شہر انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کے نام خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔ (من جانب صاحب زادگان حضرت مولانا غلام کبریا آرزو صاحب رحمہ اللہ) (خوف وصیت کے مطابق تصویر کشی سے ممانعت کے سبب فوٹوئیں لینے سے گئے۔ شبلی طلبہ مولانا غلام کبریا آرزو صاحب رحمہ اللہ)

لڑکی کی عصمت دری کا مجرم پائے گئے نوجوان کو

10 سال قید، 15 ہزار روپے جرمانے کی سزا

علی گڑھ: 7 نومبر (پی این ایس) علی گڑھ کے سول لائنز علاقے میں تین سال قبل لڑکی کے ساتھ زیادتی کے معاملے میں عدالت نے قصوروار نوجوان کو 10 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ ADJ POCSO II پردیپ کمار رام کی عدالت نے 15000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر رگھونندن شرما نے کہا کہ یہ واقعہ 12 اپریل 2021 کو پیش آیا۔ اس معاملے میں تھانہ سول لائنز کے علاقے کی رہائشی 10 سالہ بچی کے والد نے شکایت درج کی تھی کہ نوجوان ان کے گھر آیا ہوا تھا۔ 12 اپریل 2021 کو گھر کے سبھی لوگ باہر تھے۔ اس کے بعد نوجوان گھر کے اندر آیا اور بیٹی کے ساتھ زیادتی کی۔ ویڈیو بنائی اور دھمکی دی کہ اگر کسی کو بتایا تو ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو جائے گی۔ جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ نوید نے ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر لڑکی کے ساتھ کئی بار زیادتی کی۔ 21 مئی 2021 کو جب وہ لڑکی کو موٹر سائیکل پر لے جا رہا تھا تو والد کو مل گیا۔ جب اس نے پوچھا کہ وہ اپنی بیٹی کو کہاں لے جا رہے ہیں تو لڑکی رونے لگی۔ اس نے بتایا کہ نوید تقریباً ایک ماہ سے اس کی عصمت دری کر رہا ہے۔ اب بھی وہ ویڈیو دھمکیاں دے کر لے جا رہا ہے۔ پولیس نے نوید کے خلاف مقدمہ درج کر کے چارج شیٹ داخل کر دی۔ سیشن ٹیسٹ، شواہد اور گواہی کی بنیاد پر نوید کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 10 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

شاہجہاں پور میں جتائی کے دوران کھیت سے ملا ہتھیاروں کا ذخیرہ

تلواریں دیکھ کر دنگ رہ گیا کسان

شاہجہاں پور: 7 نومبر (پی این ایس) بوکھ کوشاہجہاں پور کے گوہنی علاقے کے ہنکیہ تیواری گاؤں میں کھیتوں میں جتائی کے دوران پرانی تلواروں، بندوقوں کے پیول اور دیگر ہتھیاروں کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ ہتھیاروں کو زنگ لگ گیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اسلحہ ڈیڑھ سے دو سال پرانا ہو سکتا ہے۔ پولیس اور تحصیل ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے ہتھیاروں کو قبضہ میں حاصل کر لیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد انتظامیہ مزید کارروائی کر رہی ہے۔ ہنکیہ تیواری گاؤں کے باہر ہم کے مطابق بدھ کی صبح تقریباً 11 بجے دو ایکڑ کھیت میں ہل چلا رہے تھے۔ پھر ایک جگہ ہل کی پھنس چیز پر اٹک کر رک گیا۔ اچانک دیکھا تو ہتھیار نکلی ہوئی نظر آئے۔ جب ہم نے انہیں باہر نکالا اور مزید جتائی کرنے لگے تو ہل پھنس گیا۔ پھر نیچے سے کھدائی کی گئی تو تین تلواریں، دس سنگل بیرل بندوقیں، ڈبل بیرل بندوق کا بیرل، ایک خنجر اور دو پستول جیسے ہتھیار برآمد ہوئے۔ گاؤں میں جیسے ہی اس کی خبر پھیلی گاؤں والوں کی بڑی تعداد کھیت میں پہنچ گئی۔ اس دوران انچارج انسپکٹر بھی پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے اہلی حکام کو معاملے کی اطلاع دی۔ تحصیل ملہر کے گھیلا زمین میں بھی پہنچ گئے۔ کھیت کے مالک نے بتایا کہ سال 2011 میں اس نے یہ کھیت اسی گاؤں کے ایک خاندان سے خریدا تھا۔ پہلے یہاں ایک اونچے ٹیلے کی طرح تھا۔ اس سال جون میں وہ ٹیلے کو ہٹا کر بھرائی کے طور پر ہٹائی۔ تب سے کھیت خالی تھا۔ بدھ کے روز کھیتوں کی جوتائی کی نیت سے جتائی کی گئی۔

درگاہ شاہ مینا میں جشن اولیاء اللہ منعقد

لکھنؤ۔ اولیا اللہ نے دین اسلام کی دعوت کو عام کرنے کے لئے دن رات محنت کی اور لوگوں کو دین کے متعلق بیدار بھی کیا۔ ہم سب کو دین اسلام کے راستے پر چلنا چاہئے اس میں ہماری کامیابی ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار گذشتہ شب نوچندی جمعرات درگاہ حضرت خدوم شاہ مینا شاہؒ میں منعقد ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام جلسہ بعنوان اولیاء اللہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری محمد ظفیر احمد الٰہی ناظم الٰہی مدرسہ رضویہ اصلاح المسلمین نے کیا۔ مولانا نے کہا کہ علم وہی فائدہ مند ہو سکتا ہے جس کا رشتہ رب کائنات سے وابستہ ہو۔ خدا کی ساری مخلوق پر سلسل انسانی کی برتری علم پر ہے۔ اللہ نے علم کو عنوان بنا کر ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی برتری تمام فرشتوں کے سامنے ثابت فرما کر اس کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے اپنی وحدانیت کے لئے پہلے اپنی گواہی پیش کی پھر فرشتوں کی گواہی کا تذکرہ فرمایا۔ اس کے فوراً بعد اہل علم کی عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے علم اور اہل علم کی عظمت کو اجاگر کرتے ہوئے اولین وی کا ذکر کیا۔ منفیہ علم وہی ہو سکتا ہے جس کا رشتہ رب کائنات سے وابستہ ہو اور جو علم رب کائنات کے نام سے وابستہ نہ ہو اس سے فتنہ وفساد کے علاوہ اور کیا چیز وجود میں آ سکتی ہے۔ جلسے کی صدارت درگاہ کے سجادہ نشین و متولی پیرزادہ شیخ راشد علی میناؒی نے کی۔ آغاز قاری محمد احسن نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔

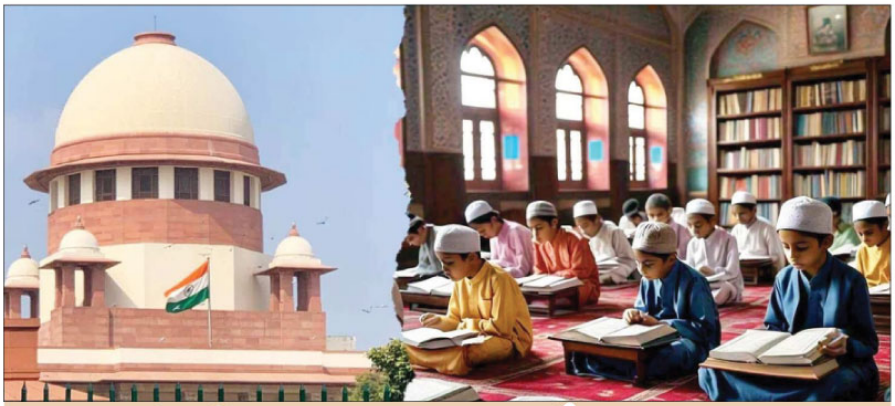

مدارس پر سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ

سہیل انجم

چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ اپنی مدت ملازمت کے آخری دنوں میں کافی متنازع ہو گئے ہیں۔ لیکن انھوں نے جاتے جاتے اتر پردیش کے مدارس کے بارے میں ایک قابل ستائش بلکہ تاریخی فیصلہ سنا دیا ہے۔ جس کی غیر جانبدار میڈیا میں کافی ستائش ہو رہی ہے۔ قارئین کو معلوم ہوگا کہ دو دن قبو مرکیکدوش ہو رہے ہیں اور ان کی جگہ پر جسٹس سنجیو کنہ چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالنے جا رہے ہیں۔ ڈی وائی چندر چوڑ نے مدارس کے سلسلے میں جو تبصرے کیے ہیں ان کی ستائش نہ کرنا ناممکن ہوگی۔ لہٰذا ہم ان کے ریمارکس کی تعریف کرتے ہیں۔ انھوں نے یہ کہہ کر کہ ہندوستان کا صدیوں پرانا مشترکہ کلچر ہے اس کی جامع تہذیبی و ثقافتی تاریخ ہے اس کو اس طرح ختم کرنے کی خواہش نہیں کی جا سکتی، انھوں نے اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ 2004 کو غیر آئینی قرار دینے کے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ ایک بچے کو نہانے کے پانی کے ساتھ باہر پھینک دے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 میں اس وقت کی ملائم سنگھ یادو کی حکومت نے منظور کیا تھا۔

الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک غذر داری پر سماعت کرتے ہوئے مدارس کے خلاف انتہائی سخت تبصرے کیے تھے اور مذکورہ ایکٹ کو خارج کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو ہدایت دی تھی کہ وہ مدرسوں کے تمام طلبہ کو سرکاری اسکولوں میں داخل کرے۔ اس فیصلے کے خلاف اہل مدارس، انسانی حقوق کے کارکنوں اور اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے سخت ردعمل ظاہر کیا گیا تھا اور مدارس سے تعلق متعدد شخصیتوں نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ یہ بات فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ ہندوستان میں مدارس کی صدیوں پرانی تاریخ ہے۔ جنگ آزادی میں ان کی سرگرم شرکت رہی ہے۔ ملک کو آزاد کرانے میں انھوں نے بے حد اہم کردار ادا کیا تھا۔ مدارس کے ان کھوں فارغین نے جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا جس کی وجہ سے انگریزی حکومت نے لاکھوں علما کو سزائے موت دی تھی۔ ان کو پھانسیاں دی گئیں اور ان کی لاشیں درختوں پر لٹکائی گئیں۔ علما نے ہی برطانوی حکومت کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا۔ لہٰذا اس کے نزدیک اس کے سب سے بڑے دشمن مسلمان اور بالخصوص علمائے تھے۔ علما نے انگریزی تعلیم کے خلاف حکم صادر کیا تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ حکم دانشمندانہ اور وقت کے تقاضے کے مطابق نہیں تھا۔ دنیا کی کوئی بھی زبان ایسی نہیں ہے کہ اسے سیکھنے سے کوئی نقصان پہنچتا ہو آدمی جتنی زیادہ زبانیں جانے اس کا اتنا ہی فائدہ ہے۔

مدارس پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ وہاں انتہا پسندی کی تعلیم دی جاتی ہے جو کہ سراسر غلط ہے۔ مدارس دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ہیں۔ ان پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ قرآنی تعلیم دیتے ہیں جو کہ زمانے کی رفتار کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سے مدارس میں عصری تعلیم کا انتظام نہیں ہے۔ لیکن اس کے باوجود ان مدارس سے نکلنے والے طلبہ آئی اے ایس اور آئی پی ایس کے امتحانوں میں بھی کامیاب ہوتے ہیں اور ملک و قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ ہندوستان کے میزائل میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام مدرسے کی تعلیم یافتہ تھے۔ ہندوستان کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد مدرسے کی فیض یافتہ تھے۔ علی بذا القیاس۔ لیکن خوش آئند بات یہ ہے کہ اب مدارس نے اپنے نصاب میں تبدیلی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اب ان میں بھی انگریزی اور دیگر عصری علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ لیکن بہر حال مدارس کے قیام کا مقصد دینی تعلیم دینا تھا اور یہی وجہ ہے کہ اب بھی ان مدارس کے نصاب میں مرکزیت دینی تعلیم کو حاصل ہے۔ حالانکہ ماضی میں انہی مدارس سے چید چید علم کے بے شمار ماہرین پیدا ہوئے۔

بہر حال سپریم کورٹ نے سماعت کے دوران کہا کہ ہم نے یوپی مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ کے آئینی جواز کو برقرار رکھا ہے کیونکہ کسی بھی قانون کو اسی صورت میں ختم کیا جا سکتا ہے جب ریاست میں قانون سازی کی اہلیت نہ ہو۔ مذکورہ ایکٹ کا مقصد مدارس میں تعلیم کی سطح کو معیاری بنانا ہے۔ چیف جسٹس نے سماعت کے دوران مکمل روشنی کے دائرے سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سیکولرزم کا مطلب ہے جینو اور جینے دو۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ایکٹ مدارس کے پورے کام کاج میں مداخلت نہیں کرتا۔ مدارس کو ریگولیٹ کرنا قومی مفاد میں ہے۔ قابلیتوں کو الگ تھلگ کر کے ملک کی سیکڑوں سال کی جامع تحقیقات کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اچھی بات رہی کہ یوپی حکومت نے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف موقف اختیار کیا۔ بنچ کے ایک سوال کے جواب میں حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ وہ اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 کے ساتھ کھڑی ہے اور الہ آباد ہائی کورٹ کو پورے قانون کو غیر آئینی قرار نہیں دینا چاہیے تھا۔ چیف جسٹس کے مطابق بدفرض محال اگر ہم ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہیں اور اس کے باوجود والدین اپنے بچوں کو مدارس میں بھیجتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم انھیں الگ تھلگ کر رہے ہیں اور انھیں قومی دھارے سے لانے کے لیے کوئی قانونی کوشش نہیں کر رہے۔ ہمیں اس معاملے کو ملک کے وسیع تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ مذہبی ہدایات صرف مسلمانوں کے لیے نہیں ہیں۔ وہ ہندوؤں، سکھوں اور عیسائیوں وغیرہ کے لیے بھی ہیں۔ یہ ملک مختلف تہذیبوں، ثقافتوں اور مذہبوں کا ملک ہے۔ ہمیں اس ثقافت کو محفوظ رکھنا ہے۔ بنچ نے سوال کیا کہ مدارس کو بعض بنیادی معیارات کی پابندی کے ساتھ مذہبی ہدایات کی فراہمی کو تسلیم کرنے والے قانون میں غلط کیا ہے۔ پوسٹ قانون کو ختم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس قسم کے ادارے غیر منظم بنے رہیں۔ اس نے مزید کہا کہ اس بات کا غلط مطلب نہیں نکالا جانا چاہیے۔ کیونکہ اسے مدارس کے طلبہ کو مساوی تعلیم فراہم کرنے کی فکر ہے۔ اس کے مطابق ملک میں مذہبی ہدایات کبھی بھی بیکار نہیں تھیں۔

ادھر نیشنل کمیشن فار چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی تھی کہ وہ ان مدارس کا رجسٹریشن ختم کر دے جو حق تعلیم ایکٹ/ رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ 2009' کی پابندی نہیں کر رہے ہیں۔ اس نے مدارس کے طلبہ کو ریگولر اسکولوں میں داخل کرانے کی بھی ہدایت دی تھی۔ یہ حکم نامہ ریاست کے تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار مدارس کو ارسال کیا گیا تھا۔ اس ہدایت کو عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے۔ اس کی ہدایت کی روشنی میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کمیشن مدارس کو بند کرانا چاہتا ہے۔ سپریم کورٹ نے 21 اکتوبر کو ریاستی حکومت و کمیشن کی اس ہدایت پر عمل کرنے سے روک دیا تھا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کمیشن کی ہدایت کے خلاف عدالت میں داخل جمعیت علما ہند کی اپیل پر سماعت کرتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومت کو نوٹس بھی جاری کیا تھا۔ مدارس کے ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ یہ بہت خطرناک ہدایت ہے۔ اس سے تمام مدارس کو دہشت گرد بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ حکومت نے مدارس کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی۔ اس نے حکومت کو پیش کردہ اپنی رپورٹ میں مدارس کو کلین چٹ دی ہے۔ اس کے باوجود مدارس کے خلاف سازشوں کے جال بنے جا رہے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس ہدایت کی مخالفت کی تھی۔ بورڈ کے ایک وفد نے جولائی میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کر کے اس حکم نامے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔

ایسا لگتا ہے کہ جیسے بعض ریاستی حکومتیں اسلامی مدارس کو ختم کر دینا چاہتی ہیں۔ آسام میں تقریباً تیرہ سو مدارس کو اسکولوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ البتہ اچھی بات یہ ہے کہ ان کے اساتذہ کو برطرف نہیں کیا گیا ہے۔ جبکہ الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے میں اساتذہ کے مستقبل کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا گیا تھا جس سے یہ تاثر ملتا تھا کہ جن مدارس کی امداد بند کی جائے گی اور جن کے طلبہ کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے گا ان کے اساتذہ بے روزگار ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ حکومت کی جانب سے مدارس کو ملنے والی امداد کے مطابق پرائمری سطح کے اساتذہ کو کم از کم پچاس ہزار، اوپری درجے کے اساتذہ کو اسی ہزار اور منشا کو ایک لاکھ روپے تنخواہ ملتی ہے۔ یہ معاملہ ایسی جگہ پر ہے کہ امداد یافتہ مدارس کا مستقبل غیر یقینی ہو گیا تھا لیکن ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ ان مدارس میں ملازمت حاصل کرنے کے لیے علما کی جانب سے انتظامیہ کو دس دس اور بیس بیس لاکھ روپے تک کی رشوت دی جاتی ہے۔ اس بارے میں علما یا پھر مفتی حضرات ہی کوئی رائے دے سکتے ہیں کہ کیا رشوت دینا جائز ہے۔

> سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں فی الحال یوپی کے مدارس پر خطرے کی جو تلوار لٹک رہی تھی وہ ہٹ گئی ہے۔ لیکن دوسری تلوار کب اور کس شکل میں لٹکا دی جائے کہا نہیں جا سکتا۔ حکومت اور این سی پی سی آر کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مدارس تعلیم کو عام کرنے کی حکومت کی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہیں۔ حکومت کو ان مدارس کا شکر گزار ہونا چاہیے جو اس سے مالی امداد نہیں لیتے۔ وہ ملک کے خزانے پر بوجھ بننے کے بجائے اپنے اخراجات خود پورے کرتے ہیں۔ مدارس کو بند کرنے یا ان کے طلبہ کو سرکاری اسکولوں میں داخل کرانے کی کوششوں کے بجائے ان کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور یہ کام حکومت کو نہیں بلکہ مدارس کے ذمہ داران کو کرنا چاہیے۔

امن کی راہ میں رکاوٹ کون: اونروا یا اسرائیل؟

اسرائیل اونروا کے پیچھے عرصے سے اس لیے پڑا ہوا ہے کیونکہ اس کے اسکول فلسطینی پناہ گزینوں کے بچوں کو اچھی اور مفت تعلیم فراہم کرتے ہیں۔ اگر انھیں اتنی اچھی تعلیم نہ ملی تو فلسطینی مشرق وسطیٰ کے روہنگیا بن چکے ہوتے جو اسرائیل کی دلی خواہش ہے

ڈاکٹر ظفر الاسلام خان

پچھلے ہفتے اسرائیل نے ایک بالکل غیر قانونی قدم کیا کہ وہ اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی اونروا UNRWA کی کارروائیوں کو ایک طرف سے بند کر دے۔ پوری دنیا نے اسرائیل کے اس فیصلے کی تنقید کی۔ یہ بیچینی اسرائیل کے ہاتھوں پناہ گزین بننے والے انھوں فلسطینیوں کے لیے زندگی کا سہارا ہے۔ انڈین ایکسپریس نے فوراً ہندوستان میں مقیم اسرائیل سفیر سے اس کے حکومت کے تاقابل فہم نقطۂ نظر کو پیش کرنے کے لیے کہا۔ لیکن یہی پریہ ہندوستان میں فلسطینی سفیر یا اونروا کے صدر یا ترجمان کو اسی طرح کا موقع دینے میں ناکام رہا۔ اس سلسلے میں یکم نومبر 2024 کو انڈین ایکسپریس کو ایک مراسلہ بھیجا گیا لیکن اس نے اسے نہیں چھاپا بلکہ ایڈیٹر کے نام خطوط کے کالم میں مختصر بھی شائع کرنے سے گریز کیا۔ یہاں مذکورہ جواب کے متن کا وہ ترجمہ کیا جا رہا ہے: مجھے یہ دیکھ کر بڑا عجیب لگا کہ انڈین ایکسپریس (30 اکتوبر 2024) نے اسرائیل اور منفت تعلیم فراہم کرتے ہیں۔ اگر انھیں اتنی اچھی تعلیم ملتی تو فلسطینی مشرق وسطیٰ کے روہنگیا بن چکے ہوتے جو اسرائیل کی دلی خواہش ہے۔ اسرائیل نے اونروا کے ایک درجن کے قریب عملے پر حماس کے ساتھ تعاون کرنے کا الزام لگایا تھا جس کے جواب میں ایجنسی نے اپنے 13000 ملازمین میں سے نو(9) کو فوراً نکال دیا تھا۔ اسی کے ساتھ ایجنسی کے بریسٹل آفس کے ڈائریکٹر اور نیز روڈ ریگز کے مطابق، اسرائیل پچھلے ایک سال کے دوران غزہ میں 'اونروا' کے 260 اہلکاروں کو ہلاک کر چکا ہے۔ اسرائیل کے سب سے بڑے حمایتی امریکہ سمیت پوری دنیا نے 'اونروا' کے خلاف اسرائیلی کارروائی کی مذمت کی ہے۔ یہ ایجنسی اسرائیل کے ہاتھوں پناہ گزین بنائے گئے لوگوں کا بوجھ اٹھا رہی ہے۔ اسرائیل کو خود ان مہاجرین کی بحالی کے لیے کام کرنا چاہیے تھا۔ اس کے بجائے، اس نے ان کی تمام جائیدادیں ضبط کر لیں اور 1952 کے 'واپسی قانون' کے ذریعے ان سے یہودی دنیا سے یہودیوں کو دعوت دی کہ وہ اسرائیل آئیں اور ان پناہ گزینوں کی چھوڑی ہوئی جائیدادوں اور زمینوں پر قبضہ کر لیں۔ موجودہ اسرائیلی وزیر اعظم خود ایک فلسطینی پناہ گزین کی چھوڑی ہوئی جائیداد میں رہتے تھے۔

☆☆☆

کنال پروہت

وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، بڑے بڑے دعوے کرنے کے عادی ہیں اور جب ان کے کئے گئے وعدے وفا نہیں ہوتے ہیں تو ان وعدوں کو امیت شاہ جیسے پارٹی کے اہم لوگ 'جملہ' کہہ کر ذہنوں سے مٹا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہر حال نریندر مودی نے اب ایک نیا دعویٰ کیا ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے ملک کو ترقی و خوشحالی کی بلندیوں پر پہنچانے کیلئے روڈ میپ 2047 یا تقشۂ راہ 2047 بنایا ہے اور اس تقشۂ راہ کے ضمن میں ایک 'نیا' دو ٹیبن بلکہ 15 لاکھ سے زائد مشورے سے مشاورت کی ہے۔ لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ مودی کے اس تقشۂ راہ کے کوئی دستاویزات یا کاغذات نہیں ہیں۔ وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ روڈ میپ 2047 کی تیاری کیلئے انہوں نے دو تا پانچ سال کام کیا، لاکھوں لوگوں سے مشورے اور تجاویز طلب کیں، تمام یونیورسٹیز اور مختلف غیر سرکاری تنظیموں تک رسائی حاصل کی، مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا، سرکاری عہدہ داروں کو بھی یہ کام تفویض کیا اور پھر 2047 کے ویژن دستاویزات تیار کئے۔

اب یہاں حیرت کی بات یہ ہے کہ مودی جی کے ان بلند و بالا دعووں کے باوجود دفتر وزیر اعظم میں اس تعلق سے ایک ریکارڈ بھی موجود نہیں ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ فروری اور اگست کے درمیان مصروف ترین انتخابی جنگ کے ذریعہ اور اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے پرزور انداز میں وعدہ کیا تھا کہ اقتدار میں ان کی تیسری میعاد میں بڑے فیصلے لے جائیں گے۔ 9 فروری 2024 میں انہوں نے اس بارے میں کچھ یوں کہا تھا: "میں ایک تقشۂ راہ کی تیاری پر کام کر رہا ہوں اور اس ضمن میں میں نے مختلف طریقوں سے زائد از 15 لاکھ لوگوں سے مشورے لیا ہوں، ان کی تجاویز حاصل کی ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سارے معاملہ میں میں نے ایک پریس نوٹ بھی جاری نہیں کیا اور میں پچھلی مرتبہ یہ انکشاف کر رہا ہوں'۔ 15 اپریل 2024 کو وزیر اعظم نے پھر کہا: "میں 2047 کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس پر دو برس سے کام کر رہا ہوں اور اس کیلئے میں نے لوگوں سے ان کی رائے طلب اور تجاویز حاصل کی۔ مجھے 15 لاکھ سے زائد لوگوں نے مشورے اور تجاویز دیں کہ وہ اگلے 25 برسوں میں ہندوستان کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں"۔ پھر 16 مئی 2024 کو ان کا بیان آیا کہ پچھلے 5 برسوں سے ویژن 2047 پر کام کر رہا ہوں اور اس سلسلہ میں میں نے 20 لاکھ لوگوں سے مشورے لئے ہیں اور ان لوگوں نے تجاویز بھی پیش کی ہیں اور اس کی بنیاد پر میں نے ویژن ڈاکیومنٹس 2047 پر کام کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 اگست 2024 کو پھر سے اس بارے میں کہا کہ کروڑہا لوگوں سے مشورہ کیا گیا، تجاویز حاصل کی گئیں، ہمیں خوشی ہے کہ کشاٹ بھارت 2047 (ترقی یافتہ بھارت 2047) کیلئے کروڑوں لوگوں نے تجاویز اور مشورے دیئے ہیں۔

مودی جی کا یہ بھی کہنا ہے کہ لوگوں نے اپنی تجاویز اور مشوروں میں متعدد اسکیمات کے خاکے اور منصوبے بھی پیش کئے ہیں جس کی بنیاد پر ہی حکومت ویژن 2047 تیار کرے گی۔ آپ کو یاد ہوگا کہ مودی نے ماضی میں بھی اسی طرح کے اعلانات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی حکومت نے ایسے فیصلے لئے ہیں جس سے عوام کا فائدہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے نوٹ بندی جیسے فیصلہ کا اچانک اعلان کیا تھا جو عوامی مفاد میں ہونے کی بجائے عوام کیلئے پریشانی کا باعث بن گیا تھا۔ اس طرح کورونا کی عالمی وباء کے دوران بھی انہوں نے سارے ملک میں لاک ڈاؤن نافذ کرنے کے فیصلہ کا دانستہ فیصلہ کیا۔ لاک ڈاؤن اور نوٹ بندی کے تعلق سے مودی جی نے کسی سے بھی مشاورت نہیں کی، کسی سے بھی تجاویز حاصل نہیں کیے بلکہ اچانک من جو آیا اس پر من مانی طور پر عمل کیا۔ نتیجہ میں نوٹ بندی کے دوران بینکوں اور اے ٹی ایم سنٹرس کے باہر قطاروں میں سمر کر بے شمار لوگ اپنی زندگیوں سے محروم ہو گئے جبکہ کورونا کے دوران نافذ کردہ لاک ڈاؤن میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ بالخصوص غریب مزدور اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جس کا مودی جی یا ان کی حکومت کو کوئی احساس تک نہیں ہوا۔ مودی جی کو شاید نوٹ بندی اور لاک ڈاؤن نافذ کرنے کا طریقہ کار بڑا انوکھا لگا ہوگا۔

جاریہ سال 9 فروری کو لوک سبھا کی انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے نیڈ چیاٹل اپنی ٹائی کے سمیت میں شرکت کی۔ اس گلوبل بزنس سمیٹ 2024 میں مودی نے اپنی تیسری میعاد میں بڑے فیصلے کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ انہوں نے ویژن 2047 کیلئے 15 لاکھ لوگوں سے مشورے کئے اور اس کی بنیاد پر روڈ میپ پر کام کر رہے ہیں۔ مودی نے قہقہہ لگاتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ انہوں نے اس سال میں کوئی پریس ریلیز جاری نہیں کیا۔ جس پر شرکاء نے تالیاں بجائے ہوئے یہ کہا تھا کہ ان کی حکومت نے کے بعد سوشل میڈیا پر ان کی باتیں وائرل ہو گئیں۔ اسی دن پرسن انفارمیشن بیورو نے ایک ریلیز جاری کی، 3 مارچ کو مودی نے اپنی کابینہ کا اجلاس طلب کیا اور کہا کیا کہ اس میں کشاٹ بھارت 2047 کی دستاویزات کے بارے میں تبادلہ خیال ہوا۔ پی ٹی آئی نے اس ضمن میں ایک رپورٹ شائع کی اور کہا کہ پچھلے دو برسوں سے ریاستی حکومتوں، ماہرین تعلیم، تاجرین، صنعت کاروں اور ان کے اداروں یا تنظیموں کے ساتھ وسیع تر مشاورت ہوئی۔ 2700 سے زائد اجلاس، ورکشاپس اور سیمنارز کی مختلف سطحوں پر انعقاد عمل میں آیا اور 20 لاکھ سے زائد نوجوانوں کے مشورے موصول ہوئے لیکن ان کے دستاویزات موجود نہیں ہیں۔

☆☆☆

تھوک جہاد کا پروپگنڈہ مسلمانوں کی معیشت تباہ کرنے کی سازش

جہاد کے معنی جدوجہد کے ہیں کوئی ایسا تاریخی ریکارڈ نہیں ملتا جن میں مسلمانوں نے ایک برادری ایک کمیونٹی کی حیثیت سے ہندوؤں کے خلاف اعلان جہاد کیا ہو یا الفاظ دیگر ناانصافی اور جبر کے خلاف جدوجہد ہی جہاد ہے

اٹھئے کمار

ہمارے ملک میں گزشتہ دس برسوں سے بی جے پی حکومت میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں اور دلتوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے کسی بھی طرح اس ملک و قوم کے لئے بہتر نہیں کہا جا سکتا بلکہ یہ کہنا غلط نہیں کہا جا سکتا بلکہ مسلمانوں اور دلتوں سے ساتھ جس طرح کا رویہ اختیار کیا جا رہا ہے جس طرح سے ان کے ساتھ تعاون سلوک روا رکھا جا رہا ہے ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں اور مختلف بہانوں سے انہیں ستایا، ڈرایا اور دھمکایا جا رہا ہے وہ کسی بھی طرح ملک کے حق میں نہیں ہے، ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے خلاف لو جہاد، لینڈ جہاد، یوپی لیں جی جہاد جیسی اصطلاحات گھڑتے ہوئے بھولے بھالے ہندوؤں کے اذہان و قلوب میں مسلمانوں کے تئیں نفرت بھری گئی۔ فرقہ پرستی کا زہر گھولا گیا۔ اس پر بھی انہیں سکون نہیں ملا تب یوپی کی زیر اقتدار ریاستوں میں مسلمانوں اور دلتوں کی معاشی کمر توڑنے کے لئے 'تھوک جہاد' جیسی اصطلاح گھڑی گئی ہے۔ یوگی تو جیسے یا حیرت کی بات نہیں ہے کہ یہ بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستیں ہیں جو آر ایس ایس میں پیوست نظریے کی پیداوار ہیں جو خود غیر دستوری یا غیر آئینی ہے۔ ایسی ریاستیں ہیں جہاں کی بی جے پی لیکھوتوں نے ایسے غیر مساوات اقدامات کئے ہیں جو تصور اور نفاذ ہر لحاظ سے امتیازی ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ بی جے پی کی زیر اقتدار کئی ریاستوں میں حالیہ عرصہ کے دوران کچھ تفصیلی رہنمایانہ خطوط متعارف کروائے گئے جن کا مقصد بعض افراد کی جانب سے کھانے یا کھانا دینے کے اشیاء میں تھوکنے کے مبینہ واقعات کا انسداد ہے۔ ہنے رہنمایانہ خطوط کے ذریعہ یا ان نئے احکامات کے تحت ہوٹل یا کھیں اور ہوٹل کام کرنے والے ورکروں کا پولیس ویری فکیشن (تصدیق) لازمی ہے۔ اس کے علاوہ ہوٹلوں کے باورچی خانوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب بھی لازمی قرار دی گئی ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اتر اکھنڈ کی پشکر سنگھ دھامی حکومت نے کھانے یا کھانے کی اشیاء میں تھوکنے جیسے جرم پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کرنے کا اعلان کیا۔ یعنی اگر کوئی جان بوجھ کر کسی غریب مسلم اور دلت کاروباری (اکثر چھوٹی موٹی ٹھیلیں اور چائے خانہ چلانے والے ہوتے ہیں) پر تعصب و جانبداری کے نتیجہ میں یا فرقہ پرستی کے زہر سے متاثر ہو کر کھانے میں تھوکنے کا الزام عائد کر دے تو اس بے چارہ کو اپنے تاکردہ جرم کی پاداش میں ایک لاکھ روپے جرمانہ کے ساتھ ساتھ کڑی ایک سخت سزا کے سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف دستور ہند کی دفعات (21، 19، 14) کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ یہ سماجی لحاظ سے تفریقی اور امتیاز پر مبنی ہیں۔ بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں میں اس طرح کے امتیازی اقدامات و فیصلوں سے معاشرہ مذہبی خطوط پر تقسیم ہوگا اور لوگوں میں مذہب کی بنیاد پر ایک دوسرے کے تئیں نفرت کا جذبہ پیدا ہوگا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ بی جے پی کی زیر اقتدار کچھ ریاستوں میں اس بارے میں رہنمایانہ خطوط جاری کئے گئے ہیں اس کے باوجود حزب اختلاف یا اپوزیشن کے ایک بڑے حصہ نے اس کی مذمت تک نہیں کی۔ حکومت کو یہ کہہ کر تنقید کا نشانہ نہیں بنایا کہ ایسے رہنمایانہ خطوط نہ صرف غیر دستوری ہیں بلکہ ان کے پیچھے تھوکنوں کی نیت اور ارادے نیک نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ اتر پردیش ملک کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے بھی اور آبادی کے لحاظ سے بھی اور یہاں یوگی آدتیہ ناتھ کی زیر قیادت بی جے پی حکومت ہے۔ اس حکومت کی ہر مدہ میں مختلف بہانوں سے مسلمانوں کا جینا دوبھر کر دیا گیا۔ اتر پردیش میں دلتوں کی حالت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ہر حال یہاں آپ کو یہ بتاتا ہے کہ یوپی کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے ایسے ہی سخت رہنمایانہ خطوط جاری کرتے ہوئے اس پر عمل آوری شروع کی جس کے فوری بعد پشکر سنگھ دھامی حکومت نے بھی یوگی کی نقالی کرتے ہوئے رہنمایانہ خطوط جاری کئے۔ یوگی اور دھامی نے جو رہنمایانہ خطوط جاری کئے اس میں باضابطہ کہا گیا کہ کھانے میں تھوک یا پیشاب ملا کر دینے جیسی حرکتوں کو روکنے کے لئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ اور پشکر دھامی دونوں کے اس بارے میں بیانات آئے ایس ایس کے ترجمان آر کے نارنگر کی اشاعت مورخہ 16 اکتوبر 2024 میں شائع نفرت کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ بی جے پی کی زیر اقتدار کچھ ریاستوں میں اس بارے میں رہنمایانہ خطوط جاری کئے گئے ہیں اس کے باوجود حزب اختلاف یا اپوزیشن کے ایک بڑے حصہ نے اس کی مذمت تک

مالک، ایڈیٹر پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

شریکۃ الحسین حضرت زینب کبریٰؑ کی ولادت باسعادت

حضرت زینب کی حیات طیبہ کو دیکھتے ہیں تو سیدہ زینب ایک فرد نہیں بلکہ اپنے مقدس وجود میں ایک عظیم کائنات سمیٹے ہوئے ہیں۔ ایک ایسی عظیم کائنات جس میں عقل وشعور کی شمعیں اپنی مقدس کرنوں سے کاشانۂ انسانیت کے در و بام کو روشن کئے ہوئے ہیں، اور جس کے میناروں عظمت پر کردار سازی کا ایسا پرچم لہراتا ہوا نظر آتا ہے کہ بی بی زینب کے مقدس وجود میں دنیائے بشریت کی دو تمام عظمتیں اور پاکیزہ فرقتیں سمٹ کر ایک مشعل راہ بن جاتی ہیں۔

عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریمؑ و آسیہ ہاجرہ و خدیجہ اور طیب وطاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونۂ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق و باطل سچ اور جھوٹ ایمان و کفر اور عدل و ظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔

کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبریٰ جس نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں۔

جناب سیدہ زینب کی ولادت اور رسول خدا (ص) کی خوشحالی:

حضرت زینب امام علی (ع) اور حضرت فاطمہ (س) کی بیٹی یعنی حضرت محمد (ص) کی نواسی تھیں۔ وہ 5 جمادی الاول 6 ھ کو مدینہ میں پیدا ہوئیں۔

جناب سیدہ کی پیدائش پر پورے مدینہ میں سرور و شادمانی کی لہر دوڑ گئی۔ یوں جیسے رسول خدا کے گھر میں ان کی عزیز بیٹی حضرت فاطمہ زہرا (س) کی آغوش میں ایک چاند کا ٹکڑا اتر آیا تھا۔ خود نبی اکرم سفر میں تھے علی ابن ابی طالب (ع) نے بیٹی کو آغوش میں لیا ایک کان میں اذان اور ایک میں اقامت کہی اور دیر تک سینے سے لگائے بیٹھے رہے۔

مولا علی سب سے زیادہ رسول اسلام کی آمد کے منتظر تھے کہ دیکھیں حضور اکرم اپنی نواسی کے لیے کیا نام منتخب کرتے ہیں۔ رسول اسلام جنہیں کائنات کا عبقریہ سے زیادہ عزیز تھا کہ جب بھی کہیں جاتے تو اپنی بیٹی فاطمہ کے دروازے پر سلام کر کے رخصت ہوتے تھے اور جب بھی کہیں سے واپس ہوتے تو سب سے پہلے دسیدہ پر آ کر سلام کرتے اور بیٹی سے ملاقات کے بعد کہیں اور جاتے تھے۔

آج سب، جیسے ہی سفر سے پلٹے سب سے پہلے فاطمہ کے گھر میں داخل ہوئے اہل خانہ کو سلام اور نومولود کی مبارک باد پیش کی، رسول اسلام کو دیکھ کر سب تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے اور حضرت علی (ع) نے بیٹی کو ماں کی آغوش سے لے کر نانا کی آغوش میں دے دیا۔ بیٹی کو دیکھ کر رسول خدا نے گریہ کرنا شروع کر دیا۔ کسی کے دریافت کرنے پر رسول کریم نے ارشاد فرمایا کہ: جبرائیل امین نے مجھے بتایا ہے کہ میری یہ بیٹی کربلا کے روح فرسا مصائب میں میرے حسین کے ساتھ برابر کی شریک ہوگی۔

اس کے بعد آپ نے وہاں موجود لوگوں سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ:

یہ میری بیٹی خدیجۃ الکبریٰ کی من وعن (ہو بہو) تصویر ہے۔

روایت میں ہے کہ نبی اکرم نے پیار کیا اور کچھ دیر تامل کے بعد فرمایا: خدا نے اس بیٹی کا نام "زینب" منتخب کیا ہے۔

اس لیے کہ زینب کے معنی ہیں باپ کی زینت جس طرح عربی زبان میں "زین" یعنی زینت اور "اب" یعنی باپ کے ہیں یعنی باپ کی زینت ہیں۔ رسول خدا نے جناب سیدہ زینب کو اپنے سینہ اقدس سے لگا لیا اور اپنا رخسار مبارک زینب بنت علی (ع) کے رخسار مبارک پر رکھ کر اتنا گریہ کیا کہ آپ کے آنسو چہرہ مبارک پر جاری ہو گئے۔ کیونکہ وہ جناب سیدہ زینب پر آنے والی مصائب سے آگاہ تھے۔

کتاب قاموس اللغہ میں آیا ہے کہ: لفظ زینب اصل میں وہی زین اب ہے کہ جسکا معنی اپنے باپ کی زینت ہے،

تمام مورخین نے لکھا ہے کہ: بلند مقام فرشتے جناب جبرائیل نے اس مبارک نام کو خداوند کی طرف سے انتخاب کیا تھا اور کتنا خوبصورت نام ہے،

نشوونما:

سیدہ زینب کا بچپن فضیلتوں کے ایسے پاکیزہ ماحول میں گذرا جو اپنی تمام جہتوں سے کمالات میں گھرا ہوا تھا جس کی طفولیت پر نبوت و امامت کا سایہ ہر وقت موجود تھا اور اس پر ہر سمت نورانی اقدار مچلتی تھیں، رسول اسلام (ص) نے انہیں اپنی روحانی عنایتوں سے نوازا اور اپنے اخلاق کریمہ سے زینب کی فکری تربیت کی بنیادیں مضبوط و مستحکم کیں۔

نبوت کے بعد امامت کے وارث مولائے کائنات نے انھیں علم و حکمت کی غذا سے سیر کیا، معصمت کبریٰ فاطمہ زہرا نے انہیں ایسی فضیلتوں اور کمالات کے ساتھ پرورش فرمائی کہ جناب زینب تطہیر و تزکیہ نفس کی تصویر بن گیئں۔ اسی کے ساتھ ساتھ حسنین شریفین نے انھیں بچپن ہی سے اپنی شفقت آمیز توجہ کا شرف بخشا جو زینب کی پاکیزہ تربیت کی وہ پختہ بنیادیں تھیں جن سے اس خود مہ اہل کا عبقریہ طفولیت تکمیل انسانی کی ایک مثال بن گیا۔

امام سجادؑ کی زبان سے بی بی زینب کے علم لدنی کا مقام بیان ہوا:

اے پھوپھی اماں، آپ الحمدللہ ایسی خاتون ہیں کہ جسکو کسی نے پڑھایا نہیں ہے، اور آپ ایسی عاقل خاتون ہیں کہ کسی نے آپ کو سکھایا نہیں دیا۔

(الاحتجاج، ج2، ص27)

عفت وحجاب وحیاء حضرت زینب (س):

نقل ہوا ہے کہ: امیر المؤمنین علی (ع) کے کوفہ میں ایک ہمسائے نے کہا کہ: میں پانچ سال تک علی کا کوفہ میں ہمسایہ تھا، میں نے اس عرصہ میں علی کی بیٹی زینب کا نام سنا تھا لیکن اس مدت میں اسکو اور اسکی آواز تک کو بالکل نہیں سنا تھا، کیونکہ وہ بالکل گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی۔

شعوری اور فکری تربیت:

فضیلتوں اور کرامتوں سے معمور گھر میں رسول اسلام کی تجلیاں، جو زندگی کے مختلف حصوں پر محیط نظر آتی ہیں، آخر کون کو نہیں درخشاں کر رہا تھا کہ ایک معصوم بچی ہو چاہے وہ کوفہ میں خلیفۂ وقت کی بیٹی کی حیثیت سے خواتین اسلام کے درمیان اپنے علمی دروس کے ذریعہ علم و معرفت کے موتی نچھاور کرنے والی "عقیلۂ قریش" ہو یا کربلا کے خون آشام معرکے میں اپنے بھائی حسین غریب کی شریک و پشت پناہ، فاتح کوفہ و شام، ہر جگہ اور ہر منزل میں اپنے وجود اور اپنے کلیدی کردار و عمل کے لحاظ سے منفرد اور لاثانی نظر آتی ہیں۔

روایت کے مطابق حضرت زینب ابھی چار سال کی بھی نہیں ہوئی تھیں کہ علی ابن ابی طالب ایک ضرورتمند کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے اور جناب فاطمہ زہرا سے اپنے مہمان کے لیے کھانے کی فرمائش کی، معصومہ عالم نے عرض کی یا ابا الحسن! اس وقت گھر میں کھانے کو کچھ بھی نہیں ہے صرف مختصر سی غذا ہے جو میں نے زینب کے لئے رکھی ہوئی ہے یہ سن کر علی و فاطمہ کی عقیلہ و نجیبہ بیٹی دوڑتی ہوئی ماں کے پاس گئی اور مسکراتے ہوئے کہا: بابی گرامی، میرا کھانا بابا کے مہمان کو کھلا دیجئے، میں بعد میں کھالوں گی اور ماں نے بیٹی کو سینے سے لگا لیا اور باپ کی آنکھوں میں مسرت و فرحت کی کرنیں بکھر گئیں، باہم واقعا زینب ہو،

جناب زینب کو بھی بچپن میں ہی تاباں رسول خدا کے سایہ رحمت اور پھر چند ہی ماہ بعد اپنی دردو مصائب میں مبتلا مظلوم ماں کی مادرانہ شفقت سے محروم ہونا پڑا لیکن زمانے کے ان حادثوں نے مستقبل کے عظیم فرائض کی ادائیگی کے لئے پانچ سالہ زینب کے حوصلوں کو اور زیادہ قوی و مستحکم کر دیا۔

حضرت زینب کو حضرت محمد (ص) کی زیارت کرنے اور ان سے سیکھنے کا موقع ملا۔ جب دو سات سال کی تھیں تو ان کے نانا کا انتقال ہو گیا۔ اس کے تقریباً تین ماہ بعد انکی مادر گرامی حضرت فاطمہ بھی انتقال فرما گئیں۔

اور جناب فاطمہ زہرا (س) کی رحلت کے بعد علی ابن ابی طالب (ع) کے تمام خانگی امور کے علاوہ خواتین اسلام کی تہذیب و تربیت کی ذمہ داریوں کو اس طرح اپنے کاندھوں پر سنبھال لیا کہ تاریخ آپ کو ثانی زہرا اور "عقیلۂ بنی ہاشم" جیسے خطاب عطا کرنے پر مجبور ہو گئی۔

حضرت زینب نے نبوت و امامت کے بوستان علم و دانش سے معرفت و حکمت پھول اس طرح اپنے دامن میں سمیٹ لئے تھے کہ آپ نے احادیث کی روایت اور تفسیر قرآن کے لئے مدینہ اور اس کے بعد علی ابن ابی طالب کے دور خلافت میں کوفہ کے اندر، یا قاعدہ مدرسہ کھول رکھا تھا جہاں خواتین کی ایک بڑی تعداد اسلامی علوم و معارف کی تعلیم حاصل کرتی تھی۔ جناب زینب نے اپنے زمانے کی عورتوں کے لئے تعلیم و تربیت کا ایک وسیع دسترخوان بچھا رکھا تھا جہاں بہت سی خواتین آئیں اور علمی و معنوی مراتب پر فائز ہوئیں۔

جناب سیدہ کی پیدائش پر پورے مدینہ میں سرور و شادمانی کی لہر دوڑ گئی۔ یوں جیسے رسول خدا کے گھر میں ان کی عزیز بیٹی حضرت فاطمہ زہرا (س) کی آغوش میں ایک چاند کا ٹکڑا اتر آیا تھا۔ خود نبی اکرم سفر میں تھے علی ابن ابی طالب (ع) نے بیٹی کو آغوش میں لیا ایک کان میں اذان اور ایک میں اقامت کہی اور دیر تک سینے سے لگائے بیٹھے رہے۔ رسول اسلام جنہیں کائنات کا عبقریہ سے زیادہ عزیز تھا کہ جب بھی کہیں جاتے تو اپنی بیٹی فاطمہ کے دروازے پر سلام کر کے رخصت ہوتے تھے اور جب بھی کہیں سے واپس ہوتے تو سب سے پہلے دسیدہ پر آ کر سلام کرتے اور بیٹی سے ملاقات کے بعد کہیں اور جاتے تھے۔

آج سب، جیسے ہی سفر سے پلٹے سب سے پہلے فاطمہ کے گھر میں داخل ہوئے اہل خانہ کو سلام اور نومولود کی مبارک باد پیش کی، رسول اسلام کو دیکھ کر سب تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے اور حضرت علی (ع) نے بیٹی کو ماں کی آغوش سے لے کر نانا کی آغوش میں دے دیا۔ بیٹی کو دیکھ کر رسول خدا نے گریہ کرنا شروع کر دیا۔ کسی کے دریافت کرنے پر رسول کریم نے ارشاد فرمایا کہ: جبرائیل امین نے مجھے بتایا ہے کہ میری یہ بیٹی کربلا کے روح فرسا مصائب میں میرے حسین کے ساتھ برابر کی شریک ہوگی۔

اس کے بعد آپ نے وہاں موجود لوگوں سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ:

یہ میری بیٹی خدیجۃ الکبریٰ کی من وعن (ہو بہو) تصویر ہے۔

روایت میں ہے کہ نبی اکرم نے پیار کیا اور کچھ دیر تامل کے بعد فرمایا: خدا نے اس بیٹی کا نام "زینب" منتخب کیا ہے۔

اس لیے کہ زینب کے معنی ہیں باپ کی زینت جس طرح عربی زبان میں "زین" یعنی زینت اور "اب" یعنی باپ کے ہیں یعنی باپ کی زینت ہیں۔ رسول خدا نے جناب سیدہ زینب کو اپنے سینہ اقدس سے لگا لیا اور اپنا رخسار مبارک زینب بنت علی (ع) کے رخسار مبارک پر رکھ کر اتنا گریہ کیا کہ آپ کے آنسو چہرہ مبارک پر جاری ہو گئے۔ کیونکہ وہ جناب سیدہ زینب پر آنے والی مصائب سے آگاہ تھے۔

کتاب قاموس اللغہ میں آیا ہے کہ: لفظ زینب اصل میں وہی زین اب ہے کہ جسکا معنی اپنے باپ کی زینت ہے،

تمام مورخین نے لکھا ہے کہ: بلند مقام فرشتے جناب جبرائیل نے اس مبارک نام کو خداوند کی طرف سے انتخاب کیا تھا اور کتنا خوبصورت نام ہے،

نشوونما:

سیدہ زینب کا بچپن فضیلتوں کے ایسے پاکیزہ ماحول میں گذرا جو اپنی تمام جہتوں سے کمالات میں گھرا ہوا تھا جس کی طفولیت پر نبوت و امامت کا سایہ ہر وقت موجود تھا اور اس پر ہر سمت نورانی اقدار مچلتی تھیں، رسول اسلام (ص) نے انہیں اپنی روحانی عنایتوں سے نوازا اور اپنے اخلاق کریمہ سے زینب کی فکری تربیت کی بنیادیں مضبوط و مستحکم کیں۔

نبوت کے بعد امامت کے وارث مولائے کائنات نے انھیں علم و حکمت کی غذا سے سیر کیا، معصمت کبریٰ فاطمہ زہرا نے انہیں ایسی فضیلتوں اور کمالات کے ساتھ پرورش فرمائی کہ جناب زینب تطہیر و تزکیہ نفس کی تصویر بن گیئں۔ اسی کے ساتھ ساتھ حسنین شریفین نے انھیں بچپن ہی سے اپنی شفقت آمیز توجہ کا شرف بخشا جو زینب کی پاکیزہ تربیت کی وہ پختہ بنیادیں تھیں جن سے اس خود مہ اہل کا عبقریہ طفولیت تکمیل انسانی کی ایک مثال بن گیا۔

امام سجادؑ کی زبان سے بی بی زینب کے علم لدنی کا مقام بیان ہوا:

اے پھوپھی اماں، آپ الحمدللہ ایسی خاتون ہیں کہ جسکو کسی نے پڑھایا نہیں ہے، اور آپ ایسی عاقل خاتون ہیں کہ کسی نے آپ کو سکھایا نہیں دیا۔

(الاحتجاج، ج2، ص27)

عفت وحجاب وحیاء حضرت زینب (س):

نقل ہوا ہے کہ: امیر المؤمنین علی (ع) کے کوفہ میں ایک ہمسائے نے کہا کہ: میں پانچ سال تک علی کا کوفہ میں ہمسایہ تھا، میں نے اس عرصہ میں علی کی بیٹی زینب کا نام سنا تھا لیکن اس مدت میں اسکو اور اسکی آواز تک کو بالکل نہیں سنا تھا، کیونکہ وہ بالکل گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی۔

شعوری اور فکری تربیت:

فضیلتوں اور کرامتوں سے معمور گھر میں رسول اسلام کی تجلیاں، جو زندگی کے مختلف حصوں پر محیط نظر آتی ہیں، آخر کون کو نہیں درخشاں کر رہا تھا کہ ایک معصوم بچی ہو چاہے وہ کوفہ میں خلیفۂ وقت کی بیٹی کی حیثیت سے خواتین اسلام کے درمیان اپنے علمی دروس کے ذریعہ علم و معرفت کے موتی نچھاور کرنے والی "عقیلۂ قریش" ہو یا کربلا کے خون آشام معرکے میں اپنے بھائی حسین غریب کی شریک و پشت پناہ، فاتح کوفہ و شام، ہر جگہ اور ہر منزل میں اپنے وجود اور اپنے کلیدی کردار و عمل کے لحاظ سے منفرد اور لاثانی نظر آتی ہیں۔

روایت کے مطابق حضرت زینب ابھی چار سال کی بھی نہیں ہوئی تھیں کہ علی ابن ابی طالب ایک ضرورتمند کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے اور جناب فاطمہ زہرا سے اپنے مہمان کے لیے کھانے کی فرمائش کی، معصومہ عالم نے عرض کی یا ابا الحسن! اس وقت گھر میں کھانے کو کچھ بھی نہیں ہے صرف مختصر سی غذا ہے جو میں نے زینب کے لئے رکھی ہوئی ہے یہ سن کر علی و فاطمہ کی عقیلہ و نجیبہ بیٹی دوڑتی ہوئی ماں کے پاس گئی اور مسکراتے ہوئے کہا: بابی گرامی، میرا کھانا بابا کے مہمان کو کھلا دیجئے، میں بعد میں کھالوں گی اور ماں نے بیٹی کو سینے سے لگا لیا اور باپ کی آنکھوں میں مسرت و فرحت کی کرنیں بکھر گئیں، باہم واقعا زینب ہو،

جناب زینب کو بھی بچپن میں ہی تاباں رسول خدا کے سایہ رحمت اور پھر چند ہی ماہ بعد اپنی دردو مصائب میں مبتلا مظلوم ماں کی مادرانہ شفقت سے محروم ہونا پڑا لیکن زمانے کے ان حادثوں نے مستقبل کے عظیم فرائض کی ادائیگی کے لئے پانچ سالہ زینب کے حوصلوں کو اور زیادہ قوی و مستحکم کر دیا۔

حضرت زینب کو حضرت محمد (ص) کی زیارت کرنے اور ان سے سیکھنے کا موقع ملا۔ جب دو سات سال کی تھیں تو ان کے نانا کا انتقال ہو گیا۔ اس کے تقریباً تین ماہ بعد انکی مادر گرامی حضرت فاطمہ بھی انتقال فرما گئیں۔

اور جناب فاطمہ زہرا (س) کی رحلت کے بعد علی ابن ابی طالب (ع) کے تمام خانگی امور کے علاوہ خواتین اسلام کی تہذیب و تربیت کی ذمہ داریوں کو اس طرح اپنے کاندھوں پر سنبھال لیا کہ تاریخ آپ کو ثانی زہرا اور "عقیلۂ بنی ہاشم" جیسے خطاب عطا کرنے پر مجبور ہو گئی۔

حضرت زینب نے نبوت و امامت کے بوستان علم و دانش سے معرفت و حکمت پھول اس طرح اپنے دامن میں سمیٹ لئے تھے کہ آپ نے احادیث کی روایت اور تفسیر قرآن کے لئے مدینہ اور اس کے بعد علی ابن ابی طالب کے دور خلافت میں کوفہ کے اندر، یا قاعدہ مدرسہ کھول رکھا تھا جہاں خواتین کی ایک بڑی تعداد اسلامی علوم و معارف کی تعلیم حاصل کرتی تھی۔ جناب زینب نے اپنے زمانے کی عورتوں کے لئے تعلیم و تربیت کا ایک وسیع دسترخوان بچھا رکھا تھا جہاں بہت سی خواتین آئیں اور علمی و معنوی مراتب پر فائز ہوئیں۔

حضرت زینب (س) کی ازدواجی زندگی:

حضرت علی (ع) نے اپنی بیٹی جناب زینب کبریٰ کی شادی اپنے بھتیجے جناب عبداللہ ابن جعفر سے کی تھی۔ جن کی کفالت و تربیت، جناب جعفر طیار کی شہادت کے بعد خود نبی اکرم (ص) نے اپنے ذمے لے لی تھی اور رسول اسلام کی رحلت کے بعد علی بن ابی طالب نے ہی ان کی بھی پرورش کی تھی۔

روایت میں ہے کہ حضرت علی نے عبداللہ ابن جعفر سے شادی سے قبل یہ وعدہ لے لیا تھا کہ وہ شادی کے بعد جناب زینب کبریٰ کے اعلیٰ مقاصد کی راہ میں کبھی حائل نہیں ہوں گے اگر وہ اپنے بھائی امام حسین کے ساتھ سفر کریں تو وہ اپنے اس فعل میں مختار ہوں گی۔

چنانچہ جناب عبداللہ ابن جعفر نے بھی اپنے وعدے پر عمل کیا اور حضرت علی کے زمانے سے لے کر امام زین العابدین کے زمانے تک ہمیشہ دین اسلام کی خدمت اور امام وقت کی پشت پناہی کے عمل میں جناب زینب کی حمایت اور نصرت و مدد کی حضرت علی کی شہادت کے بعد جناب زینب کو اپنے شوہر کے گھر میں بھی آرام و آسائش کی زندگی میسر تھی۔ ان کے پانچ بچے ہوئے جن میں سے حضرت عون اور حضرت محمد کربلا میں امام حسین کے ہمراہ شہید ہو گئے۔

جناب زینب (س) کی اپنے بھائی امام حسین (ع) سے محبت:

جناب عبداللہ اقتصادی اعتبار سے اچھے تھے انہوں نے ہر طرح کی مادی و معنوی سہولیات حضرت زینب کے لئے مہیا کر رکھی تھیں۔ وہ جانتے تھے جناب زینب کو اپنے بھائیوں امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) سے بہت زیادہ محبت کرتی ہیں اور ان کے بغیر نہیں رہ سکتیں لہذا وہ اس راہ میں کبھی رکاوٹ نہیں بنے۔

خاص طور پر جناب زینب امام حسین سے بہت زیادہ قریب تھیں اور یہ محبت و قربت بچپن سے ہی دونوں میں پرورش پا رہی تھی چنانچہ روایت میں ہے کہ جب آپ بہت چھوٹی تھیں ایک دن جناب سیدہ فاطمہ نے پیغمبر اسلام سے عرض کی کہ بابا! مجھے زینب اور حسین کی محبت دیکھ کر کبھی کبھی حیرت ہوتی ہے یہ لڑکی اگر حسین کو ایک لمحے کے لیے نہیں دیکھتی تو بے چین ہو جاتی ہے، اس وقت رسول اسلام نے فرمایا تھا: بیٹی! وہ مستقبل میں اپنے بھائی حسین کی مصیبتوں اور تکلیفوں میں شریک ہوگی"۔ یہ سنتے ہی جناب زینب عظیم مقاصد کے تحت آرام و آسائش کی زندگی ترک کر دی اور جب امام حسین کے ساتھ مرجانے پر شریک سفر ہوئیں۔

ثانی زہرا کو بچپن ہی سے اپنے بے مثال بھائی حضرت امام حسین سے خصوصی محبت و الفت تھی۔ روایات میں آتا ہے کہ بچپن میں بھی اگر آپ کو تھوڑی دیر کے لیے امام حسین کے چہرے کی زیارت نصیب نہ ہوتی تو آپ پر گریہ طاری ہو جاتا تھا۔ یہ محبت و الفت بچپن سے کربلا تک اس درجہ کمال کو پہنچ چکی تھی جہاں یک جان دو قالب کی صورت پیدا ہو گئی اور حضرت امام حسین بھی شخصیت نے واقعۂ کربلا کے دوران حضرت زینب سے مشاورت فرمائی۔ یہی سبب ہے کہ واقعۂ کربلا میں آپ نے امام حسین کی پیروی میں نہ صرف ہر تمام و کمال پیش آنے والے تمام مصائب کو برداشت کیا، بلکہ اپنے دو بیٹوں حضرت عون و محمد کو بھی راہ خدا میں فدا کیا۔ اور اس کے بعد کربلا سے کوفہ و شام تک بے پردگی کے عالم میں بھائی کے پیغام کو عام کرتی چلی گئیں، اسی لیے آپ کو شریکۃ الحسین بھی کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بی بی زینب کو ام المصائب بھی کہا جاتا ہے، وہ اس لیے کیوں کہ آپ نے مسلسل غم و آلام نہایت قریب سے دیکھے۔ اول اول پانچ برس کی عمر میں حضور ختمی مرتبت کی رحلت پر گھر میں صف ماتم بچھی۔ پھر اپنی والدہ ماجدہ بی بی فاطمۃ الزہرا کی وفات پر غم و الم کا شکار ہوئیں۔ پھر اپنے والد محترم حضرت علی ابن ابی طالب کی شہادت کا غم سہا، اس کے بعد بڑے بھائی امام حسن کے جگر کو ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھا اور آخر میں اپنے چہیتے برادر حضرت امام حسین کی شہادت اپنی آنکھوں سے دیکھی۔ حضرت امام حسین سے پہلے کے تمام واقعات و حادثات کا مشاہدہ کربلا کے لیے آپ بھتیجوں، بھانجوں اور بیٹوں کو خون میں غلطاں دیکھا مگر لشکر کے سوا آپ کی زبان مبارک سے کوئی اور لفظ نہ نکلا۔

حضرت زینب کی طبیعت میں عبادت و پرہیزگاری کا عنصر نہایت غالب دکھائی دیتا ہے۔ تمام غم و آلام پوری خندہ پیشانی سے سہتی رہیں، مگر عبادت خداوند میں کوئی کمی نہیں آئی۔

امام زین العابدین (ع) فرماتے ہیں: میری پھوپھی نے تمام سفر و اسیری کے دوران کبھی نماز قضا نہ کی اور وقت رخصت آخر امام حسین نے بھی اپنی بہن زینب سے فرمایا تھا کہ: اے بہن! مجھے اپنی نماز شب میں فراموش نہ کرنا۔

یہ سنہ ہے کہ حضرت زینب نہایت عبادت گزار اور پرہیزگار شخصیت تھیں۔ آپ کو شجاع اسیری کی وجہ غالباً یہی ہے کہ آپ حسنی و نبوی اعتبار سے کئی منازل میں حضرت فاطمۃ الزہرا سے مماثلت رکھتی ہیں۔ حضرت فاطمۃ الزہرا نے آغوش رسالت میں پرورش پائی تو حضرت زینب کو آغوش رسالت و ولایت میسر آئی۔ حضرت فاطمۃ الزہرا کی والدہ ماجدہ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ ہیں تو حضرت زینب کی والدہ خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا ہیں۔ حضرت خدیجہ کے دو فرزند راہ خدا میں شہید ہوئے تو حضرت زینب نے بھی اپنے دو بیٹے راہ خدا کیے۔

11 محرم الحرام کو یوم زینب کا سامنا حاصل ہوا اور آپ پر مصائب کی انتہا ہوگئی۔ راہ کوفہ و شام کا سر برہنہ سفر آپ کے مصائب کی ہمت و جرأت کا امتحان ثابت ہوا۔ لہذا کہا جاتا ہے کہ زینب اس مقام سے بھی سرخرو گزریں اور کوفہ و شام میں آپ کے بھرپور خطبات ثابت کرتے ہیں کہ آپ نے بغیر کسی گھبراہٹ و خوف کے کبھی راہ کوفہ میں تو کبھی دربار یزید میں نہایت جرأت و شجاعت کے ساتھ ظالم کے ظلم اور مظلوم کے حق کی وضاحت فرمائی۔ ان خطبوں کی علمیت، ان کی اہمیت اور انداز خطابت حضرت علی کے خطبات کی یاد دلاتا ہے اور ان سے حضرت زینب کی علمیت و قدرت کی عکاسی ہوتی ہے۔

واقعہ کربلا میں حضرت زینب کی ذات اقدس محض ایک بہن کی نہیں ہے، صرف ایک ماں کی نہیں ہے، صرف ایک مجاہدہ اور خطیبہ کی نہیں ہے، بلکہ زینب ہم سب اس شخصیت کا جس نے کربلا میں لاتعداد کرداروں کو ایک سانچے میں ڈھالتے ہوئے دین حق کی سربلندی میں عورت کے عظیم کردار کی وضاحت کی ہے۔ کربلا میں آپ کی شخصیت سے قریب قریب ہر شعبہ ہائے زندگی سے متعلق ہدایت آفریں کردار کی نشان دہی ہوتی ہے۔

جناب زینب وہ پاکیزہ سیرت خاتون ہیں جو اپنے والد حضرت علی (ع) اور اپنی والدہ حضرت فاطمہ زہرا (س) کی سیرت و گفتار پر صدق دل سے ایمان رکھتی تھیں اور اخلاق و آداب میں مہربان، صادق اور مہذب و مؤدب خاتون تھیں وہ دوسروں کی جان کی حفاظت کے لئے اپنی جان کو خطروں میں ڈال دیا کرتی تھیں اور تمام میدانوں میں دوسروں کو خود پر مقدم رکھتی تھیں۔ معرکہ کربلا میں آپ تھی کہ اپنے بچے کا پانی بھی نوش نہیں فرماتی تھیں بلکہ بچوں کو پلا دیا کرتی تھیں۔ ایسے بحرانی حالات اور مصائب و آلام کے ماحول میں جہاں ہر انسان کے قدم متزلزل ہو جایا کرتے ہیں۔ جناب زینب ثابت قدم رہیں، ظالموں اور جابروں سے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور موقع و محل کے مطابق گفتگو کیں حالات میں بہترین کردار کا مظاہرہ کیا۔ آپ نے بھی دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے عظیم خطبوں کے وار سے ان کے دلوں پر کاری ضربیں لگائیں تو کبھی، غمزدہ بیبیوں اور بچوں کی تسکین کے لئے نرم و مہربان مشفقانہ لہجے میں دلجوئی کی اور امام وقت سید سجادؑ زین العابدین کی جان کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں جلتے ہوئے شعلوں سے نکال کر امام حسین کے بعد حسینی انقلاب کی قیادت و پاسبانی کے فرائض ادا کیے اور ایسے خطرناک مراحل میں صرف خداوند عالم سے مدد طلب کی۔

آپ نے کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے شام کے سفر کے دوران ظالم و جابر حکمرانوں کے دربار اور لوگوں کے ہجوم میں اپنے حکیمانہ خطبوں اور تقریروں سے کربلا کے انقلاب کو حیات نو عطا کی۔ خطبوں کی فصاحت و بلاغت آپ کے علم و کمال کے ساتھ دیگر شخصی خصوصیتوں کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ خطابت کے علاوہ آپ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی تھی کہ آپ نے جگہ، وقت و حالات کے مطابق بالکل صحیح و بجا حکم فیصلہ کیے ہیں۔

حضرت زینب اس بات سے بخوبی واقف تھیں کہ یہاں پر زم لہجے میں گفتگو کرنا ہے اور کہاں جوش و خروش کے ساتھ حماسہ آفریں تقریر کرنی ہے۔ اسیری کے بعد جب جناب زینب دیگر اہل حرم کے ساتھ کوفہ و شام کے دربار میں ابن زیاد اور یزید لعین کے سامنے لائی گئیں تو آپ نے تو آپ نے بے مثال خطبے پیش کیے۔ یہ خطبے ایسے حالات میں دیئے گئے جب اہل بیت پیغمبر یزیدیوں کے زخریدہ غلاموں کی قید میں اذیتوں کے سخت دور سے گزر رہے تھے اور دشمن اپنی پوری طاقت و توانائی صرف کر کے اپنے زعم باطل میں انہیں معاذ اللہ ذلیل و خوار کرنا چاہتے تھے لیکن جناب زینب نے اپنی شعلہ بار تقریروں سے ان پر عرصہ حیات تنگ کر دیا اور ان کی نیندیں حرام کر دیں۔ یہ خطبے اور تقریریں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ یہ تمام مصائب و آلام، جناب زینب کے پائے ثبات کو متزلزل کرنے میں ناتواں تھے ایسے سخت حالات میں ایک دلشکستہ و غمگین خاتون کے ذریعے دیئے گئے وعظ و خطبے اور تقریریں مخصوص الٰہی امداد کے بغیر ممکن نہ تھیں اور یہ چیز جناب زینب کی کرامت میں شمار ہوتی ہے۔

بشکریہ: ولی عصر

☆☆☆☆

عقیلہ بنی ہاشم حضرت زینب سلام اللہ علیہا

(پانچ روایات)

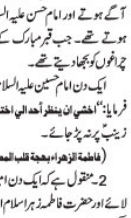

مولانا سید علی ہاشم عابدی

1- عظیم عالم اور راوی حدیث جناب یحییٰ مازنی کا بیان ہے۔ ایک عرصہ تک میں مدینہ منورہ میں امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام کے پڑوس میں رہا۔ میرا گھر اس کے قریب تھا جہاں آپؑ کی بیٹی حضرت زینب سلام اللہ علیہا رہتی تھیں۔ لیکن کبھی بھی کسی نے نہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا کو دیکھا اور نہ ہی ان کی آواز سنی۔

آپؑ جب بھی اپنے جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کا ارادہ کرتی تو نصف شب میں اس طرح تشریف لے جاتی تھیں کہ امیر المؤمنین علیہ السلام آگے ہوتے اور امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام آپؑ کے داہنے بائیں ہوتے تھے۔ جب قبر مبارک کے نزدیک پہنچتی تو امیر المؤمنین علیہ السلام وہاں روشن چراغوں کو بجھا دیتے تھے۔

ایک دن امام حسین علیہ السلام نے اس کا سبب پوچھا تو امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: "**اخشی ان ینظر احد الی اختک زینب**" مجھے خوف ہے کہ کہیں کسی کی نظر تمہاری بہن زینب پر نہ پڑ جائے۔

(**فاطمۃ الزہراء بہجۃ قلب المصطفی (ص)، الرحمانی الہمدانی، صفحہ: 642**)

2- منقول ہے کہ ایک دن امیر المؤمنین علیہ السلام ایک مہمان کے ساتھ گھر تشریف لائے اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے پوچھا کہ گھر میں مہمان کی میزبانی کے لئے کچھ ہے؟

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا: صرف ایک روٹی کا ٹکڑا ہے جو زینبؑ کے لئے رکھا ہے۔

حضرت زینب سلام اللہ علیہا اس وقت بستر پر تھی اور بیدار تھیں، آپؑ کی عمر مبارک اس وقت فقط چار سال تھی لیکن آپؑ نے فرمایا: مادر گرامی! روٹی مہمان کے سامنے پیش کر دیں۔

آپؑ کی سخاوت و بخشش اور فداکاری کمسنی ہی سے عیاں تھی۔ روز عاشورا آپؑ نے اپنے دو بیٹے کربلا میں قربان کئے۔

جناب عون اور جناب محمد علیہما السلام کی شہادت کے بعد جب امام حسین علیہ السلام ان کے جنازوں کو لے کر خیمہ میں آئے تو آپؑ خیمہ کے باہر نہیں آئیں لیکن جب شبیہ رسول حضرت علی اکبر علیہ السلام کا ج

بی جے پی کے دو لیڈر عام آدمی پارٹی میں شامل

چھگوڑہ،نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دو لیڈر، جمعرات کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) میں شامل ہو گئے۔ مدھیہ پردیش حکومت نگمان اور ایم پی راجکمار پٹیل کی موجودگی میں سکھرن پارٹی میں شامل ہونے والے لیڈروں میں سابق کونسلر اور بی جے پی کی کپوتھلہ یونٹ کے جنرل سکریٹری گروپ سنگھ پٹھار بھی ہے پی شیڈل کاسٹ موچے کے ریاستی سکریٹری روی کمار شامل ہیں۔

راجیہ سبھا کے سابق ایم پی گوپال ویاس کا انتقال

رائے پور ۷ نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ سے راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ گوپال ویاس کا جمعرات کو انتقال ہو گیا۔ انہوں نے 93 سال کی عمر میں آخری سانس لی۔ ان کے جسد خاکی کو آخری دیدار کے لیے ان کی رہائش گاہ، ایم ایل اے کالونی رائے پور میں رکھا گیا ہے۔ مسٹر گوپال ویاس کی پیدائش 15 فروری 1932 کو ہوئی تھی۔ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیاست دان اور پارلیمنٹ کے ایوان بالا راجیہ سبھا میں چھتیس گڑھ کی نمائندگی کرنے والے رکن پارلیمنٹ تھے۔ وہ جبل پور انجینئرنگ کالج کے سابق طالب علم تھے۔ 13 فروری 2019 کو راجیہ سبھا سے ریٹائر ہوئے۔ گوپال ویاس آر ایس ایس کے سینئر کارکن تھے۔

حکومت قومی انسداد دہشت گردی پالیسی اور حکمت عملی لائے گی

مودی حکومت دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط ماحولیاتی نظام بنانے اور اسے ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے، امت شاہ کا دو روزہ انسداد دہشت گردی کانفرنس سے خطاب

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ حکومت جلد ہی ملک میں دہشت گردی اور دہشت گردنیٹ ورکس سے لڑنے کے لیے ایک مضبوط انسداد دہشت گردی ماحولیاتی نظام تشکیل دینے کے لیے ایک قومی انسداد دہشت گردی منصوبہ اور حکمت عملی لے کر آئے گی انہوں نے تمام ریاستوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں متحد ہوں اور پولیس فورسز کو جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس کریں اور ڈیٹا کے ذریعے دہشت گردی کا مینیجمنٹ سے مقابلہ کریں۔ جمعرات کو یہاں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے زیر اہتمام دو روزہ انسداد دہشت گردی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ حکومت جلد ہی دہشت گردی سے لڑنے کے لیے ایک قدم کے طور پر ایک قومی انسداد دہشت گردی منصوبہ اور حکمت عملی لے کر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''دہشت گردی اور دہشت گردی کے نظام سے لڑنے کے لے وزارت داخلہ نے جو پروا ایکٹو پروچ بنایا ہے اس میں ہم ایک اگلا قدم لے کر آرہے ہیں۔ کچھ مہینوں میں ہم نیشنل کاؤنٹر ٹیررزم ایجنسی اینڈ انسٹی ٹیوٹ لے کر آئیں گے جس میں آپ سب کردار حکمت عملی کی دستاویز تیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ریاستوں کا موضوع ہے تو لڑنا تو ریاستوں کو ہی پڑے گا لیکن مرکزان کی ہر ممکن مدد کرنے کے لیے تیار ہے۔ ریاستوں میں پولیس کے ذریعہ ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور تربیت پر زور دینے ہوئے، انہوں نے کہا، جب تک ہم اپنی پوری فورس کو ٹیکنالوجی کے استعمال میں ٹریننگ نہیں دیں گے، ہم دہشت گردی کے خلاف نہیں لڑ سکتے۔

امت شاہ نے کہا کہ ریاستوں کی اپنی جغرافیائی اور آئینی حدود ہیں، جب کہ دہشت گردی اور دہشت گردوں کی کوئی سرحد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد دونوں بین الاقوامی اور بین ریاستی سازشوں میں ملوث ہیں اور ان کے خلاف موثر حکمت عملی تیار کرنے کے لیے ہمیں اس طرح کی کانفرنسوں کے ذریعے ایک مضبوط نظام بنانے کی ضرورت ہے۔ انہ شاہ نے کہا کہ سرحدوں اور معیشت کے لیے خطرہ بننے والی دہشت گردی، منشیات اور حوالات کی کارروائیوں جیسی سرگرمیوں کو روکنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس نہ صرف بات چیت کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی بلکہ قابل عمل تجاویز بھی سامنے لائے گی جس سے دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس کی تحقیقی افادیت قابل عمل پوائنٹس کو تھانے داخلہ دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت داخلہ نے انتہا پسندی کو دور کرنے لیے کوششوں کو مربوط کیا ہے اور مختلف وزارتوں نے اپنی اپنی حکمت عملی تیار کی ہے اور ایم ایچ اے نے اس مقصد کے لیے ایک ماڈل فریم ورک قائم کیا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے وزیر نے کہا کہ دنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد سے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ہندوستان نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے لڑنے کا مطلب محض چند سازشوں سے پردہ اٹھانا نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب ہے قانونی طور پر دہشت گردی کے خلاف لڑنے والی ایجنسیوں کو بااختیار بنانا اور ایک ایسا ماحولیاتی نظام بنانا جو اس کے خلاف ہماری لڑائی کو تقویت بخشے۔ امت شاہ نے کہا کہ 2 اگست 2019 کو این آئی اے ایکٹ میں ترمیم کی گئی، جس میں نئے جرائم شامل کیے گئے اور بارے اعلاقائی دائرہ اختیار دیا گیا، جس سے این آئی اے کو بیرون ملک بھی تحقیقات کرنے کی اجازت ملی۔ انہوں نے ذکر کیا کہ 14 اگست 2019 کو پارلیمنٹ میں بھی ترمیم کی گئی تھیں، جس سے حکام کو جائیداد ضبط کرنے اور افراد اور تنظیموں کو دہشت گرد قرار دینے کا اختیار دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت داخلہ نے انتہا پسندی کو دور کرنے لیے کوششوں کو مربوط کیا ہے اور مختلف وزارتوں نے اپنی اپنی حکمت عملی تیار کی ہے اور ایم ایچ اے نے اس مقصد کے لیے ایک ماڈل فریم ورک قائم کیا ہے۔

بی جے پی نے مہاراشٹر کی سیاست کو زہر آلود کر دیا ہے! سنجے راؤت کا الزام

ریاست میں ہمیشہ تہذیب کے ساتھ سیاست کی جاتی تھی، مگر فرنویس کی قیادت خراب زبان اور طریقے استعمال ہو رہے ہیں

ممبئی: شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے قومی ترجمان سنجے راوت نے بی جے پی پر مہاراشٹر کی سیاست کو زہر آلود کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ ان کے مطابق مہاراشٹر میں ہمیشہ تہذیب کے ساتھ سیاست کی جاتی رہی ہے اور یہاں کی سیاسی روایات میں احترام، شائستگی اور نظم کی اہمیت رہی ہے۔ سنجے راوت نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''بی جے پی نے جو زہر اور گندگی مہاراشٹر کی سیاست میں پھیلائی ہے، دیویندر فرنویس اس کے سرغنہ ہیں۔ یہاں مہاراشٹر کی سیاست میں تہذیب وشرافت کی روایت رہی ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جس نے لوک مانیہ تلک اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جیسے رہنما پیدا کیے، جنہوں نے بھی سیاسی روایات کو آلودہ نہیں ہونے دیا۔ مگر اب دیویندر فرنویس اور مرکز میں نریندر مودی کے دور میں سیاست کو گٹر میں تبدیل کیا جا رہا ہے'' انہوں نے مزید کہا کہ ''مہاراشٹر کے عوام دیویندر فرنویس سے نفرت کر رہے ہیں۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ مہاراشٹر کے تین دشمن ہیں، دیویندر فرنویس، ایکناتھ شندے اور اجیت پوار۔ ان کی سیاست نے ریاست کو گٹر بنا دیا ہے۔'' سنجے راؤت نے شرد پوار کی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ہمارے سیاست کا پتا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی انہیں اپنا استاد مانا ہے اور انہیں پوم وبھوشن سے نوازا ہے۔ مگر اس کے باوجود دیویندر فرنویس بد زبانی سے گریز نہیں کرتے۔'' قابل ذکر ہے کہ 288 اسمبلی سیٹوں والے مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ایک ہی مرحلے میں انتخابات ہوں گے اور نتائج 23 نومبر کو سامنے آئیں گے۔ سابقہ انتخابات میں بی جے پی نے سب سے زیادہ 105 نشستیں حاصل کی تھیں، جب کہ شیو سینا کو 56، این سی پی کو 54 اور کانگریس کو 44 سیٹوں پر کامیابی ملی تھی۔

’سزا ملنے کے بعد پنشن کیوں؟‘

اوم پرکاش چوٹالہ سمیت 4 اراکین اسمبلی کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی داخل

چنڈیگڑھ۔ ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ اوم پرکاش چوٹالہ سمیت کئی سابق اراکین اسمبلی کے خلاف ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی گئی ہے۔ اس عرضی پر جناب دہریانہ ہائی کورٹ نے حکومت کی درخواست پر سماعت کی ہے اور ہائی کورٹ نے اس معاملے میں تمام مدعا علیہ فریق سے جواب طلب کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ نے سابق وزیر اعلیٰ اوم پرکاش چوٹالہ، سابق اسمبلی اسپیکر ستیہر سنگھ کادیان، سابق رکن اسمبلی اجینے چوٹالہ اور شیر سنگھ بڑشامی کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ سابق اسمبلی اسپیکر ستیہر سنگھ کادیان کو بھی پنشن کی رقم روکی جا رہی ہے۔ عرضی گزار کا کہنا ہے کہ اوم پرکاش چوٹالہ، اجینے چوٹالہ اور شیر سنگھ بڑشامی کو بدعنوانی کے الزام میں 16 دسمبر 2013 کو 10 سال کی سزا ہو چکی ہے۔ ستیہر کادیان کو بھی 26 اگست 2016 کو دو سال کی سزا ہو چکی ہے۔ اس لیے انہیں پنشن ملنا غیر قانونی ہے۔ یہ عوام کے پیسے کا غلط استعمال ہے۔ عرضی گزار ارون ڈاے بحث کے دوران کہا کہ ہریانہ اسمبلی کی دفعہ 7-اے (1-اے) (نتوھا، بہت اور اراکین کی پنشن) ایکٹ، 1975 کے تحت اگر کسی رکن اسمبلی کو عدالت سزا سنا دے، تو وہ پنشن کے لیے نااہل ہو جاتے ہیں۔ اروِنڈ نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ انہوں نے اسمبلی سکریٹری کے سامنے بھی پنشن کو روکنے کے لیے عرضی دائر کی تھی۔ ہالانکہ اسمبلی سکریٹری نے اپنے فیصلے میں کہا کہ یہ سابق اراکین اسمبلی نتوھا، الاؤنسز اور پنشن ایکٹ کے تحت پنشن کے حقدار ہیں۔ ان کی رکنیت نہ تو کسی ذیل بدل قانون کے تحت منسوخ کی گئی اور نہ ہی انہیں کسی عوامی نمائندگی قانون کے تحت نااہل قرار دیا گیا۔ یہاں سے عرضی خارج ہونے کے بعد عرضی گزار نے ہائی کورٹ کا رخ کیا۔

سنتوں کا مطالبہ گائے کے ذبیحہ پر پابندی کا قانون بنایا جائے

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) سنتوں اور مذہبی تنظیموں نے گائے کے بھگت شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی سے گائے کے ذبیحہ پر پابندی لگانے کا قانون بنانے کا مطالبہ کیا۔ ہندو مہاسبھا، آل انڈیا اکھاڑا پرشد، ویشنو مذہبی تنظیموں کے زیر اہتمام یہاں جنتر منتر پر منعقد ایک تقریب میں 7 نومبر 1966 کے گائے کے بھگت شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جگت گرو دیوتیانند سرسوتی جی مہاراج، جوگ پیٹھ کے شانکر اچاریہ برہمانند سوامی ماہاتم راج جی مہاراج، جوگ پیٹھ کے شانکر دیش، نے گائے کو قومی جانور قرار دینے کا مطالبہ کیا، جبکہ کاشی سے آئے ہوئے سینئر سنت ڈانڈی سوامی سروپ دیوانند سرسوتی جی نے سنٹر دوسرے ملک کے مذاہب میں گائے کے ذبیحہ پر پابندی کا قانون نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ پی جے پی لیڈر جنے جگدوں گوئل نے کہا کہ گائے کا سب قدیم زمانے سے مذہب سے جڑا ہوا ہے۔

کانگریس نے سندھیا پر جوابی حملہ کیا، گوالیار کی شاہی ریاست نے انگریزوں کی حمایت کی تھی

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کے بارے میں مرکزی وزیر جیوتیرادتیہ سندھیا کے تبصرے پر آج جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مرسڈیز گاڑی میں اپنے مضمون میں نوآبادیاتی دور کی لوٹ مار کا ذکر کیا ہے اور مسٹر سندھیا کو اس کے لیے ان پر ذاتی طور پر الزام نہیں لگانا چاہئے۔ لیکن انہیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ریاست گوالیار نے ہندوستانی باغیوں کو کچل کر انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ کانگریس نے یہ ردعمل پارٹی لیڈر راہل گاندھی کے مضمون پر مسٹر سندھیا کے تبصرے پر ظاہر کیا ہے جس میں انہوں نے نوٹ کیا تھا کہ جو لوگ نفرت کے بیج رہے ہیں انہیں ہندوستان کے فخر اور تاریخ پر نیچر دینے کا حق نہیں ہے۔ مسٹر گاندھی نے تمام حدیں پار کر دی ہیں اور ہندوستان کی شاندار وراثت پر تبصرہ کیا ہے۔ مسٹر سندھیا کے اس تبصرے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، کانگریس کے کمیونیکیشن پارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا،'' ماننا چاہئے کہ سندھیا جی، آپ نے اجارہ دار کارپوریشن پر راہل جی کے حملے کو تھوڑا ذاتی طور پر لیا، اس کارپوریشن نے اس کے پنچنگ اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ ملک کے نوابوں اور باشاہوں کی تاریخ کے مطابق 1857 کی جنگ آزادی میں گوالیار کے سندھیا خاندان کا کردار پیچیدہ تھا۔ راجہ جیاجی راؤ سندھیا کو اپنے محل سے بھاگنا پڑا لیکن بعد میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی مدد سے انہوں نے دوبارہ گوالیار پر قبضہ کر لیا، اس طرح سندھیا کے جنکروں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی حمایت کی لیکن ان کی فوج کے بہت سے افراد نے آزادی کی جدوجہد میں شمولیت اختیار کر لی، کیونکہ لوگ حکمرانوں سے زیادہ ذہین، محب وطن اور نڈر تھے۔ بعد کے برسوں میں بھی، سندھیا خاندان نے عام طور پر برطانوی راج کے ساتھ تعاون کی پالیسی اپنائی۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا ''سندھیا جی، تاریخ ہمیں سبق لے کر آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہے اور بھولنی مت گھرت باتوں کی بنیاد پر پیچھے نہیں۔ میں نے ہندوستانی بغاوت کی حقیقی تاریخ پر چھلکا اتارنا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے، درنہ مجھے تاریخ کی کتابوں کا ایک پورا بنڈل آپ کے گھر بھیجنا پڑے گا تاکہ آپ کا ''بھوت'' اترے۔

بابا صدیقی قتل کیس

مزید 2 ملزمان کی گرفتاری، اب تک کل 18 افراد گرفتار

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رہنما اور مہاراشٹر کے سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل کے سلسلے میں ممبئی کرائم برانچ نے پونے سے دو اور مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس گرفتاری کے بعد کیس میں گرفتار افراد کی تعداد 18 تک پہنچ چکی ہے۔ گزشتہ بدھ کو کرائم برانچ نے ایک ملزم گورو اپادھیا (23) کو بھی پونے سے حراست میں لیا تھا۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ گورو نے بابا صدیقی کے قتل کی منصوبہ بندی کے لیے متعدد مرتبہ دیگر ملزمان سے ملاقاتیں کی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق پونے کے رہائشی دو نوجوان ملزمان کا رابطہ پربین لونکر سے تھا، جس نے مبینہ طور پر انہیں تقریباً 30 گولیوں کی فراہمی کی تھی۔ پولیس نے ان مشتبہ افراد کو پونے سے حراست میں لینے کے بعد ممبئی منتقل کر دیا ہے، جہاں انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ این سی پی رہنما بابا صدیقی (66) کو 12 اکتوبر کو ممبئی کے علاقے باندرہ میں ان کے بیٹے ذیشان کے دفتر کے باہر گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ قتل کی ذمہ داری مشہور لارنس بشنوئی گینگ نے قبول کی ہے۔ گینگ نے دعویٰ کیا ہے کہ قتل بابا صدیقی کے دوست اداکار سلمان خان کے ساتھ قریبی تعلقات کے باعث کیا گیا۔ پہلے بھی اس کیس کے ایک گواہ کو پانچ کروڑ روپے کی دھمکی آمیز کال موصول ہوئی تھی۔ پولیس کے مطابق کال کرنے والا شخص بشنوئی گینگ سے تعلق رکھتا ہے اور کھار پولیس اسٹیشن میں اس حوالے سے ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔

ملازمین اور حکومتی تال میل سے ہی عوام خدمت ممکن: فاروق عبداللہ

سری نگر ۷ نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ ملازمین اور حکومت ایک گاڑی کے پہیے ہوتے ہیں اس بنیاد پر حکومتی مشینری صبح دھمک سے چل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کے اعلیٰ حکام اور اونچا بیکار اسی تناظر میں لوگوں کی صبح خدمت کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں اور ملازمین کو بھیشہ دل کو اس بات کی جگہ کرنی چاہئے کہ ہم عوام خصوصاً غریب اور پسماندہ لوگوں کی خدمت کرنے کیلئے وقف ہوتے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار مسوف نے اپنی رہائش گاہ پر آئے سرکاری ملازمین کے نمائندوں سے خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ملازمین وفد کے مشکلات اور مسائل غور سے سنے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ ان مشکلات کو سنجیدگی سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کو کسی طرح سے تنگ اور ہراساں کیا اور نادیدہ مشکلات کا شکار ہونا پڑا ہے اگر اسے صورت حال رہی تو نومبر میں بھی لوگوں کو مجرم سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی لپیٹ میں آنے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے کیونکہ درجہ حرارت میں کمی کے بعد اکثر مچھر پیدا ہو جاتا ہے۔ صرف اکتوبر مہینہ میں ہی گزشتہ چار سال کے مقابلے میں ڈینگو کے سب سے زیادہ 2431 مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔

سال 2023 میں 2003 مریض سامنے آئے تھے اور 2022 میں 1230، 2021 میں 1196 اور 2021 میں 341 مریضوں کی تصدیق ہوئی تھی۔ ایک رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک ہفتہ میں ڈینگو کے تصدیق ہوئے 480 مریضوں میں ایم سی ڈی علاقے کے 467 مریض ہیں جبکہ 12 مریض دہلی کینٹ علاقے کے ہیں اور ایک مریض این ڈی ایم سی علاقے کا بتایا گیا ہے۔ وہیں چکن گنیا کے 24 ٹوٹیریا کے 23 مریض ایم سی ڈی علاقے سے ہی ہیں۔ کارپوریشن کے مطابق اس نے رواں سال 2120717 مرتبہ مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے گھروں میں مچھر بھگانے والی دوا اور ڈاگنگ کا کام کیا ہے جبکہ 33576170 مرتبہ گھروں میں جا کر مچھروں کے پیدا ہونے کی وجوہات کے سلسلے میں جانچ کی ہے۔ 153451 لوگوں کو نوٹس بھیجے جا چکے ہیں اور 52250 لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی شروع کی جا چکی ہے۔ 11812 لوگوں کے خلاف چالان کاٹنے کا عمل جاری ہے۔

دہلی میں مچھروں نے کیا جینا محال!

ریکارڈ اضافہ کے ساتھ ڈینگوں کے مریضوں کی تعداد 4 ہزار سے تجاوز

نئی دہلی۔ راجدھانی دہلی میں ایک بار پھر ڈینگو کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ہر ہفتہ 500 کے قریب مریضوں کی تصدیق ہو رہی ہے۔ گزشتہ ہفتہ تک ڈینگو کے 480 نئے مریضوں کے ساتھ کل مریضوں کی تعداد 4 ہزار کو تجاوز کر چکی ہے۔ اس دوران ملیریا کے بھی 23 نئے مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے جبکہ چکن گنیا کے 24 نئے مریض سامنے آئے ہیں۔ اس طرح ملیریا کے کل مریضوں کی تعداد 709 کو پہنچ چکی ہے جبکہ چکن گنیا کے کل مریض 151 ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اگر یہ صورت حال رہی تو نومبر میں بھی لوگوں کو مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی لپیٹ میں آنے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ایک مریض این ڈی ایم سی علاقے کا بتایا گیا ہے۔ وہیں چکن گنیا کے 24 ٹوٹیریا کے 23 مریض ایم سی ڈی علاقے سے ہی ہیں۔ کارپوریشن کے مطابق اس نے رواں سال 2120717 مرتبہ مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے گھروں میں مچھر بھگانے والی دوا اور ڈاگنگ کا کام کیا ہے جبکہ 33576170 مرتبہ گھروں میں جا کر مچھروں کے پیدا ہونے کی وجوہات کے سلسلے میں جانچ کی ہے۔ 153451 لوگوں کو نوٹس بھیجے جا چکے ہیں اور 52250 لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی شروع کی جا چکی ہے۔ 11812 لوگوں کے خلاف چالان کاٹنے کا عمل جاری ہے۔

میں وائناڈ کی خدمت اسی طرح کرنا چاہتی ہوں جیسے ایک ماں بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے: پرینکا گاندھی

وائناڈ۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور وائناڈ لوک سبھا سیٹ سے امیدوار پرینکا گاندھی نے جمعرات کو ایک بار پھر وائناڈ کی عوام سے ملاقات کی اور انتخابی جلسہ سے خطاب بھی کیا۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ وہ اس علاقے کے لوگوں کی خدمت ٹھیک اسی طرح کرنا چاہتی ہیں جس طرح ایک ماں اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ وائناڈ لوک سبھا سیٹ کے لیے ضمنی انتخاب کے پیش نظر انتخابی تشہیر کے دوران پرینکا گاندھی نے کہا کہ اگر انھیں موقع دیا گیا تو وہ نہ صرف پارلیمنٹ بلکہ ہر پلیٹ فارم پر وائناڈ کے لوگوں کے لیے لڑیں گی۔ انھوں نے اپنے بھائی اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کے دل میں وائناڈ کے

> پرینکا گاندھی نے وائناڈ لوک سبھا سیٹ کے ضمنی انتخاب کے پیش نظر انتخابی تشہیر کے دوران کہا کہ اگر انھیں موقع دیا گیا تو وہ نہ صرف پارلیمنٹ بلکہ ہر پلیٹ فارم پر وائناڈ کے لوگوں کے لیے لڑیں گی۔

تئیں لگاؤ کا بھی تذکرہ کیا۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ عوام کی محبت ملنے کی صورت میں ہی وہ وائناڈ کی خدمت کر سکتی ہیں۔ انھوں نے بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی سیاست نے ملک میں کسانوں اور چھوٹے کاروباریوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ مبینہ مرض ضلع کے ایرناڈ اور نیلمبور اسمبلی حلقہ میں اکھپہ م اور پنچکولو علاقہ میں گزشتہ سے دوران انھوں نے کہا کہ وائناڈ میں بے پناہ امکانات ہیں، لیکن اس کے باوجود حکومت تعاون نہیں کر رہی۔ یہی وجہ ہے کہ علاقہ کے کسان اور چھوٹے کاروباری بھی قرض سے نبرد آزما ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے دعویٰ کیا کہ اس وجہ سے بی جے پی کی طرف سے کی جا رہی ذرا نفرت اور تقسیم کی سیاست ہے اور ملک میں اس طرح کی سیاست نہیں چل سکتی۔

انڈیا اتحاد دہشت گردی کی حمایت میں آئین کے خلاف ہے: بی جے پی

اسرتی ایرانی نے جموں وکشمیر کی اسمبلی میں خصوصی حیثیت سے متعلق منظور کی گئی قرارداد پر

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جموں وکشمیر کی اسمبلی میں خصوصی حیثیت سے متعلق منظور کی گئی قرارداد کو پارلیمنٹ، آئین اور سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف قرار دیتے ہوئے کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جو کہ اس میں شامل ہے۔ نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد اتحاد کا الزام ہے کہ وہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کی حمایت کر رہا ہے۔ بی جے پی کی سینئر لیڈر اسمرتی ایرانی نے آج پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس کی قیادت والے انڈیا اتحاد نے جموں وکشمیر اسمبلی میں آئین ہند کا گلا گھونٹنے کا کام کیا ہے اور اس میں آئین کے آرٹیکل 370 اور 35 اے کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ دفعہ 370 ہٹانے کے بعد اس نے قبائلیوں، دلتوں اور خواتین کو دیئے گئے آئینی حقوق کو چھیننے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ بیدار ہندوستان اس ڈھنائی کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کل اسمبلی میں منظور کی گئی قرارداد ہندوستان کے آئین کے خلاف جنگ چھیڑنے کے مترادف ہے۔ یہ ہندوستان کے آئین، پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی توہین ہے۔ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کو یہ پوچھنے کا حق ہے کہ کیا آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دلتوں، قبائلیوں، خواتین اور پسماندہ طبقات کو جو حقوق دیے گئے ہیں وہ چھین لیے جائیں گے؟

مسز ایرانی نے کہا کہ اس قرارداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس اور ہندوستانی اتحاد حکمت عملی کے ساتھ انتہا پسندی اور دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 اور 35 اے کو ہٹائے جانے کے بعد جموں وکشمیر میں انسانی اموات کی تعداد میں 80 فیصد اور تشدد کے واقعات میں 70 فیصد کی آئی ہے۔ سیاحت میں تیزی آئی ہے اور ایک سال میں 2 کروڑ 11 لاکھ سیاح آئے۔

انہوں نے کہا کہ بہتر ہوتا کہ جموں وکشمیر میں منصفانہ اور جمہوری طریقے سے ہونے والے انتخابات میں منتخب حکومت ہندوستان کے ساتھ جوڑنے اور ترقی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کرتی نہ کہ ہندوستان کو توڑنے کا۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیکل 370 کو واپس لانے کی کوشش جسے پارلیمنٹ نے تبدیل کیا تھا کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر انڈیا اتحاد واقعی یہ چاہتا ہے تو اسے مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں ہونے والے انتخابات کے دوران آگے آنے دینا چاہئے۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کا دراصل ریاست کے مفادات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، وہ ریاست کے لیے نہیں بلکہ اپنے ذاتی مفاد کے لیے خصوصی درجہ چاہتے ہیں تاکہ وہ پہلے کی طرح خزانے کو لوٹتے رہیں۔ آرٹیکل 370 کو واپس لانے کا مطلب ہوگا کہ وہ پہلے کی طرح دلتوں، قبائلیوں، خواتین اور نوجوانوں سمیت تمام لوگوں کی فلاح و بہبود کی ضمانت دینا چاہتے ہیں بلکہ ان کی اپنی بھلائی کی بھی ضمانت دینا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کو تو حل مسائل سے ہٹانے کے لیے بی جے پی کے لیڈروں کو اسمبلی میں مارا پیٹا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس میں ہمت ہے تو وہ کھل کر یہ کیوں نہیں کہتے کہ جھارکھنڈ اور مہاراشٹر میں جہاں بھی کانگریس لیڈر انتخابی مہم کے لیے جا رہے ہیں، ہندوستان کو تقسیم ہونا چاہیے۔

دہلی میں بیجوں اور کھادوں کی بلیک مارکیٹنگ پر کانگریس نے سکسینہ اور آتشی کو خط لکھا

نئی دہلی 07 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے قومی راجدھانی دہلی میں کھاد اور بیجوں کی بلیک مارکیٹنگ کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ دہلی حکومت کو کسانوں کے مفاد میں فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر ترجمان اور کسان لیڈر ڈاکٹر نیش کمار نے آج کہا کہ دہلی میں کسانوں کے لیے تعاون، چیج اور دیگر سامان کی قلت ہے جب کہ دہلی کی حکمراں عام آدمی پارٹی (آپ) حکومت اس معاملے میں لاپرواہ ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر کمار نے اس معاملے میں وزیر اعلیٰ آتشی مارلینا اور لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کو خط لکھ کر کسانوں کے مفادات کے لیے فوری اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے دہلی حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کی ہے کہ وہ کسانوں کو مناسب نرخوں پر کھاد اور بیج فراہم کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔

عارف نقوی جیسے لوگ ادب کی خدمت کے لیے ہی پیدا ہوتے ہیں: پروفیسر قدوس جاوید

عارف نقوی کے چھوڑے ہوئے ادبی کاموں کو آگے بڑھانا سچا خراج ہوگا: پروفیسر صغیر افراہیم

میرٹھ 7 نومبر۔ عارف نقوی صاحب کے چھوڑے ہوئے ادبی سرمائے کو مطالعے میں لایا جائے اور ان پر تحقیقی کام کرایا جائے۔ بیان کے لیے بڑا خراج ہوگا۔ وہ ترقی پسند تحریک کے اہم اراکین میں سے ایک تھے۔ عارف نقوی جیسے لوگ ادب کی خدمت کے لیے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ ہیں معروف ناقد پروفیسر قدوس جاوید کے جو شعبۂ اردو اور آیو سا کے زیایے منعقد معروف ادیب و شاعر اور ڈراما نگار عارف نقوی، جرمنی کی یاد میں تعزیتی جلسے میں اپنی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز آفاق لائن صبح ساڑھے گیارہ بجے شعبۂ اردو کے پرہم چند سیمینار ہال میں ایم۔ اے سال اول کے طالب علم محمد اکرماللہ نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ہدیۂ نعت پی۔ اے آنرز کے طالب علم محمد عیسیٰ نے پیش کیا۔ اس سیشن کی نظامت کے فرائض شعبے کے استاد ڈاکٹر آصف علی نے انجام دیے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق آئی جی آر کے سنگھ کہنے لگے کہ آج مجھے بڑے فخر کا احساس ہو رہا ہے کہ عارف نقوی صاحب نے جرمنی میں رہ کر ہندوستان کا نام خوب روشن کیا اور وہ 92 سال کی عمر میں بھی بڑی دلچسپی اور سنجیدگی سے ادب اور سماج کے لیے کام کرتے رہے۔ واقعی یہ بہت بڑا کارنامہ ہے۔ ہمیں اس طرح کے لوگوں سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ بھارت بھوشن شرما نے کہا کہ عارف نقوی بہت ہی شریف انفس انسان تھے۔ ان کی تخلیقات ان کو ہمیشہ زندہ رکھیں گی اور ہماری خواہش ہے کہ ان کے ادبی سرمائے کو ہندی زبان میں بھی منتقل کیا جائے اور ہندی والے بھی ان کے چھوڑے ہوئے سرمائے سے فیض یاب ہوں۔ آفاق احمد نے کہا کہ عارف نقوی لکھنؤ کے تھے اور وہ لکھنوی تہذیب کے بہترین نمائندگی کرتے تھے۔ ان کی انکساری، شگفتگی، نرم لہجہ، انسان دوستی کمال کی تھی اور ان کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے اردو کے ساتھ ساتھ اسپوکن سرٹس میں کیرم بورڈ کو جرمنی میں متعارف کرایا۔ باری تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں۔ سال شرما نے کہا کہ لکھنؤ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد جرمن میں اپنا وجود بنانا کوئی آسان کام نہیں تھا مگر عارف نقوی نے ایسا کر کے ایک شاندار مثال قائم کی کہ محنت، لگن اور ایمانداری سے سب کچھ ممکن ہے۔ انہوں نے ادب کے مقابلے کے مقابلے میں، انہوں نے ادب اور تہذیب کے لیے جو کام کیا اس کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر آصف علی نے کہا کہ عارف نقوی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے اور ہر میدان میں میر کارواں کی حیثیت رکھتے تھے۔ میں نے اپنی زندگی میں پروفیسر رشیدا پروین نے انجام دیے۔ عارف نقوی کا تعارف ڈاکٹر شاداب علیم، نظامت عرفان عارف جبوں نے اور شکریے کی رسم ڈاکٹر سید مریم الٰہی نے ادا کی۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے معروف ادیب، ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ عارف نقوی صاحب کا جانا ادب کا ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کا نقصان ہے۔ ان کے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ کبھی پر نہیں ہو سکتا۔ یہ الگ بات ہے کہ جو دنیا میں آیا ہے اس کو جانا ہی ہے مگر ان کا جانا ہم سب کا نقصان ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ لکھنؤ و دہلی، حیدرآباد اور میرٹھ میں ان سے کئی بار ملاقاتیں ہوئیں۔ حیدرآباد سے بھی ان کا گہرا تعلق رہا ہے۔ ان کا جانا اردو ادب اور تہذیب کا بڑا نقصان ہے۔ اب ایسا کوئی شخص نظر نہیں آتا جو عارف صاحب کے مقابل ہو۔ انہوں نے ادب اور تہذیب کے لیے جو کام کیا اس کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر آصف علی نے کہا کہ عارف نقوی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے اور ہر میدان میں میر کارواں کی حیثیت رکھتے تھے۔ میں نے اپنی زندگی میں پروفیسر رشیدا پروین نے انجام دیے۔ عارف نقوی کے تعارف ڈاکٹر شاداب علیم، نظامت عرفان عارف کہا کہ آج کی محفل بڑی اداس کر رہی ہے۔ کیونکہ آج وہ ہماری محفل میں شریک نہیں ہیں۔ ان کا وجود ہمارے لیے بہت اہم تھا۔ ان کی کوکھ پر انہوں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر شاداب علیم نے کہا کہ اپنے سر پرست اور بابائے اردو عارف نقوی کا جانا ہمارے لیے اتنا بڑا نقصان ہے کہ اس کی کوکھ کبھی پر انہیں کیا جا سکے گا۔ عارف نقوی کی صاحب زادی نرگس عارف نے کہا کہ میں بہت شکر گزار ہوں کہ میرے والد کی یاد میں یہ تعزیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ پروفیسر اسلم جمشید پوری ہمارے والد کے اچھے دوستوں میں سے تھے۔ میں شعبۂ اردو کے تمام اراکین کی شکر گزار ہوں۔ لندن سے نعیم اختر نے کہا کہ عارف نقوی تجھی کی نماز پڑھتے تھے۔ دیگر مذہبی کاموں کو بھی احسن طریقے سے انجام دیتے تھے۔ عارف نقوی صرف ایک نام ہی نہیں ہے بلکہ ایک کلچر، ایک مزاج تھے۔ اب نمازی پلیٹ فارم خالی ہو گیا ہے۔ لکھنؤ سے عاصم رضا نے کہا کہ میرے ماموں شارب ردولوی کے بچپن کے دوست تھے۔ ان کے ذریعے کھولے گئے کئی کام بھی عارف نقوی نے بہت مدد کی۔ ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ جرمنی سے عشرت صغیر نے کہا کہ عارف نقوی اور ان کے خاندان سے ہمارا برادرانہ رشتہ رہا ہے۔ وہ اکثر کہتے تھے کہ نئی نسل کو آگے بڑھایا جائے۔ اردو ادب کے سفر میں عارف نقوی ہمیشہ ساتھ رہے۔ ان کی خواہش تھی کہ جرمنی میں ادب کے ایک بڑے پروگرام کا انعقاد ہو۔ پروفیسر صغیر افراہیم نے کہا کہ عارف نقوی نے چھوڑے ہوئے ادبی کاموں کو آگے بڑھانا۔ سچا خراج ہوگا۔ اردو کی مقبولیت کے لیے آپ نے جو کام انجام دیے انہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر رئیسا پروین نے کہا کہ عارف انکل کے جانے کا یقین نہیں ہوتا۔ ان کے اندر عاجزی و انکساری اتنی تھی کہ لفظوں میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ میں ان کو انکل ہی کہا کرتی تھی۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ انسان نہیں بلکہ انسان کی شکل میں فرشتہ تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ترقی پسندی کبھی ختم نہ نہیں ہو سکتی۔ عارف انکل ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ جس طرح سے ادب نما کے تمام پروگراموں کو کامیاب بنانے میں عارف نقوی صاحب نے ہمارا ساتھ دیا اس طرح سے کوئی دوسرا فرد ساتھ نہیں دے سکتا تھا مگر عارف نقوی نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہمیشہ نئی نسل کو آگے بڑھایا جائے۔ عارف نقوی نے جانے سے قبل ایک نئی نسل کو تیار کیا ہے۔ ہمیں ان کے مقاصد کو سمجھنا چاہئے اور ہمیں چاہئے کہ ہم عارف نقوی کے نام سے ایک ایوارڈ جاری کریں۔ پروگرام سے ڈاکٹر سیدہ خان، مغرفرت، پروین شیخ اعت، جہانگیر روش، سفینہ خان ندھی نسل پھیپھی، شہناز، سید مریم الٰہی، علما نصیب، شہناز پروین، عظمیٰ سحر مشاہد (س)، محمد شاہد شاہد امین شہرود طلبہ طالبات جڑے ہے۔

اردو ادب اور اس کی تاریخی و ثقافتی ورثے سے جڑیں نوجوان

سنبھل میں اردو ہفتہ کے تحت علامہ اقبال فاؤنڈیشن سنبھل کے زیر اہتمام ادبی کوئز مقابلہ کا انعقاد

سنبھل (سعد نعمانی) علامہ اقبال فاؤنڈیشن سنبھل کے زیر اہتمام جاری اردو ہفتہ کی تقریبات کے سلسلے میں آج شہر کے ضیاء الحادم انٹر کالج میں چھٹے روز ایک دلچسپ ادبی کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا۔ اس مقابلے کا مقصد نوجوان نسل کو اردو زبان و ادب کی طرف مائل کرنا اور ان کی ادبی معلومات کو پرکھنا تھا۔ تقریب کا آغاز ندیر جمال ساحل کے خطاب سے ہوا جس میں انہوں نے اردو زبان کے فروغ اور علامہ اقبال کے افکار کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد احمد نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ اردو ادب اور اس کی تاریخی ثقافتی ورثے سے جڑیں۔ اور وقت کی قدر کریں۔ طاہر سامی نے کہا مقابلوں سے بچوں کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی نے کہا علامہ اقبال فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام اردو کی بقاء و سلامتی کے فلاؤں اس موقع پر اردو کے عظیم شعراء اور ادیبوں کی خدمات کو بھی یاد کیا گیا اور طلباء کو اردو زبان کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ کوئز مقابلے میں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنی علمی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کے اختتام پر کامیاب طلباء کو انعامات سے نوازا گیا اور علامہ اقبال فاؤنڈیشن نے مستقبل میں ایسے مزید مقابلے منعقد کرنے کا عندیہ دیا تاکہ اردو زبان کی ترویج اور طلباء میں اس کے فروغ کے لئے مزید اقدامات کئے جا سکیں۔ مقابلے میں ماسٹر شارق قمر، ماسٹر مطلوب حسین، نفیس احمد، رسید عالم، فرحت عالم، اویس احمد، محمد احمد قریشی، رحمت نشاء، شوندنر، ذوالفقار حسین، سعید بی، سکریٹم شاہین پروین، فوزیہ ناز، افرین بی، ڈاکٹر شاداب خان، ڈاکٹر محمد ناظم، انور حسین، طاہر سلامی، سلطان محمد خان کلیم فرمان حسین عباسی، کشور جہاں زیدی وغیرہ لوگ موجود رہے مہمان خصوصی کے طور پر مشیر خان ترین نے اپنے خطاب میں علامہ اقبال فاؤنڈیشن کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ماحول میں جب لوگ اردو سے دوری بنائے ہوئے ہیں فاؤنڈیشن لوگوں کو اردو سے قریب لانے کا کام کر رہا ہے جو قابل تحسین ہے پروگرام کی صدارت پروفیسر عابد حسین حیدری نے اور نظامت کے فرائض شفیق الرحمان شفیق برکاتی اور میر شاہ حسین عارف نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔ اخیر میں کالج کے پرنسپل شاید حسین بیتابی نے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا اعلان کیا۔

منہدم ہونے سے پہلے ہٹ گئے اچھا کیا □ بھائی بچنا چاہئے گرتی ہوئی دیوار سے

معروف شاعر اسلم حنیف کی یاد میں جمالپور علی گڑھ میں شعری نشست کا انعقاد

علی گڑھ۔ بزم نوید سخن علی گڑھ کی جانب سے دفتر جمالپور علی گڑھ میں ایک شعری نشست کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت استاد الشعراء ڈاکٹر الیاس انور نیو گنوری نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے بابر الیاس اور فطین اشرف نے شرکت کی جب کہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر سید نصیر الحسن وفا نقوی نے انجام دیے۔ قارئین کے لئے نشست میں پڑھے گئے منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

منہدم ہونے سے پہلے ہٹ گئے اچھا کیا
بھائی بچنا چاہئے گرتی ہوئی دیوار سے
ڈاکٹر الیاس نوید گنوری

وہ مرحلہ ہے کہ خونِ یزید سامنے ہے
حسینیت ہے کہ فاقوں میں کر رہی ہے خلاف
بابر الیاس

جو چاہتے ہو ملے سردی زمانے کی
تو رسم جاری کرو کھٹیاں جلانے کی
جاوید وارثی

منصور ادب

ان کی آمد پر سر بزم نہ کیا ہوگا
رقص میں جام و سبو وجد میں مینا ہوگا
فطین اشرف

بس اک نشان سا باقی تھا کچے آنگن میں
پرندہ لوٹ کے آیا تو ہر طرف تھا درخت
ڈاکٹر سید نصیر الحسن وفا نقوی

دو سب اسباب کے بہت تھے دو جن سے دل لگا بیٹھے
بڑے نازک سہاروں پر بھروسہ کر لیا ہم نے
ڈاکٹر شبیر ساحل

وہ خط جو در پہ ہمارے کبھی نہیں پہنچا
بتائیں کیسے کہ اس میں گلاب سکتے تھے

جسم جلنے کا غم نہیں مجھ کو
ساتھ دل بھی جلا گیا کوئی
نقیب سحر

اگر صورت تمہاری اس قدر پیاری نہیں ہوتی
محبت کرنے کی ہم کو بھی بیماری نہیں ہوتی
اکبینہ عادل فراز

وہ آتے جاتے ہی یہ نیک کام کرتا ہے
ادب کے ساتھ سبھی کو سلام کرتا کرتا ہے
شاہ تجلی گوھری

اس کے علاوہ مجاہد مقصود پوری، زاہد خان راحت، ذوالفقار رزقی وغیرہ نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ شرکاء میں ضیب الرحمان، ذہیب نوید، عصیب نوید، سمیب نوید، مجاہد خاں پیش پیش رہے۔

نوئیڈا: جی آئی پی مال میں المناک حادثہ

نوئیڈا: 7 نومبر (پی این ایس) نوئیڈا کے مشہور سی آئی پی مال سے دل دہلا دینے والی خبر سامنے آئی ہے جہاں ایک خاتون نے مال کی چھٹی منزل سے چھلانگ لگا دی ہے۔ خاتون نے مال سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعے کے بعد کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ دراصل 36 سالہ اکانکشا سونے نے فیز۔ 2 گھر کے سیکٹر۔ 39 کے مشہور مال سی آئی پی میں چھٹی منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ خاتون دہلی کی رہنے والی تھی، واقعہ کل رات پیش آیا۔

برف کا کام پگھلنا ہے پگھل جاتی ہے ☆ روز دیوار کی اک اینٹ نکل جاتی ہے

تحریک مساوات آرگنائزیشن کی جانب سے شعری نشست

امروہہ (سید شیبان قادری) تحریک مساوات آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ایک مخصوص شعری نشست بر مکان معظم علی خاں محلہ قاضی زادہ منعقد ہوئی۔ محفل معظم علی خاں کی سرپرستی اور مکیش امروہوی کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ نظامت کے فرائض نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے انجام دیے۔ دہلی سے تشریف لائے اسیر امروہوی و عبید الرحمن منصور مہمان خصوصی رہے۔ نجیب حسین زیدی، ڈاکٹر مصباح احمد صدیقی، ساحق خورشید اور نذیر ایرن یتی مسند پر جلوہ افروز رہے۔ شعراء نے کلام پیش کر خوب داد و تحسین حاصل کی۔ شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

ہم جنھیں دیکھ کر شاداب ہوا کرتے تھے
اس گلی میں کئی مہتاب ہوا کرتے تھے
اب نہ ملنے کی خوشی ہے نہ بچھڑنے کا ملال
پہلے آنکھوں میں بہت خواب ہوا کرتے تھے
(مکیش امروہوی)

اجھا تا ہے سمندر تو ڈوب جاتا ہے
وہ سچ خیال جو خود کو خدا سمجھتا ہے
(اسلام عالمی ایڈوکیٹ)

کس لئے آپ نے احسان زمانے کے لئے
ہم ہیں موجود ہر اک ناز اٹھانے کے لئے
(زبیر ایرن یتی)

آج تالاب سونا بھی بڑا مشکل ہے
لوگ بھر دیتے تھے کوزے میں سمندر پہلے
(ڈاکٹر مبارک امروہوی)

صحبت فرعون میں رہ کر تو بچ سکتا نہیں
کچھ رعونت حاشیہ بردار میں بھی آئے گی
(عبدالرحمن منصور)

بڑے ہی غصے میں بیٹھ گھما کے مارا تھا
جو ہیلمٹ نہیں ہوتا تو سر گیا ہوتا
(عبدالرحمن منصور)

تلوار سے کیا ہوگا شمشیر سے کیا ہوگا
دیوانہ ہے دیوانہ زنجیر سے کیا ہوگا
(شہاب انور)

چہرہ، چہرہ دشمنوں کی گرد کا انبار ہے
یہ وہ بازی ہے کہ جس میں آئینوں کی ہار ہے
(سید شیبان قادری)

دنیا کی محبت میں گرفتار ہیں ہم لوگ
دنیا کسی درویش کے پیروں میں پڑی ہے
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

برف کا کام پگھلنا ہے پگھل جاتی ہے
روز دیوار کی اک اینٹ نکل جاتی ہے
(امیر امروہوی)

دل ہتھیلی پہ لے کے پھرتا ہوں
دوستو اب یہ حال ہے میرا
(اشرف فراز)

قتل میرا ہی اس میں ہوتا ہے
یہ جو مقتل سجا رہے ہو تم
(حبیب احمد)

دل کی باتیں نہیں آتی ہیں بتائی اُس کو
جبکہ نمبر ہے مرا یاد زبانی اُس کو
(انیس امروہوی)

جب کہ محبوب پاس ہے میرا
پھر یہ دل کیوں اُداس ہے میرا
(مہربان امروہوی)

’فراق شخصیت اور کارنامے‘ کا انعقاد 13 نومبر سے

دیوبند، 7 نومبر (ایچ ایف خان) محلہ بیرون کھلہ میں واقع شاہ مرتجیر ہتل کی رہائش گاہ اردو گھر پر ادبی و سماجی تنظیم جہان ادب اکیڈمی کے زیر اہتمام یوم اردو کی مناسبت سے ایک شاندار محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت معروف شاعر مرتجیر کرچپوری نے اور نظامت نوجوان شاعر تنویر ہتل دیوبندی نے کی۔ پروگرام کا افتتاح معروف ادیب قلم کار سید وجاہت شاہ عرف (کمل دیوبندی) نے فیتہ کاٹ کر کیا اور شمع روشن کر کے مشترکہ طور پر کی مشاعرے کا آغاز مسٹر نوید بیندی کی نعت پاک سے ہوا پروگرام اپنی آب و تاب کے ساتھ دیر رات تک جاری رہا۔ چند شاعرات کریشن کرام کی نذر ہیں۔

توقیر محبت ہے وعدے سے مکر جانا
آغاز سے پہلے ہی انجام سے ڈر جانا
ضمیم کرچپوری

تحت ملک کی مختلف یونیورسٹیوں سے آنجہانی ادیبوں کا فراق کی حیات و ادبی خدمات کے مختلف گوشوں پر اپنے مقالات پیش کریں گے۔ مقالات کے تمام تر اجلاس 14 نومبر کو ہوں گے۔ سمینار میں جن شخصیات کو مدعو کیا گیا ان کی تصنیات پیش کرتے ہوئے پروفیسر آفاقی نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی سے پروفیسر سرور اہدی، جموں یونیورسٹی سے پروفیسر شہاب عنایت ملک، گورکھپور یونیورسٹی سے پروفیسر رفیق الرحمن اور ڈاکٹر محبوب حسن، شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ سے پروفیسر محمد طاہر صدیقی، شعبہ ہندی بنارس ہندو یونیورسٹی پروفیسر منشا اوپ، کے علاوہ پروفیسر رفعت جمال، پروفیسر ظاہر رضوی، پروفیسر منظر حسین، ڈاکٹر سورج دیو سنگھ، ڈاکٹر اشفاق کریم، جے این یو سے ڈاکٹر شی کمار ساہنی، ڈاکٹر قاسم خورشید، ڈاکٹر محمد قاسم انصاری، ڈاکٹر عبدالسمیع اور رقیہ بانو کے نام شامل ہیں۔ سمینار کے عنوانین پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر آفتاب احمد آفاقی نے کہا کہ فراق کی شخصیت اور انکے تمام تر ادبی کارناموں کے پیش نظر سمینار کے ذیلی عنوانین کی فہرست ترتیب دیدی گئی ہے تاکہ مقالہ نگاران کی روشنی میں اپنے مقالات پیش کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فراق گورکھپوری پر سمینار ایک دیرینہ خواب تھا جس کی تکمیل اب ممکن ہو پا رہی ہے۔

جہان ادب اکیڈمی کے زیر اہتمام یوم اردو کی مناسبت سے محفل مشاعرہ

سر کے سیاہ بال بھی چاندی میں ڈھل گئے
ہم انتظار یار میں کتنا بدل گئے
شاہ مرتجیر ہتل

اس کی باتوں سے رس ٹپکتا ہے
جس بشر کی زبان ہے اردو
دلشاد خوشتر

دل میں لئے سب مکاری ملتا ہے
جو ملتا ہے اچھا دھاری ملتا ہے
ذکی انجم صدیقی

مرے محبوب جب تو بولتا ہے
تری باتوں میں جادو بولتا ہے
جاوید آسی

امیر شہر کی آنکھوں میں چبھ رہا ہوں میں
خطا یہ ہے کہ میں اس کو خدا نہیں کہتا
ولی وقاص

جبر بدن پہ طاری ہے
چلنے کی تیاری ہے
ڈاکٹر کاشف اختر

روایت نذر جدت ہو رہی ہے
سلیقے سب پرانے بیچتے ہیں
سعید احمد نظوری

بنایا ہے اسے رب نے عجب فولاد مٹی سے
ہزاروں مشکلوں کے واسطے اک عدد کافی ہے
جاوید بیندی

اسی ترکیب سے دونوں کا ملن ممکن تھا
اس کی تصویر سے تصویر ملا دی میں نے
سہیل عاطر

کبھی رہتے تھے دونوں ساتھ مل کر
مگر اب وہ کہیں ہے میں کہیں ہوں
عبدالناز

لوگ اکثر یہ بات کرتے ہیں
کتنا مغرور ہو گیا ہوں میں
اعظم صابری

کوئی چارہ ہی نہیں چارہ گر بھی تھک چکے
زخم اپنوں کی مہربانی سے گہرا ہو گیا
ظہیر حسن منظر

میرا دل میری جان ہے اردو
اتنی میٹھی زبان ہے اردو
راشد کمال

سونبھدر: اسقاط حمل کے معاملے میں ڈاکٹر ونرس کو جیل

سونبھدر، 07 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سونبھدر کے گھورا ولی علاقے میں لڑکی سے عصمت دری کے بعد پیٹ میں پل رہے بچے کا اسقاط حمل کرانے کے معاملے میں پولیس نے ایک ڈاکٹر اور نرس کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ پتر نگر علاقہ باشندہ متاثرہ کے شوہر نے تحریر دے کر بتایا کہ وہ گھورا ولی کوتوالی علاقے کے ایک گاؤں میں واقع اپنے نہیال میں رہ رہا تھا۔ اس دوران ایک لڑکا اس کی بیٹی کے ساتھ دوسال سے عصمت دری کر رہا تھا۔ جب بیٹی حاملہ ہوگئی تو اہل خانہ کو اس کی جانکاری ہوئی۔ اسی درمیان ملزم نوجوان 23 ستمبر کو بیٹی کو زبردستی گھر سے ایک پرائیویٹ اسپتال لے کر گیا اور اسقاط حمل کروا دیا۔ پولیس نے واقعہ کے بعد ملزم شخص کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا اور اسقاط حمل کا ڈی این اے جانچ کے لیے بھیجا تھا۔

بنارس میں ایک ساتھ پانچ لوگوں کا قتل، مقتول کا بھتیجا فرار

واراناسی: 7 نومبر (پی این ایس) کیلوٹ پور تھانہ علاقے میں پانچ لوگوں کے قتل کے معاملے میں پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کا عرفی ہے کہ اس پورے معاملے میں واقعہ کا ہم کوئی اور نہیں بلکہ رابندر گپتا کا بھتیجا شامل عرف ہی ہے۔ اس کے علاوہ اس پورے واقعہ میں دو لی کے ساتھ چار دن لوگ اور شامل ہو سکتے ہیں۔ جن میں سے شوٹروں کا چھوٹا بھائی پرشانت عرف جگنو ہو سکتا ہے اور مشترکہ طور پر آسنسول میں رہنے والے رابندر گپتا کی پہلی بیوی اور اس کا بیٹا ہو سکتا ہے۔ تاہم اب ان لوگوں سے پوچھ گچھ کے لیے ایک سب انسپکٹر اور دو کانسٹیبلوں کی ٹیم کو آسنسول بھیجا گیا ہے۔ لیکن کلیدی ملزم کمر بستہ ہو چکی ہے جس کے بعد اس پر کبھی شبہات بڑھتے جا رہے ہیں۔ اس کا موبائل بھی بند جا رہا ہے۔ پولیس نے دو لی کے چھوٹے بھائی جگنو کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا اور اسے حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران جگنو نے یہ بھی بتایا کہ دو لی نے 3 ماہ قبل اپنے چچا گوپال کرنے کی بات کہی تھی۔

مہا کمبھ کی میٹنگ میں سادھو۔ سنتوں کے درمیان دھکا مکی

پریاگ راج 07 نومبر (یو این آئی) اگلے سال جنوری میں ہونے والے کمبھ میلا کے لئے زمین فراہمی کے سلسلے میں میلا اتھارٹی دفتر کے اندر جمعرات کو اکھاڑے کے لوگوں میں دھکا مکی ہوگئی۔ اکھاڑے کی زمین مانگنے سے پہلے 13 اکھاڑوں کے سادھو۔ سنت میٹنگ کے لئے اتھارٹی دفتر پہنچے تھے۔ یہاں کسی بات کے سلسلے میں میلا افسران کے سامنے ہی سادھو۔ سنت بھڑ گئے۔ کمل بھارتیہ اکھاڑا پریشد کے صدر نند گیری نے کہا کہ زمین فراہمی کے سلسلے میں تنازع ہے۔ کچھ سنتوں کی طرف سے ہنگامہ کیا گیا۔ مہا کمبھ کے لئے زمین فراہمی کے سلسلے سنت آپس میں لڑ گئے۔ دونوں گروپوں کی میٹنگ کے لئے بلایا گیا تھا۔ زمینی اکھاڑے کے مہنت رابندر داس کسی بات کے سلسلے میں کسی سادھو سے جھگڑا ہوا۔ نوبت مار پیٹ تک آ گئی۔ اس درمیان کمل بھارتیہ اکھاڑا پریشد کے جنرل سکریٹری سوامی ہری گری مہاراج کو اتھاڑے کو معاملے کو پرامن کرانا پڑا۔

اے ڈی جی بریلی نے گنگا میلے کے انتظامات کا جائزہ لیا

امروہہ۔ شمالی ہندوستان کے مشہور گنگا دسہرا مکتی دھام میلے کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ کارتک پورنما کا مرکزی تہوار 15 نومبر کو ہے۔ گزشتہ شب میں اے ڈی جی بریلی زون مسٹر ماڈی آئی پی مراد آباد نیراج سنگھ پرشام تیگری پہنچ گئے۔ افسران نے تیاریوں اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ دونوں عہدیداروں نے عقیدت مندوں کی سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات پر تبادلہ خیال کیا۔ صفائی، روشنی اور دیگر انتظامات سے متعلق پرکام کی باریکی سے معلومات فراہم کرتے ہوئے ضروری احکامات جاری کیے۔ خاکی کو میلے میں اپنی ذمہ داریاں بہتر سے بہتر طرح سے نبھانے کی ہدایت بھی کی۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ مندی توس سے بھی بات کی۔ پولیس کپتان کو انوپم سنگھ نے تفصیلات بیان کرتے ہوئے پولیس کی جانب سے ہونے والے ضروری انتظامات کی تفصیل بیان کیا۔ اس موقع پر سی ڈی او اور اے ڈی ایم بھی موجود تھے۔

کانگریس کی حالت وہی ہے جو آرٹیکل 370 کی ہے: یوگی

ملک پارٹی کو ماننے کو تیار نہیں ہے □ کانگریس نے وادی کو دہشت گردی کا گڑھ بنا دیا تھا۔

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ آج جب کشمیر قومی یکجہتی اور سالمیت کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، جموں وکشمیر اسمبلی میں دفعہ 370 اور 35A کو واپس لینے کی قرارداد منظور کی گئی۔ یہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس (NC) کی سخ شدہ ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ چھٹھ کے تہوار پر کانگریس کو اس تجویز کے خلاف بولنا چاہیے۔ ورنہ اس کا حال وہی ہوگا جو آرٹیکل 370 اور 35A کا ہے۔ وزیر داخلی جھارکھنڈ راجد ھانی میں چھٹ تہوار کے موقع پر کشمین میلہ گراؤنڈ میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 370 اور 35 اسی کی وجہ سے ہی کشمیری پنڈتوں کا قتل عام ہوا، دہشت گردی پھیلی اور پتھر ہوا ہوا۔ مودی حکومت نے اسکو ختم کیا اور 5 اگست 2019 کو وادی سے دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دیا۔ اس سے پہلے کسی حکومت میں اسے ختم کرنے کی ہمت نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس ملک کو دوبارہ دہشت گردی کی بھٹی میں جھونکنا چاہتی ہیں۔ پورا ملک اس تباہ کن رجحان کو دیکھ رہا ہے۔ میں اس کی مذمت کرتا ہوں۔ سی ایم نے کہا کہ آرٹیکل 370 اور 35 اسے تاریخ کی گہرائیوں میں چلا گیا ہے اور اسے دوبارہ بھی لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ جب دفعہ 370 آرٹیکل ختم ہوتے تو دنیا کو بھارت کی طاقت کا اندازہ ہوا۔ دنیا کو لگا کہ یہ نیا ہندوستان ہے۔ جو کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ لیکن کوئی چھیڑے گا تو نہیں چھوڑے گا۔ قوم کی بقا کے لیے سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں گے۔ وزیر داخلی نے کہا کہ آرٹیکل 370 کو ختم کرنے کے بعد 140 کروڑ عوام متحد ہیں جو ملک کی سالمیت اور اتحاد کو تباہ کرنے کی کوشش کرنے والوں کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اور نہ ہی وہ ایسی حرکتیں برداشت کرے گا۔ کانگریس کو قومی سلامتی کے ساتھ کھیلنے سے باز آنا چاہیے۔ کیونکہ ملک اب انہیں قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو پی ایم مودی نے کشمیر سے دفعہ 370 اور 35 کو ختم کر کے وادی سے دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دیا۔ اسے پارلیمنٹ نے منظور کر لیا اور جموں وکشمیر کے اس خصوصی درجے کو آئین سے ختم کر دیا گیا۔ تب دنیا کو ہندوستان کی طاقت کا اندازہ ہوا۔ دنیا کو لگا کہ یہ نیا ہندوستان ہے۔ جو کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ لیکن کوئی چھیڑے گا تو نہیں چھوڑے گا۔ قوم کی بقا کے لیے سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں گے۔ وزیر داخلی نے کہا کہ آرٹیکل 370 کو ختم کرنے کے بعد 140 کروڑ عوام متحد ہیں جو ملک کی سالمیت اور اتحاد کو تباہ کرنے کی کوشش کرنے والوں کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اور نہ ہی وہ اندازہ ہوا دنیا نے دیکھا کہ یہ نیا ہندوستان ہے۔ اس سے کسی کو کوئی نقصان نہیں ہوگا، لیکن اگر کوئی اسے چھیڑتا ہے تو اسے بھی نہیں چھوڑے گا۔ ہم اپنی قوم کی بقا اور تشخص کے تحفظ کے لیے سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہیں۔ ہندوستان کی سالمیت اور اتحاد کے لیے جو بھی قدم اٹھانے کی ضرورت ہے، ہندوستان ان اقدامات سے دریغ نہیں کرے گا۔ وزیر داخلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ ایک حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر کے اعتراض کے باوجود کانگریس نے دفعہ 370 کو شامل کر کے کشمیر کو دہشت گردی کا مرکز بنانے کی بری کوشش کی ہے۔ کشمیر میں تشدد ہوا۔ کشمیری پنڈتوں کو قتل کیا گیا۔ جو بھی بھارت کے حق میں بولا اس کا قتل عام کیا گیا۔ تب کانگریس نے کہا تھا کہ یہ ایک عارضی شق ہے، لیکن اسے کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ لیکن پی ایم مودی نے اس دفعہ کو ہٹانے کا کام کیا۔ آج کشمیر ترقی کی نئی راہ پر گامزن ہے۔ آج یہاں پر ہر امری تعلیم ہے سے کے راہل تعلیم بک، بہت سے ادارے ہیں، ہسپتال ہیں، کئی طرح کی صنعتیں قائم ہیں۔ کشمیر میں، جہاں سے لاکھوں لوگ نقل مکانی پر مجبور ہوئے، پی ایم مودی نے آج سیکورٹی کی ضمانت دی اور آرٹیکل 370 کو ختم کر دیا۔

یوپی ضمنی انتخاب:
نوسیٹوں پر انڈیا اتحاد پوری طاقت استعمال کرے گی
راہل-پرینکا کے ساتھ ریلی کرسکتے ہیں کیجریوال

لکھنؤ۔ انڈیا الائنس ریاست کی نو نشستوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے حوالے سے اگلے ہفتے انتخابی مہم تیز کرے گا۔ ریاست میں دو سے تین مشترکہ ریلیاں منعقد کرنے کی تیاریاں ہیں۔ جس کے ذریعے ضمنی انتخابات میں اتحاد کا پیغام دینے کی حکمت عملی بنائی گئی ہے۔ ریاست میں نوسیٹوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات میں کانگریس نے پانچ سیٹیں مانگی تھیں، لیکن ایس پی نے صرف دو سیٹیں دینے کا اعلان کیا۔ چونکہ آخری لمحات تک سیٹوں کا فیصلہ نہیں ہو سکا تھا اس لیے کانگریس نے انتخابی میدان چھوڑ دیا۔ ایسے میں اتحاد کا دعویٰ کرتے ہوئے ایس پی نے تمام نو سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ گزشتہ ہفتے اکھلیش یادو نے غازی آباد میں ایک جلسہ عام کا انعقاد کیا، جس میں کانگریس کے کئی لیڈروں نے شرکت کی۔ کانگریس نے تمام سیٹوں کے امیدواروں اور مہمین کو بھی ہٹا دیا ہے۔ دریں اثنا کانگریس کے زیادہ تر لیڈر اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے ضمنی انتخابات میں حصہ لے چکے ہیں۔ ایسے میں ایس پی اور کانگریس کے لیڈر مشترکہ طور پر حصہ لے رہے ہیں۔ دو تین بڑے پروگرام منعقد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس میں کانگریس اور دیگر جماعتوں کے سینئر لیڈروں کو مدعو کیا جائے گا۔ ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے کہا کہ غازی آباد سے لے کر ماجھوان تک کانگریس لیڈر پوتھ سمپرک پر کھڑے ہیں۔ سینئر لیڈر فی الحال وانکانڈ سمیت دیگر ریاستوں میں گئے ہیں۔ اتر پردیش میں پروگرام طے ہوتے ہی وہ یہاں جلسہ عام کریں گے۔ تاہم ابھی تک کوئی باضابطہ پروگرام طے نہیں ہوا ہے۔

انتقام کے جذبے سے گھروں کو گرا رہی ہے بی جے پی: اکھلیش

لکھنؤ:07 نومبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ریاست میں نظم ونسق اور آئین کا راج ختم کر دیا ہے اور حکومت انتقام کے جذبے سے لوگوں کے گھروں کو زمیں دوز کر رہی ہے۔ یادو نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی کی لاقانونیت سے سبھی لوگ پریشان ہیں۔ بی جے پی حکومت نے اپنے پورے میعاد کار میں بدلے کے جذبے سے کام کیا ہے۔ سیاسی مخالفین کے ساتھ ناانصافی اور انتقامی کارروائی کی ہے۔ حکومت انتقام کے جذبے سے لوگوں کے گھروں کو گرا رہی ہے۔ بے قصور افراد کے گھر۔ کنبے کو اجاڑا جا رہا ہے۔ اقتدار کی طاقت کے غرور کی وجہ بی جے پی حکومت نے اخلاقی اور انسانی بھی نہیں رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت اب تک کی سب سے منفی کام کرنے والی حکومت ہے۔ اس حکومت نے پورے میعاد کار میں ترقی کے بجائے تباہی کا کام کیا ہے۔ لوگوں کو گھر گرائے، ترقیاتی کاموں کو روکا، انہیں برباد کیا عصمت دری کے واقعات کا تار ہو رہے ہیں۔ حکومت نظم ونسق بہتر کرنے، ترقی کرنے اور عوام الناس کی مدد کرنے کے بجائے سماج کو تقسیم کا غیر آئینی کام کر رہی ہے۔ بی جے پی کے استحصال کرنے والی پالیسیوں سے کسان، نوجوان، کاروباری، ملازم، مزدور سبھی دکھی اور پریشان ہیں۔ آج کسانوں کو ڈی اے پی اور ڈیگر کھادیں نہیں مل رہی ہیں۔ بی جے پی نے ساری کھاد بلیک میں اور کھاد کی کالا بازاری کر رہے ہیں۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ ڈی اے پی اور پی ڈی اے دونوں میں الفاظ کی یکسانیت ہے اور یہ بھی کہا کہ یہ دونوں ہی بی جے پی کی زوال کو اور تیز کر دیں گے۔ جتنا کسان سان کے نام پر دیا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ کھاد کی کالا بازاری سے لیا جا رہا ہے۔ بی جے پی اقتدار سے عاجز عوام بی جے پی اقتدار سے ہٹانے کے لئے پرعزم ہیں اور بی جے پی حکومت سے نجات کے لئے اسمبلی کے ضمنی الیکشن میں متحد ہو کر ووٹنگ کے لئے تیار ہیں۔ اور بدعنوانی کا چوطرفہ بول بالا ہے۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت ریاست کے نظم ونسق سنبھالنے میں ناکام رہی ہے۔ نظم ونسق کو برباد کر دیا گیا ہے۔ اس حکومت نے لوگوں کو گھر۔ کنبے اور زندگی کچھ بھی محفوظ نہیں ہے۔ قتل، لوٹ عصمت دری کے واقعات میں اکثار اضافہ ہو رہا ہے۔ کاروباری لوٹے جا رہے ہیں۔ اسی ہفتے سلطان پور، امیٹھی گرگر میں کاروباریوں کے ساتھ لوٹ کی واردات ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ اضلاع میں قتل کے واردات پیش آئے۔ خواتین اور بیٹیوں کے ساتھ

یوپی میں بے سہارا بچوں کے لئے 10 اضلاع میں بنیں گے چائلڈ کیئر ہوم

لکھنؤ:07 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر داخلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں محکمہ خواتین بہبود نے بچوں کے چوطرفہ ترقی اور تحفظ کے لئے نئی اور اہم پہل کیا ہے۔ اس پہل کے تحت ریاست کے مختلف اضلاع میں 10 سے چائلڈ کیئر ہوم کی تعمیر اور آپریشن شروع کیا جائے گا۔ ان کیئر ہوم کا مقصد بچوں کو محفوظ اور صحت مند ماحول فراہم کرنا ہے۔ جہاں وہ اچھے شہریوں کے طور پر فروغ پا سکیں۔ دیبن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی تجویز کردہ اس اسکیم کے مطابق پہلے مرحلے میں ریاست کے داراکی۔ گورکھپور، لکھنؤ، ایودھیا، اعظمی، متھرا، فیروز آباد، بستی، جھانسی اور کانپور دیہات میں یہ کیئر ہوم قائم کیے جائیں گے۔ ہر خطہ گھر میں 100-100 بچوں کو رہنے کی گنجائش ہوگی، تاکہ زیادہ سے زیادہ بچے مستفید ہوسکیں۔ ان میں کیک گورنمنٹ چلڈرن ہوم (لڑکیاں)، ایک گورنمنٹ چلڈرن ہوم (لڑکا) اور سات گورنمنٹ آبزرویشن ہوم (جووینائل، سنٹیٹی ہوم کی ایک جگہ شامل جووینائل جسٹس بورڈ شامل ہیں۔ ان پروجیکٹس اور ہوم میں بچوں کو نہ صرف رہنے کی سہولیات فراہم کی جائیں گی بلکہ ان کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی نشوونما کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ وزیر داخلی یوگی آدیتہ ناتھ کی خواہش کے مطابق خواتین اور بچوں کی ترقی کا محکمہ ان کیئر ہوس کو قائم کر کے بے سہارا اور حساس بچوں کو سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ان گھروں میں بچوں کو محفوظ ماحول میں تعلیم صحت کی دیکھ بھال، رہائی صحت کی مدد اور زندگی کی مہارت جیسی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس اسکیم کے تحت ریاستی حکومت نے چائلڈ کیئر ہوس کی تعمیر کے لیے ضروری فنڈز بھی مختص کیے ہیں۔ یوگی حکومت اپنے بجٹ سے تمام گھر بنائے گی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے مشن وتسالیہ یوجنا کے دفعات کے مطابق، ان گھروں کے آپریشن میں۔ مرکزی حصہ 60 - فیصد اور ریاستی حصہ 40 - فیصد کے مطابق ریاستی حکومت پر 7.96 کروڑ روپے کا خرچ آئے گا۔

ٹیکنیکل جانچ میں فیل ہو گئے بجلی کے اسمارٹ پری پیڈ میٹر
تینوں کمپنیاں بلیک لسٹ!

لکھنؤ: 7 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش میں لائیڈ انجینئرنگ ورکس (AEW) کے اسمارٹ پری پیڈ میٹر فلط لوڈ فیکٹر دکھا رہے ہیں۔ آر ٹی ای ڈرپ بردہ گھٹنے بعد ہو رہی ہے۔ پاور کارپوریشن کی آئی ٹی ٹیم کی جانچ کے دوران ریاست میں لگائے جا رہے اسمارٹ پری پیڈ میٹروں میں یہ تکنیکی کمی پائی گئی ہے۔ ڈائریکٹر (کمرشل) بدھی کمار نارنگ نے ان میٹروں کا استعمال کرنے والی تین کمپنیوں کو نوٹس جاری کیا ہے اور انہیں فوری طور پر خامیوں کو دور کرنے کا حکم دیا ہے۔ پاور کارپوریشن نے تمام کمپنیوں کے سی ای او اور کوسائل کے حل کے لیے تفصیلی ایکشن پلان اور اس کی ٹائم لائن شیئر کرنے کا حکم دیا ہے۔ یوپی میں تمام صارفین (تقریباً 3 کروڑ 45 لاکھ) کے لیے پرانے میٹروں کی جگہ نئے اسمارٹ پری پیڈ میٹر لگانے کے لیے ٹینڈر جاری کیا گیا ہے۔ چار کمپنیوں کو کام مل گیا ہے، جن میں سے تین AEW میٹر فراہم کر رہی ہیں۔ اب تک تقریباً ساڑھے تین لاکھ گھروں میں نئے میٹر لگائے جا چکے ہیں۔ تاہم، فی الحال کوئی میٹر بیری پیڈ موڈ میں کام نہیں کر رہا ہے۔ اب پاور کارپوریشن کا ایک خط سامنے آیا ہے، جس میں آئی ٹی ٹیم کی تحقیقات میں پائی جانے والی کوتاہیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈائریکٹر (کمرشل) نے بی ایم آر، پولارس اور اینلی اسمارٹ کے سی ای او کو نوٹس بھیجے ہیں، ان خامیوں کی فہرست دی ہے۔ نئے اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کا کام شروع ہوتے ہی سمارٹ میٹروں کے معیار پر سوالات اٹھنے لگے۔ ریاستی بجلی کنزیومر کونسل کے چیئرمین اودھیش ورما نے الزام لگایا تھا کہ میٹروں میں تکنیکی اجزاء کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اودھیش ورما نے کہا کہ انہوں نے پاور کارپوریشن کو اس وقت خبردار کیا تھا جب اسمارٹ پری پیڈ میٹروں کی گارنٹیڈ تکنیکی تفصیلات (جی ٹی پی) کی منظوری دی جا رہی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جتنے میٹرز لگائے جانے ہیں ان میں سے بہت کم حصہ ہی لگایا گیا ہے۔ ایسے میں پاور کارپوریشن کے پاس اب بھی وقت ہے۔ ایسے منظر فراہم کرنے والی کمپنیوں اور ان کو لگانے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے۔

کانگریس نے پچھڑوں کے ساتھ ناانصافی کی: دنیش پرتاپ سنگھ

لکھنؤ:7 نومبر (پی این ایس) رائے بریلی میں افسران کو لے کر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا ایک بیان موضوع بحث بن گیا ہے۔ اس پر یوپی حکومت کے وزیر دنیش پرتاپ سنگھ نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا بیان سطحی نیز ہے۔ راہل گاندھی نے میٹنگ میں کسی سے اپنا تعارف نہیں کرایا بلکہ تمام افسران نے اپنا تعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کہتے ہیں کہ عدلیہ میں دلت، او بی سی اور قبائلی طبقے کے لوگ نہیں ہیں۔ ان جنوں کی تقریری کانگریس حکومت نے کی تھی نہ کہ مودی حکومت نے۔ کانگریس نے دلتوں اور پچھڑوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ مودی اور یوگی حکومت میں کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اپوزیشن لیڈر اور ایم پی راہل گاندھی نے ضلع ترقیاتی رابطہ اور نگرانی کمیٹی (ڈیشا) کی میٹنگ کے اگلے دن ناگپور میں منعقدہ ایک آئینی کانفرنس میں انتظامی نظام میں عدم مساوات کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے منگل کو رائے بریلی میں ڈیشا کی میٹنگ میں شرکت کی۔ غلطی سے میں نے کہا کہ تمام افسران اپنا تعارف کرائیں۔ جب تعارف شروع ہوا تو میں نے اس میں ایک بھی دلت یا او بی سی کا نام نہیں سنا۔ راہل گاندھی کا یہ بیان دن بھر علاقے میں موضوع بحث بنا رہا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ رائے بریلی میں 80 فیصد افسران دو خاص ذاتوں سے ہیں۔ دنیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ راہل گاندھی نے یہ بیان ملک میں بدامنی پھیلانے کے لیے دیا ہے۔ 1951 سے کانگریس نے دلتوں اور پچھڑوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ 1951 سے آج تک رائے بریلی میں کسی دلت پسماندہ شخص کو ٹکٹ نہیں دیا گیا ہے۔ وانکانڈ سے کسی دلت کو ٹکٹ کیوں نہیں دیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ دلتوں، پسماندہ لوگوں اور قبائلیوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ راہل گاندھی کا بیان ملک میں تخریب کاری کو متہاد کرنے والا ہے۔ ملک کو بچانا دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

16 ٹرینوں کے بڑھے پھیرے، 7 فیسٹیول ٹرینیں جلد

لکھنؤ:7 نومبر (پی این ایس (دیوالی کے بعد لوگوں کا دہلی لوٹنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کی وجہ سے اس ہفتے ٹرینوں میں ویٹنگ ہے۔ لیکن اگلے ہفتے سے 1024 سیٹیں خالی ہیں۔ تاہم، ممبئی ٹرینوں میں لازمی کی صورتحال جاری رہے گی، حکام کے مطابق، اس ہفتے دہلی کی باقاعدہ ٹرینوں میں 180 تک کی ویٹنگ لسٹ ہے۔ اگلے ہفتے 13، 11 اور 14 نومبر کو کنجس چیئر کار میں 426، 419، 83 سیٹیں خالی ہیں اور ایگزیکٹو کلاس میں پانچ، 76، 63 سیٹیں خالی تھیں۔ شاہدی چیئر کار میں 14، 13، 12 نومبر کو 341، 293، 332 سیٹیں خالی ہیں۔ راجدھانی ایکسپریس کے تھرڈ اے سی میں 15، 14، 12 نومبر کو 103، 161، 33 سیٹیں خالی ہیں۔ دہلی فیسٹیول اسپیشل میں 16 تاریخ کو تھرڈ اے سی میں تین سیٹیں اور تھرڈ اسٹینڈرڈ اور 18 کو بارڈی آنند وہار اسپیشل میں 576 اور 47 سیٹیں خالی ہیں۔ تاہم، ہندے بھارت ایکسپریس اور مہیمی جانے والی اکشی نگر، پٹھک، گورکھپور ایل ٹی ٹی وغیرہ ٹرینوں کا انتظار ہے۔ شمالی ریلوے لکھنؤ ڈویژن انتظامیہ نے چندی گڑھ، آنند وہار، دہلی، بے نگر وغیرہ سے لکھنؤ کے راستے لکھنؤ جانے والی آٹھ جوڑی ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے۔ اس سے مسافروں کو دلی راحت ملے گی۔

16 نومبر کو کاکوری میں ایس پی منائے گی شہیدوں کی یاد
سماج وادی پارٹی کی ماہانہ میٹنگ میں لیڈروں نے آنے والے پروگراموں کو کامیاب بنانے کی طے کی حکمت عملی

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی کے ضلع دفتر، لاجپت رائے بھون، قیصر باغ لکھنؤ میں ماہانہ میٹنگ ہوئی جس کی صدارت سابق ایم ایل اے شیام کشور یادو نے کی اور میٹنگ کی نظامت ضلع جنرل سکریٹری شبیر احمد خان نے کی۔ ماہانہ میٹنگ میں موجود عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے شیام کشور یادو نے کہا کہ 22 نومبر کو سماج وادی پارٹی کے بانی عزت مآب ملائم سنگھ یادو کا یوم پیدائش پارٹی کے ضلع دفتر میں منایا جائے گا، جس کے لیے جات پات توڑ کی گئی۔ تمام لیڈروں کے ساتھ 16 نومبر کو کاکوری اسٹیشن کے مکان میرج لان میں ویرانگنا اودیوی جی کے یوم شہادت کو منانے کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی، اس کے علاوہ الیکشن کمیشن کی طرف سے رائے دہندگی کی خصوصی مہم کا اہتمام کیا جائے گا۔ 8، 9، 23 و 24 نومبر 2024 کو۔ لیکن عہدیداروں اور کارکنوں کو جاگر وڈرلسٹ کی تصدیق کرنی چاہئے اور نئے ووٹروں کے ناموں کو بڑھانے کے لئے بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ 20 نومبر 2024 کو سیر پور بازار، بی کے ٹی، لکھنؤ میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے جس کے لیے انہوں نے میٹنگ میں موجود تمام لیڈروں اور کارکنوں سے آگینی میلے یوما مہوتسو میں شرکت کی اپیل کی۔ اسے کامیاب بنائیں، ریاستی نائب صدری ایل او ماسابق ایم ایل اے کے کوتی یادو، ریاستی سکریٹری دیبے سنگھ یادو، روپ نارائن یادو، ویر بہادر سنگھ چودھری گیان سنگھ یادو، ہری شنکر یادو، سابق اسمبلی امیدوار راج بالا راوت ضلع نائب صدر انیل پاسی، اجمیر سنگھ یادو، شیان اختر علوی، سابق ایم ایل اے امیدوار پنچن سنگھ یادو، ابراہیم منصوری ضلعی ترجمان/میڈیا انچارج رمیش سنگھ روی، ضلع خزانچی اشتیاق احمد، ناہید بیگم، نائب صدر اور ضلع آباد اسمبلی حلقہ کے سنٹرل کے ایم ایل اے امیدوار وہ چشری گونڈہ، آسمبلی انچارج اوشنکر ورما، سنیش کمار مورب، چندر شیکھر یادو، سنیش یادو گڈو، اجے پرتاپ یادو، نوبکو، نیرنجن آسمبلی کے ضلع صدر دیوکی یادو، مہیلا سبھا ضلع صدر پرمتا یادو، کھجرل سیل کے ضلع صدر راجکمار یادو، ضلع سکریٹری بلویر سنگھ یادو، ریاستی خزانچی آکاش راوت، راج کمل یادو سمیت پارٹی کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

7 نومبر کو یوپی کا موسم: ابھی بھی برقرار ہے گرمی کی تپش
دن اور رات کے درجہ حرارت میں فرق کر رہا ہے بیمار

لکھنؤ:7 نومبر (پی این ایس (نومبر کا مہینہ چل رہا ہے لیکن یوپی کے موسم میں اب بھی کافی اتار چڑھاؤ دیکھا جا رہا ہے۔ کہرا اور دھند کا اثر صبح کے وقت نظر آتا ہے۔ رات اور صبح کے اوقات میں ہلکی سردی بھی شروع ہو گئی ہے۔ لیکن دن کے وقت بھی دھوپ رہتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اب بھی 30 ڈگری سے اوپر ہے۔ 7 نومبر سے 12 نومبر کے درمیان ریاست میں موسم صاف رہنے کا امکان ہے۔ کئی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کی بات کرتے ہوئے بریلی، الٰہ آباد اور نجیب آباد میں کچھ اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری سے نیچے گر گیا ہے۔ لیکن زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بارہ بنکی میں 30.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور ہردوئی میں 31 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ 7 نومبر کو ریاست میں موسم پوری طرح صاف رہا۔ اس دوران صبح کے وقت دھوں حصوں میں الگ تھلگ مقامات پر کہرا اور ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ اسی طرح 9، 8 اور 10 نومبر کو ریاست کے مغربی اور مشرقی حصوں میں صبح کے وقت کہرا اور ہلکی دھند پڑنے کے امکانات ہیں۔

سبکدوش اے ڈی جے کی بیٹی کی 10 ویں منزل سے گر کر موت، داماد پر قتل کرنے کا الزام

لکھنؤ:07 نومبر (پی این ایس) لکھنؤ کے دھندان کالونی اراولی اپارٹمنٹ کی دسویں منزل سے سبکدوش اے ڈی جے ایس پی تیواری کی بیٹی پریتی دیویدی (40) کی موت ہوگئی۔ اس کی خبر ہاتی نے ایک سکریٹری گارڈ کی مدد سے تانا کو دی۔ ایس پی تیواری اپنی اہلیہ کے ساتھ اراولی اپارٹمنٹ پہنچے جہاں انہوں نے بیٹی کی لاش فرش پر خون سے تر بتر دیکھی۔ سبکدوش جج نے پی این ہی لما آفیسر داماد پر 10 ویں منزل سے پھینک کر بیٹی کا قتل کرنے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس کو تحریر دی۔ اس کے بعد پولیس نے پریتی کے شوہر ریندر دویدی کی حراست میں لے کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ وہیں دوسری طرف شوہر ریندر دویدی کا کہنا ہے کہ پریتی نے ذہنی مرض کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔ مہلوک لڑکی کے اہل خانہ کے مطابق پریتی نے 7 نومبر کو ان کو فون پر بات کرتے ہوئے جانکاری دی تھی کہ ان کے شوہر نے 80 لاکھ روپے کا قرض لیا ہے، جس کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ اور جسمانی تشدد کا سامنا کر رہی تھی۔ اس نے اپنے والد سے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کچھ ہو تو اپنا کیس پلاٹ فروخت کر کے قرض ادا کر دیں۔ بیٹی کی کال آنے پر منٹل کولاس پی تیواری اراولی اپارٹمنٹ پہنچے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ داماد ریندر نے انہیں گالی دیتے ہوئے گھر میں گھسنے نہیں دیا۔ اس کی بیٹی نے یہ بھی بتایا کہ بیٹی کی موت کے بعد جب وہ اپارٹمنٹ میں پہنچے تو ان کا داماد وہیں احاطہ میں گھوم رہا تھا اور انہیں دیکھتے ہی پھر گالی گلوچ کرنے لگا۔ اس معاملے میں ہی بی آئی روی شنکر پانڈے نے بتایا کہ پریتی کی لاش گراؤنڈ فلور پر پڑی ملی ہے۔ شوہر نامی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ وہ دسویں منزل سے گری تھی۔ ایسے میں پوسٹ مارٹم رپورٹ اہم ہے جس کی بنیاد پر آگے کی جانچ کی جائے گی۔ پریتی کے والد نے داماد پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں ریندر نے پولیس کو بتایا ہے کہ پریتی بیکو نیوریتا (ذہنی مرض) سے پریشان تھی، جس کا علاج بھی چل رہا تھا۔ حالت میں سدھار نہیں ہوا اور اس نے دسویں منزل سے کود کر خودکشی کر لی۔ قابل ذکر ہے کہ گوتمی نگر باشندہ ایس پی تیواری سال 2011 میں اے ڈی جے کے عہدے سے سبکدوش ہوئے تھے۔

منی کلپ اسٹوڈیو کے محفوظ کپور کے ساتھ اتحاد میں گیم ڈیزائن ورکشاپ

لکھنؤ: یونی ویدا انیشیئیٹن کالج نے حال ہی میں ایک خصوصی گیم ڈیزائن ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں مسٹر محفوظ کپور، پرنسپل گیم ڈیزائنر منی کلپ اسٹوڈیو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ورکشاپ میں طلباء کو گیم ڈیزائن کی پیچیدگیوں کے بارے میں بتایا گیا۔ مسٹر کپور نے گیم ڈیولپمنٹ کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا، بشمول گیم کا تصور، لیول ڈیزائن، کریکٹر ڈیزائن، اور گیم پلے میکینکس۔ اس ورکشاپ کا مقصد طلباء کو کھیلوں کی صنعت میں اپنا کیریئر بنانے کے لیے درکار مہارتوں اور علم سے آراستہ کرنا تھا۔ طلباء کو اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے اور اپنی گیم ڈیولپمنٹ کی مہارتوں کو نکھارنا چاہیے۔ یونی ویدا انیشیئیٹن کالج ایشیئیشن، گیم ڈیولپمنٹ اور ڈیزائن انیشیئیٹس کے شعبوں میں اعلیٰ معیاری تعلیم فراہم کرتا ہے۔ کالج کا مقصد طلباء کو جدید ترین ٹیکنالوجیز اور صنعتی معیارات کے مطابق تربیت دینا ہے۔